بسم اللہ الرحمن الرحیم

متفرق سلسلہ نمبر 23

خطوط کی عدالت

۱۹۸۵

مرتبہ

اشتیاق احمد

Scanned by CamScanner

S. B.
BOOK WAY
56-57, Tufail Market, Shadman,
LAHORE, — Ph: 419997

۳

حدیث شریف

حضرت سعیدؓ بن زید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

جس شخص نے ظالمانہ طور پر بالشت بھر زمین لی ، قیامت کے دن اس کے گلے میں سات زمینوں کا طوق پہنایا جائے گا ——

(بخاری ، مسلم ، مشکوٰۃ)

یعنی : کسی دُوسرے کی زمین چاہے وُہ بالشت بھر ہی کیوں نہ ہو ، اس پر اگر ظالمانہ قبضہ کیا تو قیامت کے دن ساتوں زمینوں کا طوق اس کے گلے میں ڈالا جائے گا ——

۱۰۶۲ الف
۸۵۳،۵۸۵
اش - خط

جملہ حقوق بحق پبلشرز محفوظ ہیں

Rs. 6 - 0 0

نام کتاب	خطوط کی عدالت ۸۵ء
بار اوّل	یکم جنوری ۱۹۸۶ء
طابع	اشتیاق احمد
خوشنویس	ایم نذیر احمد
مطبع	زاہد بشیر پرنٹرز لاہور
سرورق	محمد جاوید چغتائی
طباعت سرورق	فورلے پرنٹرز لاہور
قیمت	چھ روپے
سالانہ قیمت	تین سو روپے

اشتیاق پبلی کیشنز راجپوت مارکیٹ اُردو بازار لاہور

تعارف

دو باتیں

السلام علیکم۔ خاص نمبر کے ساتھ خطوط کی عدالت ۸۵ء نمک اور گرم مصالحے کا کام دیگی۔ خطوط سے پہلے عملے کے ارکان اور ناولوں کے کرداروں کا جو ہلکا پھلکا تعارف دیا گیا ہے اسے پڑھتے ہوئے آپ کو مسکرانے کی ضرورت محسوس ہوگی۔ خطوط بھی سبھی قسم کے ہیں، چٹ پٹے۔ شوخ، مزاحیہ، سنجیدہ جلے بھنے، چڑچڑے اور وغیرہ۔ لہٰذا آپ کے منہ کا ذائقہ ہر لمحے بدلتا محسوس ہوگا۔ اور پوری کتاب پڑھ جانے کے بعد بھی اگر کتاب میں آپ کا خط نہ ملے۔ تو دل مسوس کر رہ جانے کی ضرورت نہیں۔ اگ سے انگارے چبانے کی ضرورت نہیں ہاں ہاں صبر کرنا سب سے مفید ثابت ہوگا اور یہ صبر خطوط کی عدالت ۸۶ء تک کرنا ہوگا۔ کیونکہ اس کے سوا کوئی چارہ نہیں۔ ۱۴۴ صفحات کی کتاب میں زیادہ سے زیادہ جتنے خطوط آسکتے تھے، شامل کر دیئے گئے ہیں۔ سوچ رہا ہوں۔ آئندہ سارے خطوط کی عدالت کا بھی خاص نمبر نکال دوں۔ کم از کم تین سو صفحات کے۔۔۔ تاکہ اس کتاب کی نسبت، دوگنا خطوط اس میں شامل ہوں۔ آپ کا کیا خیال ہے۔ یوں سارا سال معمول کے مطابق کتابوں کے آخر میں خطوط شائع ہوتے رہیں گے۔

اشتیاق

ناول پڑھنے سے پہلے یہ دیکھ لیں کہ:

- یہ وقت نماز کا تو نہیں
- آپ کو سکول کا کوئی کام تو نہیں کرنا
- کل آپ کا کوئی ٹسٹ یا امتحان تو نہیں
- آپ نے کسی کو وقت تو نہیں دے رکھا
- آپ کے ذمے گھر والوں نے کوئی کام تو نہیں لگا رکھا۔

اگر ان باتوں میں سے کوئی ایک بات بھی ہو تو ناول الماری میں رکھ دیں پہلے نماز اور دوسرے کاموں سے فارغ ہو لیں۔ پھر ناول پڑھیں۔ شکریہ!

مخلص:
اشتیاق احمد

اشتیاق احمد!

مجھ سے اکثر پوچھا جاتا ہے کہ میں اتنا مشہور مُصنف کس طرح بن گیا۔ اشتیاق پبلی کیشنز تک کس طرح پہنچا۔ کیا کیا پاپڑ بیلنے پڑے۔ آج کے دور میں یہ سوال اس لیئے بھی پوچھا جاتا ہے کہ لوگ راتوں رات دولت مند بن جانا چاہتے ہیں۔ یا پھر پہلا ناول لکھ کر ہی شہرت کی بلندی پر پہنچ جانا چاہتے ہیں۔ ایسے لوگوں کے لئے میں اپنی ادبی زندگی کی تفصیل "میری کہانی" کے نام سے پیش کر چکا ہوں۔ اس کہانی کو میرا ہر قاری پڑھتا ہے۔ لیکن اس کے باوجود یہ سوال میرا پیچھا چھوڑتا نظر نہیں آتا۔ شاید اس لیئے کہ روزانہ میرے بہت سے نئے قاری پیدا ہو رہے ہیں۔ انھوں نے میری کہانی نہیں پڑھی۔ لہذا سوال کر گزرتے ہیں۔ یہاں یہ بھی کہا جا سکتا ہے کہ "میری کہانی" تو مکتبہ اشتیاق تک کی کہانی ہے، اور اب آپ نے اپنا الگ ادارہ اشتیاق پبلی کیشنز شروع کر لیا ہے، اور ہم یہ جاننا چاہتے ہیں کہ آپ اشتیاق پبلی کیشنز تک کیسے پہنچے۔ آج میں ان چند سطور میں اس سوال کا بھی جواب دینے کی کوشش کروں گا۔ واضح رہے کہ اس تفصیل سے کسی کی دل شکنی مقصود نہیں۔ اگر میرا کوئی جملہ کسی کو ناگوارِ خاطر گزرے تو میں قبل از وقت میں معافی کا خواستگار ہوں۔ امید ہے، معاف فرمائیںگے۔

میری کہانی پڑھنے والے سب قاری جانتے ہیں کہ اس مقام تک پہنچنے کے لئے کن کن تکلیف دِہ مراحل سے گزرنا پڑا۔ اور جب آخرکار مکتبہ اشتیاق قائم ہو گیا، تو میں نے سکھ کا سانس لیا۔ مکتبہ اشتیاق

برادرِ محترم نقش محمد صاحب کی شرکت میں شروع ہوا تھا۔ چار سال تک ان کے ساتھ بخیر و خوبی وقت گزرا۔ لیکن اس کے بعد میں نامعلوم سی الجھنوں کا شکار ہو گیا۔ دراصل فطری طور پر کبھی کسی قسم کی پابندی قبول کرنے کا عادی نہیں ہوں۔ دوسرے یہ کہ ذہن خالص اسلامی ہے۔ اسلامی اقدار کے مقابلے میں کسی بات کو کوئی اہمیت نہیں دیتا۔ اور یہ چیز عام طور پر مجھے اپنے عزیزوں اور دوستوں سے دُور کر دیتی ہے۔ میں ان سے الگ ہونے پر مجبور ہو جاتا ہوں۔ یا وہ مجھ سے علیحدگی اختیار کر لیتے ہیں۔ چنانچہ میں مکتبہ اشتیاق سے الگ ہونے پر خود کو بالکل مجبور محسوس کرنے لگا۔ اور آخر علیحدگی کا مطالبہ بھی کر دیا۔ مکتبہ اشتیاق شروع کرتے وقت یہ پہلے ہی طے کر لیا گیا تھا، کہ جب بھی کوئی غیر مطمئن ہو، اپنا حصہ لے کر الگ ہو سکتا ہے۔ اس طرح یہ علیحدگی ہوئی اور میں نے اپنے ادارے کا نام اشتیاق پبلی کیشنز رکھا۔

اور سچ تو یہ ہے کہ کام کرنے کا مزا بھی اب آیا ہے۔ خود کو پوری طرح آزاد محسوس کرتا ہوں۔ اشتیاق پبلی کیشنز کو میں اپنا نہیں، آپ کا ادارہ خیال کرتا ہوں۔ ہر قاری کے جذبات کا پوری طرح احساس کرتا ہوں کتابوں کی قیمت کے سلسلے میں ان کی مرضی کے بغیر قدم نہیں اٹھاتا اور اس طرح کئی بار نقصان بھی برداشت کرتا ہوں۔ تاہم یہ سوچ کر مطمئن ہو جاتا ہوں کہ جن کا یہ ادارہ ہے، ان کا مطمئن ہونا ضروری ہے۔ یہ تھا آپ کے اس سوال کا جواب۔ اور اب ادارے کیلئے کام کرنے والے دوسرے کارکنوں کا تعارف۔

مس عذرا شاہین

آپ کے خطوط کے جواب دیتی ہیں۔ خطوط چونکہ بے تحاشا ہوتے ہیں۔ اس لیئے میں خود ان سب کے جوابات نہیں دے پاتا۔ اس لئے یہ کام ان کے ذمے ہے۔ تاہم میں تمام خطوط خود پڑھتا ہوں اور انہیں جواب لکھواتا ہوں۔ سالانہ خریداروں، اور بک سٹال کے مالکان اور ایجنسی ہولڈرز کو کاروباری خطوط بھی لکھتی ہیں۔ ان کی خوبی یہ ہے کہ خوف ناک حد تک بڑی تعداد میں خطوط دیکھ کر بھی بے ہوش نہیں ہوتیں بلکہ مسکرا کر ان کا استقبال کرتی ہیں۔ دفتر میں اگر خواتین ملاقات کے لیئے آجائیں تو انہیں اپنی میز پر بٹھاتی ہیں۔ اور جب تک میں فارغ نہیں ہو جاتا۔ انہیں اِدھر اُدھر کی باتوں میں لگائے رکھتی ہیں۔ آپ "اِدھر اُدھر" کی باتوں کا مطلب تو جانتے ہی ہوں گے۔

عنایت اللہ!

ادارے کے اکاؤنٹنٹ ہیں۔ بوڑھے آدمی ہیں۔ اس حد تک کہ کسی کو بھی کچھ نہیں کہتے۔ بس اپنے کام سے کام پر رکھے ہیں۔ آپ لوگ اگر کتابوں کے لیئے منی آرڈر کرتے ہیں۔ انہیں بھی یہی وصول کرتے ہیں۔ منی آرڈر وصول کر کے آپ کو کتابیں بھجوانا بھی ان ہی کا کام ہے اب اگر یہ کسی کو کتابیں بھجوانا بھول جائیں تو آپ کا نزلہ مجھ پر گرتا ہے۔ کیونکہ آپ تو یہ خیال کرتے ہیں کہ یہ کام صرف اور صرف میں

یں کرتا ہوں۔ بہر حال جو بھی آپ کا نزلہ مجھ پر گرتا ہے میں اسے ان کی
طرف منتقل کر دیتا ہوں اور یہ خندہ پیشانی سے قبول کرتے ہیں۔

دین محمد

ادارے کے پیکر۔ رجسٹری اور ۷۰۴۴ پیکٹ بناتے ہیں۔ انھیں
ڈاک خانے لے جاتے ہیں۔ دفتر کے لیئے ضروریات کی چیزیں خرید کر لاتے
ہیں۔ اور مہمانوں کی خاطر تواضع کرتے ہیں۔ اس کا یہ مطلب ہے کہ آپ
سب دفتر میں مہمان آنے کا پروگرام بنا ڈالیں۔ تشریف ضرور لائیں۔
لیکن باری باری۔

ظفر اقبال بھٹی

یہ بھی پیکر ہیں۔ دین محمد کے مددگار ہیں۔ ان کے چہرے پر بڑی
بڑی مونچھیں دیکھ کر آپ انھیں میرے ناولوں کا مجرم نہ خیال کر لیجیئے گا۔
بے چارے اندر سے بہت ڈرپوک ہیں۔ شوکی برادرز کی طرح۔

محمد سعید نامدار

ادارے کے کاتب ہیں۔ اگر کتابیں لیٹ کرنے کا پروگرام بنا لیں
تو میری ساری کوششوں پر پانی پھیر کر رکھ دیں۔ لہٰذا ان سے بھی ڈر کر رہنا
پڑتا ہے۔ یہ وقت پر کتابت کر کے دے دیں گے تبھی امید کی جا سکتی

ہے کہ 20 تاریخ کو کتابیں بازار میں آجائیں گی۔

محمد جاوید چغتائی

ادارے کے آرٹسٹ ہیں۔ ناولوں کے سرورق بناتے ہیں،
گونگے ہیں اور سن بھی نہیں سکتے۔ لہٰذا سرورق کا آئیڈیا سمجھانے
لیئے مجھے عجیب و غریب حرکات کرنا پڑتی ہیں۔ اگر کبھی آپ
حرکات کرتے دیکھ لیں تو بالکل پاگل خیال کر بیٹھیں۔ ویسے میں بالکل
تو خیر نہیں ہوں۔

زاہد بشیر

ادارے کی کتابیں چھاپتے ہیں۔ پریس کے مالک ہیں۔ یہ بھی
تو آپ کی کتابوں کو جب چاہیں لیٹ کر دیں۔ لہٰذا ان سے بھی
رہنا پڑتا ہے۔ تاہم یہ اب کرتے نہیں بعض اوقات تو رات کو بھی کام
ہیں تاکہ کتابیں ۲۰ تاریخ کو بازار میں آجائیں۔

محمد مقبول!

یہ ہیں وہ شخصیت، جن سے آپ کو ان گنت شکایات ہیں
کتابیں بائینڈ کرتے ہیں۔ یعنی کتابوں کو پنّیں لگاتے ہیں اور ان
سرورق چڑھا کر فاضل کاغذ کی کٹائی کرتے ہیں۔ جب ناولوں

Scanned by CamScanner

ں اکھڑ جاتی ہیں یا کاغذ الگ الگ ہو جاتے ہیں تو بھی آپ مجھ پر
بجتے برستے ہیں۔ حالانکہ اس گرج اور برس کے اصل حقدار یہ ہوتے
ں۔ اب میں نے آپ کو بتا دیا ہے۔ اس بیچارے حق دار کو بھی اس کا حق دیا کریں۔

ڈان پروسس

یہ ایک ادارہ ہے۔ یہاں ناولوں کے سرورقوں کی فلم تیار کی جاتی ہے
وں کو لیسٹ کرنا ان کے بھی بائیں ہاتھ کا کام ہے۔ اگر فلم ہی نہیں تیار
ی تو ٹائیٹل کس طرح چھپیں گے۔ اور بغیر ٹائیٹل کے آپ ناول
ے نہیں۔ لہٰذا......

فوراسے پرنٹرز

یہ ایک ادارہ ہے۔ یہاں سرورق چھپتے ہیں۔ یہ چاہیں تو آپ
یے سرورق بھی اچھا نہ لگے۔ اور چاہیں تو یہ سرورق نگاہوں میں
جائے۔ کیونکہ رنگ لگانا ان کا کام ہے۔ رنگ لگانے کا مطلب
پ سمجھتے ہی ہوں گے۔

ملک محمد اسلم انگرایڈووکیٹ ہائیکورٹ

ادارے کے وکیل ہیں۔ قانونی معاملات ان کے سپرد ہیں۔ ادارے
وست بھی ہیں اور ہمدرد بھی۔ لیکن فیس کی حد تک نہیں۔

فیس کے معاملے میں کسی دوستی، دوستی کو کوئی اہمیت نہیں دیتے۔ جی
جس ناول کو دس سال پورے ہو جاتے ہیں۔ اس کے پبلشر کو نوٹس دینا
عدالت میں کیس کرنا وغیرہ ان کے فرائض میں شامل ہے۔
آپ نے اب تک محسوس کر ہی لیا ہوگا کہ ایک ناول کی تیاری ک
سلسلے میں کن کن مراحل سے گزرنا پڑتا ہے۔ اور آپ ہیں کہ ایک ڈ
گھنٹے میں ناول پڑھ کر الگ کر مارتے ہیں۔ اب آیئے آپ کو آپ
کے کرداروں سے ملواؤں۔

انسپکٹر جمشید سیریز

محمود: انسپکٹر جمشید کا بڑا بیٹا۔ میدانِ عمل میں کود پڑنے کا شائ
تیز طرار، اور ذہین۔ خطرات کا خوگر۔

فاروق: منجھلا بیٹا۔ رگِ شرارت ہر وقت پھڑکنے والی۔ اس
کے ساتھ ساتھ پاپڑوں اور درختوں وغیرہ پر چڑھنے کا ماہر۔ درختوں
پر بندروں کی سی تیزی سے چڑھ جاتا ہے۔ بظاہر کام سے جی چرانے والا۔

فرزانہ: چھوٹی بیٹی۔ بلا کی ذہین۔ تیز ترین کانوں والی۔ منٹوں سیکنڈوں
میں ترکیبیں سوچ لیتی ہے۔ جان پر کھیل جانے کے لئے تیار۔

بیگم جمشید: اصل نام شکیلہ بیگم۔ انسپکٹر جمشید کی بیوی۔ گھریلو
کام کاج کی ماہر۔ وقت پڑنے پر سب کچھ کر گزرنے پر آمادہ۔ وطن کی خاطر
جان قربان کرنے کے لئے تیار۔

Scanned by CamScanner

پروفیسر داؤد:۔ ملک کے سب سے بڑے سائنس دان اور محب
شہری۔ ملک کے لیئے مفید ترین ایجادات کرنے میں مصروف رہتے ہیں
ان کا ساتھ دینے کی ضرورت پڑ جائے تو تمام مصروفیات چھوڑ کر
کے پاس پہنچ جاتے ہیں۔ بھوک برداشت نہیں کر سکتے۔

شائستہ:۔ پروفیسر داؤد کی بیٹی۔ فرزانہ کی سہیلی۔ شرمیلی سی لڑکی۔

خان رحمان: ریٹائرڈ فوجی۔ انسپکٹر جمشید کے بچپن کے
ت۔ امیر کبیر آدمی۔ مزاحیہ موڈ۔

شہناز بیگم:۔ خان رحمان کی بیوی۔ بیگم جمشید کی سہیلی۔

حامد، سرور ناز: خان رحمان کے بچے، محمود، فاروق اور فرزانہ کے
ست۔

ظہور: خان رحمان کا ملازم۔ باورچی، جسے ہانڈی جلانے اور استری
سوٹ جلانے پر کان پکڑواتے رہتے ہیں۔

سلمیٰ: ظہور کی بیوی۔ ہانڈی جلانے میں ظہور کی مددگار۔

بیگم شیرازی: انسپکٹر جمشید کی پڑوسن۔ دونوں گھروں کی دیواریں
ں میں ملی ہوئی۔

سیٹھ افتخار احمد: آئی جی صاحب۔ انسپکٹر جمشید اور ان کے بچوں
ے بے حد مداح۔ انھیں اپنے بچوں کی طرح عزیز رکھتے ہیں۔

نثار احمد خان۔ ڈی آئی جی۔ یہ سب انسپکٹر جمشید اور ان کے
وں کو بہت پسند کرتے ہیں۔

اکرام: سب انسپکٹر جمشید کا خاص ماتحت۔ ان پر جان چھڑکنے
کے جذبے سے سرشار، وفادار۔

جیلانی، فاضل، رحمان۔ دوسرے انسپکٹر۔ جو انسپکٹر
حسد کرتے ہیں۔

بابا فضل: انسپکٹر جمشید کا چپراسی۔

رہائش : 7/3 گرین روڈ۔

دفتر : پیرس روڈ۔ گرین بلڈنگ۔

انسپکٹر کامران مرزا سیریز

آفتاب: انسپکٹر کامران مرزا کا بیٹا۔ مزاح کا بھوت ہر وقت
سوار رہتا ہے۔ شروع میں کام سے دور بھاگتا نظر آتا ہے۔ جب دلچسپی کام
پر آمادہ ہے تو پھر پوری

آصف: ان کے دوست محمد یوسف خان کا بیٹا۔ بہت نڈر،
خطرات میں کود پڑنے والا۔ ان کے ساتھ ہی رہتا ہے۔

فرحت: صفدر علی خان کی بیٹی۔ ان کے ساتھ رہتی ہے۔ تیز طرار
اور چالاک۔ شوخی اور شرارت

صفدر علی خان: ایک مشہور ترین شکاری۔ انسپکٹر کامران مرزا
کے دوست۔

شہناز بیگم: انسپکٹر کامران مرزا کی بیوی۔ جاسوسی معاملات

سے بیزار۔

پروفیسر غوری: مشرقی حصّے کے سائنس دان، محبِ وطن۔

سہراب علی خان: آئی جی صاحب۔

کاشف مرزا۔ ڈی آئی جی صاحب۔

یوسف خان: دوست۔ تاجر

شوکی سیریز

شوکی: ذہین، چالاک، بظاہر سیدھا سادا۔ بڑا بھائی۔ تنک تنک سا قد و قامت۔

اشفاق: لمبے قد والا۔ اسلامی ذہن کا مالک۔ شوکی سے چھوٹا، دُبلا پتلا

اخلاق: شوکی کے حکم پر فوری عمل کرنے والا۔ اشفاق سے چھوٹا پتلا دبلا اور کمزور۔

آفتاب: مزاحیہ طبیعت۔ ہنس مکھ۔ لیکن کیس سے جان چرانے والا۔ تاہم کیس شروع ہو جائے تو پھر کسی طرح پیچھے نہیں ہٹتا۔

بیگم اشفاق احمد: ان کی والدہ، طبیعت میں کسی قدر لالچ، چاہتی ہیں۔ ہر کیس کا معاوضہ ٹھوک بجا کر لیا جائے۔

مشتاق احمد: ان کے والد۔ ریٹائرڈ سراغ رساں، بہت بوڑھے سراغ رسانی کے کام اب نہیں کر سکتے۔

انکل فارانی: مشتاق احمد کے دوست۔ ان کے مددگار۔

انسپکٹر

انسپکٹر کامران: ان کے بہادر پولیس انسپکٹر

جلال نور: ان سے بُری طرح خار کھانے والا پولیس انسپکٹر۔

یہ تھا کرداروں سے تعارف۔ اب اپنے خطوط پڑھیے۔ صرف اپنے ہی نہیں، دُوسروں کے بھی۔ رنگ رنگ کے خطوط..... انواع و اقسام کے خطوط۔ اور جن بچوں کے خطوط اس عدالت میں بھی شامل ہو پائیں۔ وہ صبر کر کے اگلے سال کا انتظار کریں۔ شکریہ!

پیارے انکل - آداب

میں تقریباً آپ کا ہر ناول پڑھ چکا ہوں۔ اور لوگ مجھے کتابوں کا کیڑا تک کہتے ہیں۔ اور میری مجبوری یہ ہے کہ میں آپ کی کتابیں نہیں چھوڑ سکتا۔ اس پر میرے ماموں نے مجھے ڈانٹا، جس کی وجہ سے میں دو تین ہفتے نارمل رہا۔ لیکن پھر وہی ناول۔ آپ مجھے شاباش دیں۔ کیونکہ میں اپنے ماموں کو بھی آپ کے ناولوں کا گرویدہ بنا چکا ہوں۔ حد تو یہ ہے، کہ میری نانی (جو مجھے بہت چاہتی ہیں)، وہ بھی آپ کی کہانیاں پڑھنے لگی ہیں۔ میں آپ کی ناولیں پڑھ پڑھ کر اپنی آنکھیں گنوا چکا ہوں۔ (میرے چشمے کا نمبر (3.25 - ہے) اور ہاں یہ تو میں بھول ہی گیا۔ میں نے تقریباً پانچ چار خطوط آپ کو ارسال کیئے مگر جواب سے اب تک محروم ہوں۔ اور امید ہے، محروم ہی رہوں گا۔ امید ہے، آپ کو میری باتوں سے اتفاق ہوگا۔ اب یہ باتوں کا پٹارا ختم۔ شکریہ۔

فقط - آپ کا ایک قاری

خورشید عالم

15/81 - C - ملیر کالونی کراچی نمبر 37

خطوط ہی خطوط

محترم اشتیاق احمد! آداب

اس ماہ کے ناول پڑھے، بھئی واہ مزا آ گیا۔ "پستول والا" اور
جاپانی فتنہ اس مرتبہ نمبر لے گئے۔ تیرے خوب صورت اور
دلپسند ناول لکھنے پر آپ کو مبارک باد قبول ہو۔ دوسری طرف
دوسرے تمام ناولوں سے ہٹ کر تھا۔ بالکل مختلف۔ جاسوسی
سے نرالا۔ یہ تیسرا ناول بہت پسند آیا۔ بہت مزے دار
اور لذیذ ناول تھا۔ یہ شاید اس وقت کا ناول تھا کہ جب شوکی
برادران کو بھی جاسوسی کا شوق نہیں تھا۔ بہرحال اس ماہ کے
ناول بہت مزے دار تھے۔ جاپانی فتنہ چھوٹے نمبروں کے
باوجود بہت اچھا تھا۔ یہ ایک قسم کا ولوبی مرجان کا دوسرا حصہ تھا۔

والسلام

محمد شاہد محمود، مکان نمبر ۱۰۱، محلہ جھنجھرا، نزد برکات الاسلام
سکول جھنگ صدر

معرفت محمد کلیم۔

انکل اشتیاق احمد۔ السلام علیکم!

امید ہے کہ آپ خیریت سے ہوں گے۔ آپ کے خط کو لاہور
سے کراچی پہنچنے میں پندرہ دن لگے۔ خط دیکھ کر بڑی خوشی ہوئی۔
آپ کی چند ایک کہانیاں یکسانیت کا شکار ہیں۔ مہربانی فرما کر اس

طرف بھی توجہ دیں۔ آجکل آپ کی کہانیوں میں، ہم اکثر مجرموں کو باآسانی پہچان
جاتے ہیں، پلیز آپ اس میں سسپنس پیدا کریں۔ اور آپ کی
کہانیاں حقیقت سے دور ہوتی ہیں۔ اسے حقیقت سے قریب
کیجئے۔ ویسے چند ایک کہانیاں مزے دار ہوتی ہیں
ایسا آج کل جو ہو رہا ہے، اس پر کہانی لکھئے۔ یعنی ان گروہ
کے متعلق جو دہشت گردی اور ہنگامہ آرائی کرتے ہیں اور جو وطن
میں افراتفری مچا رہے ہیں، آخر وہ کون لوگ ہیں؟ کاش
ہمارے انسپکٹر جمشید اور کامران مرزا وغیرہ پیدا ہو جائیں جو
چٹکیوں میں ان کا خاتمہ کر دیں (آمین)

فقط والسلام

رضیہ نور، ۲/۵۱ S، سعود آباد کراچی

مسٹر کنگ!

بہت دنوں کے بعد آپ کے جاسوسی ترکش سے ایک اور
شاہکار جاسوسی تیر نکلا۔ یعنی "پستول والا" کی صورت میں،
اس ناول میں آپ نے بیگم جمشید سمیت تمام کو فل ایکشن میں
دکھایا۔" ورنہ تو مجھے آپ کا ترکش جاسوسی تیروں سے خالی ہوتا
نظر آ رہا تھا۔"

شروع شروع میں جب آپ کے ناول پڑھنے کو ملے، تو بہت دلچسپ اور جاسوسی سے بھرپور محسوس ہوئے۔" لیکن درمیان میں کم از کم مجھے تو آپ کے جاسوسی تیروں کو زنگ لگتا نظر آیا۔" اور یوں محسوس ہوا۔ کہ" تو جی اشتیاق احمد صاحب بھی گئے، کام سے،" کیونکہ آج کل تیروں کا زمانہ گیا اور پستولوں کا زمانہ شروع۔" لیکن بعد میں ایک دم پھر آپ کے جاسوسی ترکش سے ایک شاہکار پُرکشش اور جذبۂ ایمان سے بھرپور تیر نکلا" یعنی وادیٔ مرجان" پستول والا میں آپ کا دعویٰ درست ثابت ہوا، اور پرانے مجرم یاد آئے۔

" بہرحال مسٹر کنگ آپ کے ترکش کو خدا دشمنوں سے بچائے اور اسی طرح آپ کامیاب رہیں۔ (آمین)

"آپ کا ایک جاسوسی اور ڈرپوک تیر یعنی شوکی سیریز لگتا ہے سب پر سبقت لے جائے گا۔" جواب تو آپ دیں گے ہی۔ کیوں؟

او کے۔ مسٹر کنگ

ہاؤس نمبر ۲۔ گلی نمبر ۱۶۔ قاضی شہاب الدین، نیو مزنگ لاہور

ڈیئر انکل اشتیاق

بھائی یہ آپ کے ناولوں کے صفحات ہیں یا کہ نیکی کہ

روز بروز کم ہی ہوتے جا رہے ہیں۔ اوپر سے سونے پہ سہاگہ کہ تمام بڑے مجرم ہی ختم ہو گئے ہیں۔ پچھلے دنوں جب "بہت بڑی بلا" کو دیکھا، تو دل بلیوں کی طرح اچھلنے لگا۔ مگر جونہی "مردہ شہر" پر نظر پڑی، جل بھن کر رہ گئے۔ مگر پھر خیال آیا کہ جلنے بھننے کی ذمہ داری تو فرزانہ کی طرح ہماری جوتی کے ذمے ہے انگارے چبانے کے علاوہ کچھ نہ کر سکے۔ لیجئے اب کہاں ہم ناولوں کی قیمت سے شروع ہوئے تھے، اور کہاں محاورات کے زرغنے میں پھنس گئے۔ ارے" محاورات کے زرغنے میں" یہ تو کسی ناول کا نام ہو سکتا ہے۔ یا اللہ خیر! کہیں فاروق کی روح تو مجھ میں محلول نہیں ہو گئی۔" وحشت تیرے کی" اب فرضی لوگوں کی روح بھی حلول کرنے لگی۔ فقط۔

آپ کا سر پھرا قاری

سہیل اسلم۔ گھر نمبر 3، گلی نمبر 58۔ ایف، ایٹ۔ فور F-8/4

اسلام آباد

میرے پیارے انکل اشتیاق احمد، السلام علیکم:

اس ماہ کے چاروں ناول 10-9-85 کو موصول ہوئے۔ چاروں ناول بہت ہی پسند آئے، اور سر پھرے کے آخر میں منزہ جبیں کا خط پڑھکر بہت دکھ ہوا۔ میرے خیال میں

اشتیاق انکل، آداب

آج پہلی بار آپکو خط لکھنے کی جسارت کررہی ہوں۔ آپکے بہت ناول پڑھے ہیں۔ تقریباً دو سو۔ مجھے تو ہر ناول پسند آیا ہے۔ آپ کے ناولوں میں پتا نہیں کیا جادو ہے، جو اپنی طرف کھینچتا ہے۔ اب تو میں صرف آپ کے ناول پڑھتی ہوں۔ سکول میں تقریری مقابلے میں دوم آئی، تو آپ کا تازہ ناول کالا کنول اور سرپھرے انعام میں ملے، بہت خوشی ہوئی کہ خریدنے نہیں پڑے۔ میرے دادا جان بھی آپ کے ناول پڑھتے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ اشتیاق احمد کے دو، ورنہ ہم نہیں پڑھتے ہیں۔ یہ کوئی ناول ہے۔ لکھنا تو آتا نہیں۔ اگر ناول لکھنا ہے تو اشتیاق احمد جیسے جیسے لکھنا آتا ہے، گرمی کی چھٹیوں میں میں نے بہت ناول پڑھے تقریباً تیس کے قریب، میری دوستوں نے بہت مذاق اڑایا کہ تم کو تو ناولوں کا نشہ چڑھ گیا ہے۔ لگتا ہے کہ زندہ رہنا مشکل ہے۔ فقط۔

عابدہ خان

ساؤتھ کالونی A 95، کھاریاں کینٹ

ڈو باتیں

بھیا اشتیاق - آداب

میں نے اس ماہ کے تمام ناول پڑھ لئے ہیں، پسند آئے۔

کہنا یہ تھا، کہ اس ماہ ایک قاری بھائی نے آپ سے فرمائش کی ہے کہ آپ شوکی برادرز کو بہادر بنا دیں۔ اور ان کا کانپنا بند کردیں لیکن میں اس کے حق میں نہیں ہوں۔ کیوں کہ بہت عرصے بعد بہادری کا جمود ٹوٹا ہے۔ انسپکٹر کامران مرزا کے آگے آج تک کوئی مجرم نہیں ٹھہر سکا۔ آفتاب، آصف اور فرحت کسی کو خاطر میں نہیں لاتے انسپکٹر جمشید کے آگے بڑے بڑے مجرموں کا پتا پانی ہوتا ہے اور پھر محمود، فاروق اور فرزانہ بھی کسی سے کم نہیں رہیں۔ وہ بھی سلاٹر، اسابیہ جیسے مجرموں کو بھی خاطر میں نہیں لاتے تھے۔ ان کی بہادری ملک کے بچے بچے کی زبان پر ہے۔ اگر ایسے میں آپ نے شوکی برادرز کو بھی بہادر بنا دیا، تو علیحدہ سلسلہ شوکی سیریز لکھنے کا کیا مقصد رہ جائے گا۔ آپ ہرگز ہرگز ان کو بہادر نہ بنائیں، بلکہ ان کو کانپتے رہنا چاہیئے۔ یہ تو کانپتے ہی اچھے لگتے ہیں۔ جب شوکی کی امی جان آکر یہ کہتی ہیں کہ "لڑکو تم کسی کام کے بھی ہو یا بالکل نکمے ہی ہو"، تو بہت حقیقت کا گمان ہوتا ہے۔ جب ہم چاروں ناول بہادری پر مشتمل پڑھیں گے، تو تقریباً بور ہو جائیں گے۔

فقط، ایک پرانا قاری

محمد نواز (لاہور)

Scanned by CamScanner

شکریہ۔ صدف جبیں
62/1 ہر ملیر توسیعی کالونی نزد سعود آباد۔ کراچی نمبر 37

محترم اشتیاق احمد صاحب۔ وعلیکم السلام!
شاید میری قسمت میں ہر ۲۰ تاریخ کو آپ سے ملاقات لکھی ہوئی ہے۔ لیکن ہوتا یہ ہے۔ کہ بات سلام دعا سے آگے نہیں بڑھ پاتی اور میں ہمیشہ اپنا سا منہ لیکے واپس آجاتا ہوں۔ اس دفعہ بھی کچھ ایسا ہی ہوا۔ ہفتہ 21 ستمبر کو جب دفتر گیا، تو حسب معمول آپ تشریف فرما تھے۔ اس مرتبہ بھی سلام دعا ہوئی۔ اور آپ نے بیٹھنے کے لئے بھی کہا۔ لیکن نہ جانے آپ کو دیکھ کر کیوں حواس باختہ ہو جاتا ہوں۔ اور پھر وہی ہوا۔ اچھا اب میں چلتا ہوں۔ لیکن اس دفعہ چلنا بہت مہنگا ثابت ہوا۔ کیوں کہ "سر پھرے" موجود (AVAILABLE) نہیں تھا۔ اور پھر ان سر پھروں نے بک سٹالوں اور لائبریریوں کے اتنے پھیرے لگوائے کہ آج تک کسی ناول حتیٰ کہ خاص نمبر کے بھی نہ لگائے ہوں گے۔
بہرحال پانچ دن کی مسلسل کوشش کے بعد ایک لائبریری سے حاصل کی۔ مگر میری ذاتی لائبریری ابھی تک ان سر پھروں کی منتظر ہے۔ فقط۔ عامر کریم

آداب عرض
اچھے انکل! آپ کے تین چار ناول پڑھنے کو ملے۔ پُر خوف فتنہ، پھانسی گھر، موت کا مشین، گب باس، انشارجہ کا جاسوس، وغیرہ وغیرہ۔
"جزیرے کا سمندر" میں پڑھ کر بہت افسوس ہوا تھا، کہ سارے بین الاقوامی مجرم ختم ہو گئے۔ اب یونہی اوسے پونے سے تلوے نجو ٹاپ کے مجرم خاص نمبروں میں آئیں گے، اور پڑھنے میں خاک بھی مزا نہیں آئے گا۔ لیکن انشارجہ کا جاسوس میں آپ نے شیلاک کو جیل بھجوا کر بہت اچھا کیا۔ فقط

آپ کا مخلص
سعد اختر
سی۔ نوتے، بلاک آئی، نارتھ ناظم آباد۔ کراچی

اشتیاق احمد صاحب، السلام علیکم!
امید ہے کہ آپ خیریت سے ہوں گے۔ اس ماہ کے ناول، جاپانی فتنہ، پستول والا، اندھیرے کا تیر، مُردے کی دستک، دوسری خالہ ہے۔ اندھیرے کے تیر اور دوسری خالہ کے علاوہ سب بہت بور ناول تھے۔ شوکی برادرز اور انسپکٹر کامران مرزا کو بھی رونل سے ملا دیجئے۔
۲۰ تاریخ سے ۳۰ تاریخ تک ہمارے امتحانات ہو رہے

رہیں۔ آپ بتائیے کہ ناول پڑھیں یا امتحان دیں۔
بچوں کے جنگ میں آپ کی تصویر دیکھ کر تو ہم ٹھٹک کر رہ گئے
ہم سمجھے کوئی بوڑھا جن ہے۔ لیکن خوب غور سے دیکھا تو آپ نکلے۔
اچھا اب اجازت دیجئے۔ خدا حافظ

صباحت گیلانی، سلمان سبحانی، سلمیٰ سبحانی، عاطفہ گیلانی،
سعدیہ ہارون، تہمینہ [illegible]
مکان نمبر [illegible] جہان زیب بلاک، علامہ اقبال ٹاؤن، لاہور

انکل اشتیاق [illegible]۔
آج ہی آپ کا تحریر کردہ ناول جاپانی فتنہ پڑھا۔ یقین کیجئے
یہ مجھے اتنا پسند آیا کہ بیان سے باہر ہے۔ میرے پاس اتنے
لفظوں کا ذخیرہ نہیں ہے، کہ میں اس کی تعریف کر سکوں
سچ ہے کہ ایسے ناول کبھی کبھار ہی آپ کے ذہن اور قلم سے
معرض وجود میں آتے ہیں۔ اور مجھے اس بات کی بے حد خوشی
ہے کہ ہمارے درمیان ایک ایسا شخص بھی ہے، جو ایسے لوگوں
کے خلاف جہاد کرنے میں مصروف ہے۔ جن لوگوں نے [illegible]
نوجوانوں کو تباہ کر دیا ہے۔ مجھے امید ہے کہ آپ ایسے ناول لکھتے
رہیں گے۔
آپ کا بہت وقت ضائع کیا ہے، معافی چاہتی [illegible]

ہوں۔

خدا حافظ
آپ کی خیر اندیش
رخسانہ ارم بھٹی
75- چونڈہ کالونی - سیالکوٹ کینٹ

انکل اشتیاق، السلام علیکم!
امید ہے آپ خیریت سے ہوں گے۔ آپ کو یہ جان کر حیرت
ہونی چاہیے کہ میں ایک سال بعد خط لکھنے کی جرأت کر رہا ہوں۔
کہ جاپانی فتنہ بہت پسند آیا اور میں آپ کو داد دیئے بغیر نہیں
رہ سکتا۔ آپ نے وقت کی اہم ضرورت کو کتابی شکل دے
دی ہے۔ اور امید ہے کہ اس قسم کے کئی ناول آپ کے ہاتھوں،
پایۂ تکمیل کو پہنچیں گے۔ "پستول والا" پسند نہ آیا۔ شروع میں ہی
ناول میں سسپنس تھا۔ اس کے بعد ناول بالکل پھس پھسا ثابت
ہوا۔ باقی ناول بھی اچھے تھے۔ اچھا اب اجازت دیجئے
فقط والسلام۔

پتہ
سرور توحید
2/81-8 - سعود آباد - ملیر کراچی نمبر 37

محترم اشتیاق احمد صاحب، السلام علیکم!

مجھے سمجھ نہیں آ رہی، کہ میں کسی قسم کا خط لکھوں۔ کہ انعامی قرا
پائے۔ اگر انعام نہیں تو کم از کم شائع ہی ہو جاتے۔ کاش مجھ م
اتنی قابلیت ہوتی۔ کہ مختلف ناولوں کے ناموں کے ذریعے خ
لکھتا۔ کاش میرے ذہن میں اتنی وسعت ہوتی، کہ میں
قادیانیت کے خلاف کچھ کہہ سکتا۔ کاش میرے پاس کوئی
حربہ ہوتا، کہ میں آپ کے کسی ایک ناول پر ہی تنقید کر سکتا
تاکہ آپ اُن ہی کا جواب دینے کے لئے کچھ خط میرا شائع
تو کرتے۔ میری اللہ تعالیٰ سے بس یہی دُعا ہے کہ اشتیاق احم
اسی طرح خوب صورت اور مہماتی ناول لکھتے رہیں (آمین)

سعادت علی صدیقی

مکان نمبر ۱۵، سردار سٹریٹ، کالج روڈ، نو سمن آباد

لاہور

انکل اشتیاق احمد صاحب! السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہٗ
میں نے آپ کی طرف پتا نہیں کتنے خط لکھے ہیں۔ لیکن
آپ کی کتاب کی زینت نہیں بن سکتے۔ آخر اس کی وجہ کیا ہے
میں یہ سوچنے لگ جاتا ہوں، کہ میرا خط دوسرے ساتھیوں کے
خطوط میں گم ہو اہوا ہوتا ہے۔ اور وہ خطوط میرے خط کو شر

کرتے ہیں۔ کہ تم اس دفعہ بھی ہمارے ساتھ شریک نہیں ہو
سکے۔ میرا خط جواب دیتا ہے، کہ کیا کروں؟ انکل کو پسند ہی نہیں
ہے، کہ میں آپ کے ساتھ شریک ہو سکوں۔ مگر میں کوشش
جاری رکھوں گا۔ میرے لکھتے لکھتے آپ کا بھی سر پھر گیا ہوگا۔
آپ اس پر ضرور غور کیجیے گا۔ کہ سر ابھی تک پھر رہا ہے کہ
اپنی جگہ پر آ گیا ہے۔ اب اجازت دیجیے۔ خدا حافظ۔

فقط۔ آپ کا خیر خواہ

محمد زبیر 1576/14 F-8 ایریا کالونی کراچی

پیارے بھائی جان۔ السلام علیکم

"گمشدہ ڈرائیور" کے آخر میں ہمیں قادیانیت سے خوب متعارف
کرایا۔ آخری سوال غالباً ربوہ کے جہنمی مرزائی کا تھا۔ آپ تو ادھر
بدبودار لوگوں کے غلیظ تعارف کراتے ہیں۔

❖

"وادیٔ مرجان" اور "جاپانی فتنہ" خوب تھے۔ جاپانی فتنہ کے
آخر میں دل چاہا کہ سر کردہ جاپانیوں کے علاوہ کالا ناگ باقی
جاپانیوں کو بھی ڈستا تو خوب بہت خوب۔ مسیلمہ کذاب
مسیلمۂ پنجاب، بابک خرمی اور اسحاق اخرس کی اولاد قادیانی
اسلام کے بدترین دشمن ہیں۔ آستین کے سانپ نہیں بلکہ اژدھے ہیں۔

Scanned by CamScanner

"سُرخ لفافہ" اور "ہر قدم پر موت" کے مصنف آفتاب ا
اگر انسپکٹر ارسلان سیریز میں آپ کی سیریز کی طرح بچوں "بابر
توقیر" کو نمایاں رکھیں۔ تو زیادہ بہتر ہوگا۔ خدا ان کے قلم کو او
زور دے۔ فقط۔ محمد رفیق

37/ب1، داتا نگر۔ بادامی باغ۔ لاہور

ڈیئر انکل اشتیاق! السلام علیکم۔

اس ماہ کے ناول پڑھے اور حسبِ معمول پسند آئے۔ اس
کے ناولوں میں نئی تازگی محسوس ہوئی۔ شاید اس لیے کہ اس با
پھر ایک چھوٹا خاص نمبر پڑھنے کو ملا۔ اس خاص نمبر کے آخر میں
آپ نے نہایت مختصر انداز میں جس خانہ جنگی اور اسلحہ کی بازیـ
کے متعلق لکھا۔ اس سے کوئٹہ کے حالات کی یاد تازہ ہوگئی۔ اگر
آپ بھرپور انداز سے اس موضوع پر لکھتے تو کیا ہی بات
ہوتی۔ امید ہے۔ آپ مزید ایک ناول اس موضوع پر ضرور
لکھیں گے۔

نائیلہ یاسمین نیلی
الصفت منزل، نزد سکنڈ مین، لائبریری جناح روڈ
کوئٹہ

"خطوط کے آئینے میں"

پیارے انکل اشتیاق! السلام علیکم

امید ہے کہ آپ خیریت سے ہوں گے۔ بہت عرصے سے
پ کے ناول پڑھ رہا ہوں۔ آپ کے ناولوں میں بعض چیزوں
کا بعض چیزوں سے بہت گہرا تعلق ہے۔ آپ پوچھیں گے، کہ وہ
کیا؟ تو سنیئے۔

ناقابلِ فہم باتوں کا تعلق سرورق سے، قسمتوں کا تعلق آسمان
سے، احادیث کا ہمارے دل و دماغ سے، دو باتوں کا عبارت
سے، کتابت کا غلطیوں سے، دارالحکومت کا بدنام ہوٹلوں
سے۔ محمود کا ران سے، فاروق کا زبان سے، فرزانہ کا جلنے جلانے
سے، انسپکٹر جمشید کا کیس کے پردے سے، بیگم جمشید کا زالی
سے، خان رحمان کا فراخدلی سے، خان رحمان کے بیوی بچوں
کا ان کے نانکے سے۔ ظہور کا ہانڈی اور استری سے، پروفیسر
داؤد کا آلات سے، میڈیکل سٹور کا فون سے، فون کا اکرام
سے، آنکھوں کا چھلنے سے، شوکی برادرز کا ڈرکی اور ذہانت
سے، مشکل باتوں کا انعام سے۔ خطوط کا ردی کی ٹوکری سے،
آپ کا قلم سے، تفریحی مقامات کا کیس سے، کیس کا قتل سے،
قتل کا مجرم سے، اور ہمارا تعلق ان سب سے ہے۔ دیکھ لیا انکل

آپ نے ناولوں میں کتنے تعلقات پیدا کر رکھے ہیں۔ اور ا
تعلقات سے آپ کے ناول قائم ہیں۔ کیوں ٹھیک ہے
اجازت دیجئے۔ فقط

فواد حیدر
87/ الحمد کالونی، علامہ اقبال ٹاؤن سے، لاہور

محترم اشتیاق احمد! السلام علیکم:
منور علی خان اور یوسف صاحب کو اب اگلے خاص نمبر
کے لیئے واپسی کا ٹکٹ کٹانا چاہیئے۔ "قیامت کب آئے گی
شاہکار تصنیف تھی۔ اس کی افادیت اور اہمیت اپنی جگہ
تمام واقعات نہایت مستند کتابوں سے اخذ کیئے گئے ہیں
آج کے اس دور میں اس کتاب کی جتنی ضرورت تھی، شاید
سے قبل کبھی نہ تھی۔ دجال کے بارے میں پڑھ کر جھرجھر
آگئی۔ قیامت کی نشانیاں تفصیلاً پڑھ کر ہمارے محدود ع
ذخیرے میں بے حد اضافہ ہوا۔ کیوں کہ یہ باتیں ہم نے
جگہ کوٹیشن کی صورت میں تو پڑھیں تھیں۔ لیکن اتنے
انداز میں یہ سب علامات، نشانیاں اور جھوٹے نبیوں کے
کھڑے کر دینے والے واقعات نہیں پڑھے تھے۔ کیوں کہ
نہایت ضخیم، قیمتی اور مشکل ترین صورت میں لائبریری کے

کی زینت بنے ہوئے ہیں۔ لہٰذا بہت کم لوگوں نے انہیں پڑھا اور
اس طرح سمجھا ہے، یہ ناول لکھ کر آپ نے بہر حال ایک بڑی
خدمت انجام دی ہے۔ مگر اس میں بھی ہمیں کوئی کوئی پیراگراف
بے حد مشکل اور مبہم معلوم ہوا۔ آپ نے جن کتابوں سے یہ پیراگراف
لیئے ہیں۔ وہ غالباً مشکل ترین کتابیں تھیں۔ تبھی آپ کے سلیس
کرنے کے باوجود آسان نہ ہوئیں۔ کہیں کہیں تو بالکل عربی کا ترجمہ
معلوم ہوتی ہے۔ جیسے ہاں کہہ دو۔ کہہ دو کہ جو ایمان لائے اور نہیں
کوئی معبود خدا کے سوا۔ آپ فکر ذکر نے کا مشورہ نہیں دے سکتے۔ خدا حافظ
فقط۔ طلعت سیما صدیقی
2/E، 219-P.E.C.H.S - کراچی نمبر 29

محترم اشتیاق صاحب، السلام علیکم۔
آپ کا ارسال کردہ منی آرڈر ملا، جس کے لئے میں آپ کا بیحد
شکر گزار ہوں۔ ویسے مجھے ایک فیصد بھی امید نہیں تھی۔ کہ میرا انعام
بھی نکل سکتا ہے۔ آپ کا بہت بہت شکریہ۔
اس ماہ کے سارے ناول پڑھے۔ "سر پھرے" اور "کالا
کنواں" کی جتنی بھی تعریف کی جائے، کم ہے۔ "گم شدہ ڈرائیور"
بھی بہت اچھی کہانی تھی۔
پچھلے ماہ "جاپانی فتنہ" پڑھی۔ بڑی بہترین کتاب تھی۔ واقعی

اسلام کے بارے میں آپ کی معلومات قابلِ تعریف ہے۔ "وادیٔ
مرجان" کے بعد یہ آپ کا دوسرا ناول ہے، جو حقیقت سے تعلق
رکھتا ہے۔ میرا خیال ہے آپ اسی موضوع پر اور بھی ناول لکھیں گے۔

فقط۔ محمد آصف انصاری

5-K-1۔ یعقوب مارکیٹ۔ فلیٹ نمبر 38

ناظم آباد نمبر 1۔ کراچی

محترم جناب اشتیاق احمد صاحب! السلام علیکم۔

"سر پھرے اور کالا کنواں" زیرِ مطالعہ رہے۔ کئی احساسات
خیالات سطحِ دماغ پر ابھرے، سوزِ زبانِ قلم ہیں۔ "معاشرے میں
پھیلے ہوئے زہریلے ناسوروں سے قبل از وقت آگاہ کر دینا" جاری
ناولوں کا یہ تجدیدی روپ ہمارے دلوں میں گھر کر گیا ہے۔ بند محل
وادیٔ مرجان، جاپانی فتنہ کے بعد ایک اور اضافہ "سر پھرے و
کالا کنواں" جس کے ذریعے خانہ جنگی، غیر ملکی سازش، نسلی فساد
جیسے جاندار خطرات سے آگاہ کر کے آپ نے اپنی حب الوطنی
، خوفی ونڈرین کی خصوصیات کا ثبوت دیا۔ "وادیٔ مرجان" کی
حقیقت نہایت خوش کن ہے۔ منزہ جبیں صاحبہ کا نامۂ غیظ
ان کی تنگ نظری کا مظہر ہے۔ کیا زاہد حبیب قریشی کے ناول
"زمین کے قیدی" کا "کالی آنکھ" کی نقل ہونا" جملہ حقوق
بحق سپلائر محفوظ کی خلاف ورزی نہیں؟ ویسے اب آپ ان حضرات
کے تنقیدی خطوط کے لئے تیار رہیئے، جو "سر پھرے" و "کالا کنواں"
کے مقصدِ تحریر کے مخالف ہوں گے۔ سب ہی کو علم ہے۔ حق چھپایا
نہیں جا سکتا۔ فقط

خاکِ پا

سید ثاقب رضا جعفری

سید شاہد رضا جعفری، معرفت محمد نواب 36/C-9،

گولیمار نمبر 2، کراچی نمبر 19

پیارے انکل اشتیاق احمد۔ السلام علیکم!

میں آپ کو پہلی مرتبہ خط لکھ رہا ہوں۔ ماہ اکتوبر کے سارے
ناول پڑھے۔ سب ناول اچھے تھے۔ لیکن سر پھرے، اور
کالا کنواں جسے آپ نے چھوٹا خاص نمبر کہا تھا۔ بہت دلچسپ
تھی۔ آپ کے بھائی آفتاب احمد بھی بالکل آپ کی طرح لکھتے
ہیں۔ خاص نمبر کا اشتہار پڑھ کر بہت خوشی ہوئی۔ آپ کی
دو باتیں اب خشک ہوتی ہیں۔ قیامت کب آئے گی، بہت
اچھی کتاب تھی۔ اللہ کرے کہ آپ سدا لکھتے رہیں۔ آپ
اسلامی کتابیں لکھتے رہیں۔ اور ہم غیر مسلموں سے ہوشیار
رہیں۔ اب خدا حافظ۔

پتہ :۔ عبدالسمیع ترین، جماعت ہفتم اے، تعمیرِ نو پبلک
ہائی اسکول، کوئٹہ

"خطوط کے آئینے میں"

پیارے انکل اشتیاق .... السلام علیکم!

چھوٹا خاص نمبر بہت اچھا لگا۔ "سر پھرے" کے ٹائیٹل پر بلب جو درخت نما عمارت پر بنے ہوئے تھے۔ جلنے کی بجائے بجھے ہوئے تھے۔ کالا کنواں کے غالباً صفحہ نمبر 39 پر ایک غلطی تھی (محمود بھلا کہاں سے چونکنے والا تھا) حالانکہ ہونا یہ چاہیئے تھا کہ محمود بھلا کہاں چونکنے والا تھا۔ "زہریلا نگ" میں مجرم کی گرفتاری سے پہلے "چچا جان" کہاں غائب ہو گئے تھے۔ ان کا ذکر ہی آخر میں نہیں آیا۔ آپ کے چھوٹے بھائی "آفتاب احمد" کا ناولٹ پڑھا۔ پسند آیا۔ خدا حافظ۔ فقط۔

فواد حیدر

87/1، المحمد کالونی، علامہ اقبال ٹاؤن، لاہور

پیارے کمپیوٹر انکل! آداب!

آج میں آپ کے دفتر میں آیا تھا۔ لیکن میں

آپ سے ملنے نہیں آیا تھا، بلکہ میں تو "چال کا جواب" لینے آیا تھا۔ ارادہ تو میرا یہ تھا، کہ آپ سے ملاقات کا وقت مقرر کروں۔ لیکن آپ اتفاق سے مجھے "خفیہ کمرے" میں ہی مل گئے۔ چنانچہ میں نے سوچا، کہ کیوں نہ دو باتیں ہو ہی جائیں۔ آپ سے ملنے سے پہلے میرے دل میں بہت اشتیاق تھا، کہ یہ سوال بھی پوچھوں گا۔ و[ہ] بھی پوچھوں گا۔ مگر آپ کے "آدھا چہرہ" کے سامنے "اجنبی مہمان" کی طرح بیٹھ گیا۔ اور میں اس وقت بالکل "تیسرا آدمی" معلوم ہوتا تھا۔ آپ کی میز پر "چائے کا کپ" پڑا دیکھ کر میں "وادیٔ دہشت" میں غرق ہو گیا۔ مگر بڑی مشکل سے "جزیرے کے سمندر" تک پہنچ پایا۔ مجھے آپ کی "کالی آنکھ" کے سامنے "گمشدہ جسم" والی عینک نظر آ ہی گئی۔ ساتھ ہی آپ کی دا[ڑھی] میں تنکا بھی۔ فقط

عامر مجید

قابلِ صد احترام اشتیاق صاحب۔ السلام علیکم۔

مجھے جس چیز نے آپ کی خدمت میں خط لکھنے پر مجبور کیا ہے وہ ہے "دو باتیں" آپ کے رسالہ "اندھیرے کا تیر" آپ نے نہایت ہی شاندار مختصر مگر جامع انداز میں موجودہ حا[لات]

ی طرف اشارہ کیا ہے۔ آپ نے جس سوچ کی دعوت دی ہے وہ
اقعی تکلیف دہ ہے۔ یہ لوگ کیوں نہیں دیکھتے، کہ جب یہ ملک
ی نہ رہا تو ان کا مقصد پھر کہاں جائے گا؟

محترمی! میں آپ کے رسائل کا پرانا قاری ہوں۔ آپ کے رسائل
یں موجود الفاظ کا تازیانہ ہر محب وطن کی آنکھیں کھولتا چلا جا
رہا ہے۔ آپ کی کتب میں موجود پیغامات روزِ روشن کی طرح
یاں ہیں۔ آپ کا یہ جذبہ یقیناً تعریف کے لائق ہے۔ خدا آپ
اس کا اجر دے۔ (آمین)

مجھے اب تک جو کہانیاں پسند آئی ہیں۔ ان میں "جیرال
بیرنز"، "خوفناک کتا۔ خونی کیمپ۔ بیگار کیمپ" اور متفرق
سلسلے میں "قیامت کب آئے گی" بے حد پسند آئیں۔

جیرال جیسا با اصول مجرم ابھی تک کسی کتاب میں نظر
ہیں آیا۔

"خوفناک کتا" آپ کی ایک ایسی کہانی ہے، جو انمٹ ہے
خونی کیمپ اور بیگار کیمپ" میرا دعویٰ ہے کہ ان کتابوں جیسی
بیں آپ شاید ہی لکھ سکیں۔ اس سلسلے میں جو روانی، ایکشن
رسپنس دیکھنے میں آیا، نایاب تھا۔ "قیامت کب آئے گی"
ں موضوع پر پہلے بھی بہت ضخیم کتب لکھی گئیں۔ مگر آپ نے
ہ اوراق (یہی کہیں گے) میں جو نقشہ کھینچا ہے، شاندار ہے۔

آپ نے جو حوالے دیئے۔ اور منظر نگاری کی ہے۔ تعریف کے قابل ہے
میں نے یہ مختصر سا جائزہ آپ کی چند کتب کا پیش خیمہ کہا
ہے۔ آپ کی باقی کتب پر آئندہ لکھوں گا۔ اگر آپ نے بندۂ ناچیز
کو شرفِ بازیابی بخشا۔ فقط

خاکسار محمد سعید ملک
المکرم منزل۔ محلہ رسول نگر، ونڈالہ روڈ، شاہدرہ
لاہور نمبر 35

اچھے بھائی اشتیاق احمد، السلام علیکم!

اس ماہ آپ کے چاروں ناول پڑھے۔ آفتاب احمد کا ناول
"سرخ لفافہ" پڑھا۔ حسب سابق آپ کا چھوٹا خاص نمبر "سر پھرے"
اور "کالا کنواں" پڑھا۔ یہ ناول سب سے بہترین تھے۔ اس کے
علاوہ "زہریلا ٹنگ" اور "گمشدہ ڈرائیور" بھی اچھے ناول تھے۔
آفتاب احمد کا ناول "سرخ لفافہ" بہت چھوٹا تھا۔ آفتاب احمد
کے لکھنے کا انداز کچھ کچھ آپ سے ملتا ہے۔ بہرحال ابھی ان کی ناول
نگاری کے بارے میں رائے دینا قبل از وقت ہوگا۔ میں انشاءاللہ
آئندہ ناول "ہر قدم پر موت" کے بارے میں رائے ضرور دوں گا۔ انشاءاللہ

وسیم احمد: مکان نمبر 143
2-5 سعود آباد۔ ملیر کالونی، کراچی نمبر 37

Scanned by CamScanner

ڈیئر انکل۔ السلام علیکم!

"وادی مرجان، قیامت کب آئے گی، حابابی فتنہ" اور "بہت بڑی بلا" نے جس طرح غیر مسلموں میں خاص طور پر قادیانوں میں جو ہل چل مچادی ہے۔ اس کے لئے میری طرف سے آپ مبارک باد قبول کیجیئے۔

سرپھرے ناول میں ایک محترمہ منزہ جبیں بنت عبدالقیوم احمدی کا خط پڑھ کر بہت افسوس ہوا، میں محترمہ سے یہ پوچھنے کی ضرورت محسوس کر رہا ہوں کہ اگر آپ کو سچ سننے میں اتنی تکلیف ہوتی ہے، تو آپ ہمارے انکل کے ناول جو کہ دلائل کے ساتھ سچ ہوتے ہیں۔ کیوں چڑتی ہیں؟

ہم تو صرف اتنا جانتے ہیں۔ اور یہ ہمارا عقیدہ ہے، کہ حضور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس دنیا میں آخری نبی تھے۔ اور ہیں اور انشاء اللہ قیامت تک آپ کو آخری نبی مانا جائے گا۔ اور اگر کوئی آپ کے بعد نبوت کا دعویٰ کرتا ہے، تو وہ کذاب ہے، لعین ہے، مردود ہے، جہنمی ہے اور سب سے بڑھ کے مسلمانوں کا دشمن ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بتائے ہوئے راستے پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے آمین ثم آمین۔

والسلام

فقط
مظفر اسماعیل دلوی
13۔ جی سوہن لال بلڈنگ، جمیلہ اسٹریٹ کراچی نمبر 3

پیارے انکل اشتیاق احمد صاحب، السلام علیکم!

آپ نے میرے خط کا جواب دیا۔ جسے پڑھ کر میرا دل باغ باغ ہو گیا۔ کہ آپ کے دل میں اپنے قارئین کے لئے کتنی جگہ ہے میں تو سمجھا تھا، کہ شاید آپ میرے خط کا جواب نہ دیں۔ جب بھائی جان نے مجھے بتایا کہ تمہارا خط آیا ہے، تو میں سمجھ گیا، کہ یہ آپ ہی کا خط ہوگا۔ اس ماہ کے ناول پڑھے، جو بہت اچھے تھے۔ خاص طور پر چھوٹے خاص نمبر یعنی "سرپھرے" اور "کالا کنواں" نے بہت زیادہ متاثر کیا۔ میری طرف سے اتنے اچھے اچھا ناول پر مبارکباد قبول فرمائیں۔ "سرپھرے" کے پیچھے محترمہ منزہ جبیں کا خط پڑھا جسے پڑھ کر بہت افسوس ہوا۔ جس میں منزہ صاحبہ نے لکھا ہے کہ جب اللہ تعالیٰ کسی انسان کو شہرت دیتا ہے، تو وہ بہت مغرور ہو جاتا ہے۔ منزہ صاحبہ نے لکھا ہے کہ آپ نے دوسروں کے مذہب پر حملے کرنے شروع کر دیئے ہیں۔ ہم بھی آپ کے ناول پڑھتے ہیں۔ ہمیں تو کسی ناول میں بھی آپ کسی مذہب پر حملے کرتے نظر نہیں آئے۔ منزہ صاحبہ نے لکھا ہے کہ آپ نے ان کے مذہب کے خلاف ناول "وادی مرجان" لکھا ہے۔ اور انہیں

Scanned by CamScanner

بُرا بھلا کہا ہے۔ لیکن میں ایسا نہیں سمجھتا۔ کیونکہ جو مذہب جھوٹا ہے اس کو جھوٹا ہی کہنا چاہیئے۔ اگر ان کا مذہب جھوٹا نہ ہوتا، تو ان کا سربراہ مرزا طاہر بیگ کبھی بھی پاکستان سے بھاگ کر لندن نہ جاتا۔ کیونکہ ان کے خلاف اسلم قریشی صاحب کے سلسلے میں گرفتاری کے وارنٹ جاری کئے جا چکے ہیں۔ اگر وہ حق بجانب تھے تو کبھی بھی پاکستان سے باہر نہ جاتے۔ آپ اس بات سے ہی اندازہ لگائیں، کہ جن کا سربراہ ہی جھوٹا اور مجرم ہے، تو ان کا مذہب کیسا ہوگا۔ اور مذہب والے کیسے ہوں گے۔

میری آپ سے التماس ہے کہ میرے اس خط کو ناول میں ضرور شائع کریں۔ اور خط کا جواب بھی دیں۔ میں منتظر رہوں گا۔

فقط۔ آپ کا قاری

امجد علی تلونڈی بھنڈراں

پتہ :۔ امجد علی معرفت محمد افضل کریانہ مرچنٹ، تلونڈی بھنڈراں
تحصیل نارووال ضلع سیالکوٹ

انکل اشتیاق، السلام علیکم!

آپ کے اس ماہ کے ناول پڑھے۔ بڑا مزا آیا۔ اللہ آپ کو سدا خوش رکھے۔ آپ اسی طرح ہمارے لئے ناول لکھتے رہیں۔ آپ کبھی پریشان نہ ہوں۔ آپ کے ناولوں میں اتنی دلچسپی ہے، کسی اور کے ناولوں میں نہیں۔

ہمیں خاص طور پر "سر پھرے"، "کالا کنواں"، بہت ہی پسند آیا "سرخ لفافہ" بھی بہت اچھی تھی۔ آفتاب احمد کو اللہ میاں اور زیادہ لکھنے کی طاقت دے۔ آپ ہمیں اپنے ناولوں کی ایک لسٹ بھیج دیں۔

پتہ

مکان نمبر 215، وارڈ نمبر 6، مہنوں کا چھجہ
ملتان شہر

محترم اشتیاق انکل!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

انکل میں اس بزم میں پہلی مرتبہ شرکت کر رہی ہوں۔ میں نے کم و بیش آپ کے سبھی ناول پڑھے ہیں۔ اور یہ محسوس کیا ہے کہ آپ نے ناولوں کو محض تفریح کا ذریعہ نہیں بنایا، بلکہ لوگوں کو اسلام سے محبت اور حضور پرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے گہری وابستگی کا درس دے کر آپ یقیناً ایک عظیم الشان کارنامہ انجام دے رہے ہیں۔ آپ نے اسلام دشمنوں اور نبوت کے جھوٹے دعویداروں کے پول کھولنے کا جو سلسلہ "کالا شیطان"، "شیطان کا پجاری"، سے شروع کیا۔ اور جو "وادیٔ مرجان" اور "حابابانی فتنہ" کی بدولت آگے بڑھ رہا ہے۔ اس سے ہمیں

روحانی تسکین حاصل ہوئی ہے۔ بلاشبہ یہ آپ کا جرأت مندان
اقدام ہے۔ جہاں اس اقدام کو سراہا گیا ہے۔ وہیں اسلام کا
ظاہری لبادہ اوڑھنے والوں نے آپ کے خلاف بے جا الزامات
عائد کرنا شروع کر دیئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ محفوظ رکھے اگر آپ میری مد
کریں گے اور میری پریشانی کو سمجھیں گے تو میں آپ کو بہت جلد دو
خط بھی لکھوں گی۔ جواب ضرور دیجیئے گا۔ شکریہ!

فقط آپ کی مخلص

سیما - کراچی

1062

پیارے انکل عید مبارک ہو۔ السلام علیکم!

اس ماہ کے آپ کے چاروں ناول پڑھے۔ پہلے نمبر پر پیتز
والا" پڑھا۔ اب تک آپ کے شائع ہونے والے ناولوں میں
اس ناول کا سرورق بالکل مختلف تھا۔ ناول کی کہانی بھی اچھ
تھی۔ مگر میں نے نیلاب پُل نہیں پڑھا تھا۔ اس لیئے خاص مزا نہیں
ملا۔ "اندھیرے کا تیر" اس ماہ کی بہترین کہانی تھی۔ انصاف کے خو
کے بعد یہ کہانی مجھے بہت پسند آئی۔ کیونکہ ایسے ناولوں میں
پاکستانی پولیس کے کردار کی صحیح عکاسی ہوئی ہے۔ شنو کی سیریز
کا "مردے کی دستک" بھی اچھا ناول تھا۔ مگر جلالی نور کو اس ک
انجام نہیں ملا۔ آپ کے ناول پاک و پاکیزہ ہوتے ہیں۔ ورنہ

بعض مصنفین تو گندے ناول لکھتے ہیں، جو پڑھنے کے لائق نہیں
ہوتے۔ خط میں کسی قسم کی غلطی ہو تو معاف فرمائیں۔ فقط والسلام

آپ کا قاری

علی مردان - معرفت سجاد بک ڈپو

شاہراہ قائداعظم گلگت۔

(نوٹ) بیگال مشن ایک ہزار صفحات پر ہو تو اچھی بات ہے۔ انعامی
سوال میں بھی تبدیلی کریں اور معلوماتی یا مذہبی سوالات اچھے ہوتے
ہیں۔

پیارے انکل اشتیاق - السلام علیکم!

اُمید ہے مزاج بخیر ہوں گے۔ بعض اوقات ایسا ہوتا ہے، کہ ایک
ناول سے کوئی ایسی بات نکل آتی ہے کہ سر کھجاتے ہی بن پڑتی ہے۔
اور بعض اوقات ایسا ہوتا ہے کہ چاروں بلکہ پانچوں ناول پڑھ
لیتے ہیں۔ لیکن کام کی بات پکڑ ہی نہیں سکتے۔ حالانکہ کام کی بات
ہمیشہ ناولوں میں موجود ہوتی ہے۔
اس دفعہ بھی کچھ ایسی صورتِ حال پیش آئی۔ یعنی "وادیٔ مرجان"
کے ہم پایہ ناول "جاپانی فتنہ" پڑھنے کو ملا۔ جونہی ناول پڑھنا،
شروع کیا۔ دو باتوں کے ذریعے آگاہی ہوئی، کہ کس قسم کا ناول
ہے۔ ناول شروع کرتے ہی ایسا محو ہوا کہ اپنے آس پاس کا

Scanned by CamScanner

ہوش بھی نہ رہا۔ ناول ختم کرنے کے ساتھ ہی سر اٹھایا اور جب سر اٹھایا تو اپنے ساتھ بہت سے سوالات بھی اٹھا لایا۔ آپ نے جس طرح ایک عام ناول میں اونچا مقصد بیان کیا ہے۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ آپ کا قلم شاید انہیں مقاصد کے لیے بنایا گیا تھا اور یقین ہے کہ آپ آگے بھی اپنے ناولوں کے ذریعے ایسے ہی موضوع زیرِ بحث لایا کریں گے۔ فقط والسلام

خالد جہانگیر خالدی، معرفت عبدالخالق

مکان نمبر 4413 - این ای، محلہ نیو سلطان پورہ،

نزد دھوبی گھاٹ راولپنڈی

پیارے انکل۔ آداب۔

"قیامت کب آئے گی۔" زندگی میں کم از کم دوسری مرتبہ ایسی اچھی کتاب پڑھی ہے۔ پہلی مرتبہ ایک کتاب "دُرِ یتیم" پڑھی تھی۔ جو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی زندگی کے بارے میں تھی۔ امید ہے، ایسی کتابیں آئندہ بھی پڑھنے کو ملیں گی۔ اس ماہ کے ناولوں میں "مردہ شہر" پڑھا۔ کچھ لطف نہیں آیا۔ "بہت بڑی بلا" کو پڑھا۔ بہت بور ہوئے۔ البتہ شوکی سیریز کچھ پسند آئی۔ لیکن اتنے ڈرپوک نہیں ہونے چاہیئے۔ کہ پستول وغیرہ کو ہاتھ لگاتے ہی کانپنے لگیں۔ امید ہے، توجہ فرما

دیں گے۔ فقط والسلام۔

آپ کا قاری

احمد حمید

مکان نمبر 2/21 ٹی، بلاک فرید ٹاؤن، ساہیوال

محترم اشتیاق احمد۔ السلام علیکم!

آپ کا ناول "جاپانی فتنہ" پڑھا۔ پسند آیا۔ اس سے پہلے بھی آپ نے ایک ناول "وادیٔ مرجان" لکھا تھا۔ واقعی قادیانی، اُمتِ مسلمہ کے لئے خطرۂ عظیم ہیں۔ اور تمام مسلمانوں کو ان کی طرف سے اب محتاط ہو جانا چاہیئے۔ ورنہ آئندہ آنے والے حالات نہایت خطرناک ثابت ہو سکتے ہیں۔ آپ نے جس طریقے سے قادیانیوں کی شر انگیز حرکتوں کی وضاحت کی ہے، وہ قابلِ تعریف ہے۔ خدا آپ کو زورِ قلم اور دے۔ (آمین)

فقط۔ کاشف احمد صدیقی

529/1، شریف آباد، فیڈرل بی ایریا۔ کراچی نمبر 19

ڈیئر انکل!

میں نے آپ کی اس ماہ کی نئی کتابیں پڑھیں۔ بہت پسند آئیں۔ خاص طور پر "جاپانی فتنہ" ایک قابلِ قدر کتاب تھی۔ اس

کی جتنی تعریف کی جائے، کم ہے۔ جس طرح مجھے آپ کی کتاب
"وادی مرجان" بہت پسند آئی تھی۔ میں کہتا ہوں، یہ کتاب ناول
وادی مرجان سے کسی طرح بھی کم نہیں تھی۔ مجھے یقین ہے اس کتاب
نے ان لوگوں کو اپنے بال نوچنے پر مجبور کر دیا ہوگا۔ مجھے اس بات
کا بہت افسوس ہے کہ اب بھی ہمارے معاشرے میں ایسے
لوگ بہت بڑی تعداد میں موجود ہیں۔ جو جھوٹے نبیوں کو مانتے
ہیں۔ اور طرح طرح کی سازشیں کرتے رہتے ہیں۔ پتا نہیں، ان
لوگوں کی عقلوں کو کیا ہو گیا ہے۔ جو وہ ان جھوٹے نبیوں کی باتوں
میں آجاتے ہیں۔ قرآن اور خداوند کریم کی تعلیمات پر عمل نہیں
کرتے۔ ایسے لوگ منافق ہیں۔ لیکن آپ نے ان کی سازشوں کو بے نقاب
کر کے اچھا کیا ہے۔ میری دعا ہے، کہ آپ آئندہ بھی ہمارے لئے
ایسی سبق آموز کتابیں لکھتے رہیں۔ آمین۔ والسلام

حاجی محمد ولد شیخ میاں محمد، گھلاٹیاں والی گلی مکان نمبر 25،5،3
لا کوٹ رکن دین خاں۔ ضلع قصور (KASUR)

مکرمی اشتیاق احمد، السلام علیکم

خاص نمبر کے بعد آپ کی خیریت پوچھنا انتہائی ضروری ہو گیا
تھا۔ کہ اگر ہم اس کی ضخامت دیکھ کر دل کو بیٹھنے سے نہ
روک سکے، تو پھر اس کے خالق کی حالت تو یقیناً ہم سے گاڑھی نہ

ہوگی۔ ایک بات تو کافی خاص نمبروں سے کھٹک رہی تھی۔ اچھا
آپ نے اس کی درستی کر دی۔ یعنی خاص نمبروں کا شمار الگ ہُوا
کرے گا۔ گویا آپ نے انہیں علیحدہ لڑی میں پرو دیا۔ اس خط کو براہ
کرم ردی کی ٹوکری میں نہ ڈالیے گا۔

اچھا انکل اشتیاق احمد، خدا حافظ و ناصر

ڈیر انکل اشتیاق، آداب!

اس ماہ کے ناول پڑھے، پسند آئے۔ ابھی "مردے کی
دستک" نہیں پڑھی، باقی پڑھ لی ہیں۔ "حجابانی فتنہ" پسند آیا۔ یہ
ایک ایسا ناول ہے جس پر آپ پر تنقید کی جائے گی۔ لیکن سے
گھبرائیے گا نہیں۔ ہم آپ کے ساتھ ہیں۔ ناول بہت پسند آئے
لیکن سرورق کہانی سے بالکل مختلف پائے۔ آپ کوشش یہ
کریں۔ کہ سرورق کہانی کے مطابق ہو۔ "دوسری خالہ" پڑھی، اور
ہنس ہنس کر لوٹ پوٹ ہو گئے۔ اجازت دیجیے۔

پتہ:۔ عامر حنیف، معرفت
مسٹر حنیف قاضی، محلہ قاضیاں نزد مکان قاضی اسد صاحب
ڈاک خانہ سوہدرہ، تحصیل وزیر آباد، ضلع گوجرانوالہ

سوہدرہ

Scanned by CamScanner

پیارے انکل، اشتیاق، السّلام علیکم
کے بعد عرض ہے کہ اس ماہ کے ناول پڑھے۔ ذہن نے ذہنی
اعتبار سے اور دل نے دلی اعتبار سے بہت پسند کیے۔ خاص کر
"حبابا فی فتنہ" یہ تو بہت ہی زبردست ناول تھا، اور ایسے ہی
ناول لکھنے سے مسلمان کو اپنے اسلام سے محبت بڑھتی ہے۔ مجھے
امید ہے کہ آپ کا یہ ناول ضرور تہلکہ مچائے گا۔ یعنی میں آپ
کو خبردار کر رہا ہوں، کہ آپ کو طرح طرح کے خطوط کا سامنا کرنا ہوگا
جن میں محبت بھرے الفاظ کی تعریف بھی ہوگی۔ اور نفرت بھرے
الفاظ میں گالیاں بھی ہوں گی۔ لیکن میں اس ناول کی تعریف کیے
بغیر نہیں رہوں گا۔

"اغراض و مقاصد ممبرشپ" میں بھی مرکزی مجلس تحفظ ختم
نبوت کا ممبر ہوں۔ اور اس کے اغراض و مقاصد معلوم کرنے کا
خواہش مند ہوں۔ مہربانی فرما کر مجھ کو لٹریچر ارسال کر دیں۔
بہت بہت شکریہ، والسلام۔ فقط

آپ کا قاری

توصیف لائبریری

کوارٹر نمبر 144-E، T&T کالونی ہری پور

(ہزارہ)

پیارے بھائی جان، السلام علیکم۔
آپ کے دونوں خط ملے۔ اور بہت خوشی ہوئی۔ کہ آپ کوشش
کرتے ہیں کہ کوئی مسئلہ گول نہ ہو۔ دل و جان سے آپ سے
ملاقات کے خواہشمند ہیں۔ لیکن آپ اسلام آباد کا رُخ ہی
نہیں کرتے۔ میں نے حال ہی میں ایک عظیم کارنامہ انجام دیا ہے
آپ کو یقیناً خوشی ہوگی، کہ میں نے اسلام آباد سے تین لڑکے آپ
کے ناولوں کے گرویدہ بنائے ہیں، جو آپ کے ناول پڑھ کر
بہت خوش ہوئے ہیں۔ اور جاسوس بننے کا اظہار کرتے ہیں
آپ سے جلدی رابطہ قائم کریں گے۔

نام (۱) سلیمان صدیقی (۲) اشفاق (۳) عدنان۔
انہوں نے پچھلے تین ماہ کے ناول بھی خرید لیے ہیں۔ کیا آپ
کو میرا یہ کارنامہ پسند آیا؟ جواب جلد دیں۔

آپ کا بھائی

سید زبیر احمد

بلاک نمبر ۱۴/۱، ۸، فلیٹ نمبر ۴، ۸/۱، اسلام آباد

شریر میاں، میرے لاڈلے شوکی
اُف یہ کیا ہوا، تم مجھے بھول گئے۔ شرارت کے پتلے، سفید
خون کر لیا اپنا؟ پر اپنی دادی اماں کی کہانی۔ مرغ اور دال،

شاہی ٹکڑے تو احتیاط سے یاد رہے۔ اسی پر یا اللہ تیرا شکر ہے
لیکن، لیکن، کہیں مجھ سے خفا نہیں۔ کمرہ نمبر 420 میں پنسل
کا شکار ہو کر ایک بڑا افسانہ نگار۔ ایک رائٹر، ایک انسان، کا
نیلا لباس پہن کر تو میرا لاڈلا شو کی نہیں، کسی دوسری دنیا کی مخلوق
لگا۔ چالاک کہیں کا۔ ویسے بہت بڑا کام کیا ہے تو نے۔ اسی
مہینے کی آخری تاریخ کو تیرا دہ غم ناک چہرہ" پڑھا۔ بھئی تیرے
کردار، زندہ کھلونے لگے۔ سچ پوچھ تو، کھیر کی دیگ کا سا مزا
آگیا۔ تین سال بعد بالآخر تیری "جاسوس آنکھوں" نے اپنا گھر
تلاش کر ہی لیا۔ وہ مکتبہ کھول کر تو نے بڑی بہادری کا کام کیا۔
مقام حیرت ہے کہ تیری اس ہابی سے نئے گلاب، نئی
پود، کی سوچ، نیا رُخ اپنا رہی ہے۔ یہی ہے عبادت، اور
اس کا صلہ تجھے خدا موت کے بعد دے گا۔

ارے مگر تیرا بڑا قد، او چھوٹا قد بڑھ گیا، کہ نہیں۔ اگر بڑھ
گیا تو یہ ایک ننھا منا کارنامہ ہوگا۔

آخر میں مجھے خوشی ہے کہ تو ان جوانوں میں سے ہے،

ع "ستاروں میں جو ڈالتے ہیں کمند"

اچھا اب مجھے اجازت دے (دیں)، خدا تجھے دوست دشمن
کی حسد سے بچائے۔ (آمین)

فقط
تیرا دادا

دستخط دادا:- دادا جان

پتہ:- بی - 131 - بلاک 7 - نارتھ ناظم آباد
کراچی

اشتیاق احمد، السلام علیکم۔

آپ کے تین چار ناول آنکھوں کے سامنے سے گزرے۔
آپ نے یہ پانچ ٹھگوں والا کام شروع کر رکھا ہے اور بھولے
دماغ والے "قاری حضرات بھی آپ کے جال میں پھنس جاتے
ہیں۔ آپ کے ناول پڑھ کر کوئی بھی شخص یا بچہ محاورے نہیں
بول سکتا۔ اس کے علاوہ آپ کے کردار مافوق الفطرت ہیں۔ اس
کی مثال میں پیش کرتا ہوں۔ انسپکٹر جمشید کی مندرجہ ذیل خصوصیات
ہیں:-

۱۔ پانی کے اندر اور پانی کے باہر پندرہ منٹ تک سانس روکنا۔
۲۔ پانی کے اندر جہاز سے تیز تیرنا۔
۳۔ گولی سے زیادہ تیزی کا مظاہرہ کرنا۔
۴۔ قوت حس اتنی تیز کہ کوئی کمپیوٹر بھی اس کی گرد کو نہ پہنچ سکے

اس کے علاوہ ناممکن حد تک طاقت اور پھرتی، آپ کے
سارے کردار، لافانی دنیا کے معلوم ہوتے ہیں۔ اس طرح آپ
جیسے [illegible] رہتے ہیں۔

اس کے علاوہ ناول کے آخر پر انعام کا لالچ، ایک سمجھدار آدمی میری ان باتوں سے اتفاق کرے گا۔ اگر آپ نے میرا یہ خط شائع نہ کیا تو میں یہی سمجھوں گا، کہ آپ ڈر گئے ہیں۔ اور اگر میں نے اپنا ایڈریس نہ لکھا، تو آپ یہ سوچیں گے، کہ میں ڈر گیا ہوں۔ اگر یہ شائع نہ ہوا تو میں آپ کے قاریوں کے گھر خط لکھوں گا۔

برکات احمد سعدی

محلہ چاہ تزنگ، گجرات

ڈیر انکل اشتیاق احمد، السلام علیکم!

اُمید ہے آپ اللہ کے فضل سے بخیریت ہوں گے۔ اس بار کے خاص نمبر پڑھ کر تو مجھے آپ کی معلومات کو داد دینے کا جی چاہتا ہے۔ ہر ناول پڑھ کر ایسا معلوم ہوتا ہے، کہ یہ ناول کسی ایسے مصنف نے تحریر کیا ہے، جو ایک اچھا مصنف ہونے کے ساتھ ساتھ تھوڑا بہت سائنس دان بھی ہو۔ "شوکی" سیریز کے خاص نمبر کو ہی دیکھ لیجئے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے، کہ کوئی سائنسی کتاب پڑھ رہے ہوں۔ انکل آپ اتنی ساری معلومات آپ کہاں سے حاصل کر لیتے ہیں۔

میرے ماموں کل ہی امریکہ سے آئے ہیں۔ وہ بھی خاص نمبر

کہ ہمارے یہاں کے مصنف ابھی تک جنوں اور پریوں کے بارے میں ہی کتابیں لکھتے ہوں گے۔ لیکن اب مجھے معلوم ہو گیا ہے کہ یہاں اشتیاق احمد جیسے سائنسی وجاسوسی ذہن رکھنے والے موجود ہیں۔ میرا پتہ یہ ہے۔

ابوالفضل

82-E، بلاک ۴، گلشن اقبال، کراچی۔

اے اشتیاق!

میں تم سے اب بہت خوش ہوں، کیوں کہ تم ایک زندہ قوم کے مردہ لوگوں پر سے غفلت کا پردہ اٹھانے کا بیڑا اُٹھا چکے ہوں۔ آہ! آج میں خوش ہوں۔ بہت خوش ہوں۔ ویسے یہ حقیقت ہے کہ اس وقت مجھے تم سے گھن آتی تھی۔ جب تم رشوت لیتے تھے، اور دوسری برائیاں کرتے تھے۔ اس وقت میں نے تمہیں بیدار کرنے کی کوشش کی۔ اور آخر کار اس میں کامیاب رہا۔ تم نے اپنی آنکھوں سے جاہلیت کی پٹی اتاری، اور حقیقت کا چشمہ پہنا، جو کہ خدا کی محبت سے بنا تھا۔ تم ایک جہاد میں حصہ لے رہے ہو۔ جو کہ جہاد بالقلم ہے۔ اور اگر تم اس جہاد کے درمیان مر بھی گئے۔ تو نہیں مرو گے۔ کیونکہ تم شہید ہو گے، اور شہید کبھی نہیں مرتا ہے۔

Scanned by CamScanner

تم سوچ رہے ہوں گے، کہ میں کون ہوں۔ ؟ کہاں رہتا ہوں
تو سنو! میں تمہارا ضمیر ہوں۔ اور تم ہی میں رہتا ہوں۔ مجھے اور
اس قوم کو تم پر فخر ہے۔ آخر میں اُمید کرتا ہوں، کہ تم مجھے کبھی نہ
مارو گے۔ اور اس قوم کو تاقیامت قائم رکھنے کے لئے اس کی
جڑیں مضبوط کرو گے۔ اللہ حافظ

تمہارا ضمیر (سید اطہر حسین شاہ)

انکل اشتیاق احمد، السلام علیکم!

اُمید ہے مزاج بخیر ہوں گے، اس ماہ کی کتابوں میں سب
سے بہترین کتاب "قیامت کب آئے گی" تھی۔ اتنی پیاری
کتاب لکھنے پر میری طرف سے دلی مبارک باد قبول فرمائیں۔
امید کرتا ہوں، کہ آپ ہمارے لئے آئندہ ایسی ہی کتابیں لکھا
کریں گے۔ "قیامت کب آئے گی" جاسوسی کہانیوں سے بہترین
اور اچھی کتاب تھی۔ یہ کتاب پڑھ کر میرے رونگٹے کھڑے ہو
گئے، اور میں نے عہد کیا، کہ انشاء اللہ آئندہ نیک کام کریں گے
"قیامت کب آئے گی" اور "تین سے جھوٹے نبی" ان دو بڑے
موضوعات کو آپ نے جس طرح سے اتنی چھوٹی سی کتاب میں
سمو دیا، اس کی میں داد دیئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ یہ کتاب پڑھ
کر احساس ہوا کہ قیامت کتنی قریب ہے، اللہ تعالیٰ ہم سب

سب کو راہِ اسلام پر چلائے۔ (آمین) فقط

آپ کا قاری

محمد زاہد کامل

تارا چند بلڈنگ، تیسری منزل، فلیٹ نمبر 20، 19،
اسلم روڈ، رنچھوڑ لائن کراچی،

محترم انکل اشتیاق، تسلیمات!

یہ میرا پانچواں خط ہے۔ آپ صرف اپنے پسندیدہ قارئین کے
ہی خطوط چھاپتے اور ان کو جواب دیتے ہیں۔ میرا تو بالکل دل
نہیں کر رہا تھا۔ کیونکہ معلوم تھا، کہ آپ کوئی توجہ نہیں دیں گے
مگر جب اس ماہ کے ناول پڑھے، تو خط لکھنا ہی پڑا۔ "گب باس"
اور "پھانسی گھر" زیادہ پسند آئے۔ "گب باس" کا مجرم تو آخر
تک پہچان نہ سکے۔ مبارک باد قبول کریں۔

انکل! ویسے یہ خاص نمبر اتنے دلچسپ نہ لگے، جتنے
پہلے خاص نمبر پڑھنے میں لطف آتا تھا۔ ان ناولوں میں آپ
تینوں پارٹیوں کو بہت ہی دلچسپ انداز سے ملوائے تھے۔ لہٰذا
ان کا مزا ہی اور تھا۔ ہماری تجویز یہ ہے کہ وہی پرانا سلسلہ پھر
دوبارہ سے شروع کریں، اُمید ہے۔ ہماری بات پر توجہ
فرمائیں گے۔ خدا حافظ۔

ایڈریس :- سمیرا اکرم
مکان نمبر 218/E - اقبال روڈ - راولپنڈی

ڈیر اشتیاق انکل - السلام علیکم :
اُمید ہے، کہ آپ پھر کوئی ایسا ناول لکھ رہے ہوں گے۔ جس میں آپ کے کرداروں کے علاوہ پوری دنیا کم عقل، بزدل، اور ڈرپوک ظاہر کی گئی ہوگی۔
کیا اصل دنیا میں ایسا ہونا ممکن ہو سکتا ہے کہ ہر مسئلے میں عین اُسی وقت فون کی گھنٹی بجے۔ جب کچھ ہونے والا ہو یا کوئی کچھ بتانے والا ہو۔ آپ کے ناول میں ہمیشہ ایسا ہوتا ہے۔ کہ عین وقت پر فون بول اٹھتا ہے۔ کیا ایک آدھ منٹ آگے پیچھے فون کی گھنٹی نہیں بج سکتی۔
کیا دنیا میں کوئی شخص آپ کے کرداروں سے زیادہ طاقتور نہیں ہو سکتا؟ آپ کے خیال سے نہیں۔ کیونکہ آپ کے کردار ہمیشہ دوسروں کو شکست دے دیتے ہیں۔
آپ کے ناولوں میں سب ایک ساتھ ہی کیا !!! کہتے۔ اور ایک ساتھ حیرت زدہ رہ جاتے ہیں۔ اور بعض جگہ تو ایسی باتیں ہوئی ہیں۔ جو کہ اصل زندگی میں ناممکن ہیں۔ مثلاً انجانا سا خوف، انجانہ سا احساس، سب آپ کے

لیا اور پھر اگر شروع ہو گیا۔ ڈیڑھ گھنٹے کے بعد جب "پُر خون
فتنہ" ختم کر کے اٹھا تو دل میرا بھی چاہنے لگا کہ دشمن ملک جا کر
اس کا ایٹمی پلانٹ تباہ کر دوں مگر۔۔۔۔"
اس دفعہ کے تینوں ہی خاص نمبرز زوردار تھے۔ خاص طور پر
"پھانسی گھر" کا تو جواب ہی نہیں تھا۔
"قیامت کب آئے گی۔" قریب کے کسی بک اسٹال پر نہیں
ملی۔ اس کو لینے کے لئے اردو بازار جانا پڑے گا۔ "بگ باس" بھی
بہت اچھی تھی۔ مگر کئی جگہ فرحت کو فرزانہ اور انسپکٹر کامران مرزا
کو انسپکٹر جمشید لکھا تھا۔
مجموعی طور پر تینوں خاص نمبرز لاجواب تھے۔ دادی جان بھی
اتنے اچھے خاص نمبرز لکھنے پر مبارک باد دیتی ہیں۔ اور دعا
دیتی ہیں۔
خاص نمبرز میں کسی بڑے مجرم سے نہ مل کر مایوسی ہوئی۔
پہلے تو یہ ہوتا تھا کہ ادھر خط لکھا، اگلے ہفتے جواب حاضر
مگر اب تو مہینوں ہو جاتے ہیں۔ خط کا جواب ضرور دیجیے گا۔
آپ نے اپنے خطوط میں لکھا ہے کہ میں خط مختصر لکھتا ہوں
لیجیے۔ اب یہ دعویٰ کر کے دکھائیں تو جانوں۔ اب اجازت دیجیے

فقط
نوازش علی
3/117 کمرشل ایریا، لیاقت آباد کراچی نمبر 19

ڈیئر انکل اشتیاق

اس مرتبہ کے خاص نمبرز اور "قیامت کب آئے گی" کا تاریخ کو
ہی مل گئے۔ ناول دیکھ کر ایسا محسوس ہوا، گویا عید سے پہلے ہی عید
ہو گئی۔ تینوں کے "تینوں خاص نمبرز اور قیامت کب آئے گی؟" ایک
ہی دن میں ہضم کر لیے۔ "قیامت کب آئے گی"، سب گھر والوں کو
سب سے زیادہ پسند آئی۔ بلکہ یوں کہیئے، کہ اب تک آنے والی
تمام کتابوں سے زیادہ پسند آئی۔ دراصل آج کل کے اس مادی
دور میں لوگ دین سے بہت دور ہوتے جا رہے ہیں۔
اس لئے ان کو راہِ راست پر لانے کے لئے اس قسم کی کتابوں
کی شدید ضرورت ہے۔ حسب معمول مزاج کے لحاظ سے تینوں
خاص نمبرز ہی کو دیئے تھے۔ خدا حافظ۔ فقط:

فارن ـ (بالائی منزل)، یو۔ بی۔ ایل، غلہ منڈی
سرگودھا

اشتیاق بھائی جان! السلام علیکم!

آپ کا پہلا خاص نمبر "پرخوف فتنہ" پڑھا۔ اب ہم آگے وہی
کہیں گے، جو ہر پانچ ماہ بعد کہتے ہیں۔ ناول زبردست، حیرت انگیز
اور سنسنی خیز تھا۔ اور اس کی کہانی حقیقت بن سکتی ہے۔ ایک بھیانک
حقیقت۔ کیونکہ ہمارا ایٹمی پلانٹ بھی دوسرے ممالک کی نظروں

ناچبھ رہا ہے۔ جیسا کہ اسرائیل نے کہا ہے کہ میں کسی مسلم ملک کو
ی پاور نہیں بننے دوں گا۔ اور اس نے کچھ عرصہ پہلے ہی عراق
ایٹمی تنصیبات تباہ کر دیں۔ اور میرا خیال ہے کہ ناول میں ملک
ال سے مراد اسرائیل ہی ہے۔ اور ہمیں چوکنا ہو جانا چاہیئے۔
ر اس وقت ملک کی سرحدوں پر عجیب حالات ہیں۔ اس لئے
اسے دعا ہے کہ وہ ہمیں اتحاد اور اتفاق سے رہنے اور دشمن
منہ توڑ جواب دینے کی طاقت عطا فرمائے۔ آمین۔

فقط دعا گو!
محمد عارف زدتل

بفرزون 15/6، مکان نمبر 695 - R، نارتھ کراچی!
کراچی

محترم اشتیاق بھائی جان، آداب!

ایک چھوٹی بہن آپ سے چند باتیں کرنا چاہتی ہے، اجازت
ں۔ آپ نے جاسوسی ناول لکھے اور اب لکھ رہے ہیں ننھی
ی کہانیاں آپ کی چند رسالوں اور اخباروں میں پڑھیں کبھی
پ کے متفرق سلسلے شروع ہونے کا اعلان ہوتا ہے اب
پ کی فرمائش پر سائنس کے ایک طالب علم نے پہلا دھماکہ
ی۔ اگرچہ آپ کے مکتبہ نے یہ سب کتابیں شائع کر دیں،

گمر ایک کتاب لکھنا بنیادی تھا، اور وہ کتاب تھی، قرآن پاک
موضوع پر، جس طرح آپ مہینے میں چار ناول لکھ سکتے ہیں، ا
طرح کیا آپ قرآن پاک کے موضوع پر ایک کتاب بھی نہیں
سکتے۔ پھر آپ کے کتا بیں لکھنے کا کیا فائدہ؟ قرآن پاک سے
متعلق کتاب لکھنے کو اس لئے کہہ رہی ہوں۔ کہ بعض لوگ ہیں
ہیں، جو قرآن پاک کو سمجھنا چاہتے ہیں۔ لیکن ان کے پاس مہنگ
کتابیں خریدنے کے لئے پیسے نہیں۔ اس کے علاوہ جتنے
ذہن کا اس کتاب کا مطالعہ کریں گے۔ اتنا ہی ان کے دل و دما
پر اثر ہو گا۔

اس کے علاوہ کیا آپ اس قرآن پاک کو بھول گئے ج
کے لئے حضورؐ نے فرمایا، کہ میرے بعد قرآن اور میری سنت تم
رہنمائی کرے گی۔ وہ قرآن جو کہ رشد و ہدایت کا سرچشمہ ہے
وہ قرآن جس میں قوموں کے عروج و زوال کی داستانیں بیان
ہیں۔ میں آپ سے گزارش کرتی ہوں کہ براہِ مہربانی ایسی کتا
ضرور لکھیں۔ میرا تو دل چاہ رہا تھا کہ آپ کو قرآن پاک سے
موضوع پر تفصیل سے بتاؤں۔ لیکن وقت کم ہے اور مقابلہ سخت
خدا حافظ۔

آپ کی مخلص بہن
رضوانہ خالد

را پتہ یہ ہے: خالد محمود
مکان نمبر 835/A، گلی نمبر ۶، بڑی سول لائین
گوجرانوالہ!

اگر آپ نے رمضان کے پورے روزے رکھے ہیں۔ تو آپ
ہماری طرف سے عید مبارک ہو۔

مشہور مصنف اشتیاق احمد کے نام! ایک گنہگار
بندی اور قاریہ انسپکٹر جمشید سیریز کی طرف سے
السلام علیکم ورحمتہ اللہ

خدا آپ کے قلم میں حق و باطل کے فرق کو واضح کرنے والی مؤثر
لاحیت میں مزید نکھار پیدا کرے۔

جون ۱۹۸۵ء کے دونوں جمشید سیریز، منصوبے کا قاتل اور موت
شین پڑھے۔ بے شک حسب روایت دلچسپ تھے۔ دعوے
مطابق سنسنی خیز ہنگامہ آرا، مزاح اور جاسوسی سے بھرپور بھی
ر سب سے بڑھ کر یہ کہ آج کل کے دیگر ناول افسانوں وغیرہ
طرح غیر اسلامی اور غیر اخلاقی نہ تھے۔ جس کے لئے آپ بہت
ی مبارک باد کے مستحق ہیں۔ ایک خامی جس کی طرف توجہ دلانا
ہوں گی۔ موت کی مشین میں ایک ہی خاندان کے چار افراد گویا پورا
اندان لقمۂ اجل بن جاتا ہے، اور مرکزی کردار افسوس کے

جلنے ہی بولتے نظر آتے ہیں۔ لیکن ایک بلی کی موت پر فرزانہ صاحبہ
قطار روتی ہیں۔ اور باقی افراد بھی از حد مغموم نظر آتے ہیں بے
وہ بلی پالتو، وفادار اور جان سے نثار تھی۔ لیکن کیا انسانی جان اور جانو
جان کے اس مقابلے میں جو آپ نے روا رکھا۔ وضاحت کریں۔
کہ اشرف المخلوقات بلی سے شکست کھا گیا۔ منصوبے کے قاتل
بھی حمید رضوانی کے گھر والوں سے رسمی افسوس نہایت
عجیب لگا۔ فہرست کتب ارسال کر دیجئے۔ شکریہ۔

والسلام۔ فوزیہ ضمیر

جاوید منزل، رحمان روڈ، کریم پارک III، لاہور نمبر ۷

پیارے بھائی جان، السلام علیکم

اس ماہ کے ناول بھی ۲۰ تاریخ کو آ دھمکے۔ سرورق جاذ
نظر نہ تھے۔ سب سے پہلے "منصوبے کا قاتل" پڑھی۔ بہت
ناول تھا۔ اس میں جاسوسی کم اور مزاح زیادہ تھا۔ "موت
مشین" اچھا ناول تھا۔ سونی کی موت پر آپ کو یقیناً دکھ ہوا
کیونکہ وہ بھی بہرحال آپ کا ایک کردار تھا۔ جو دنیائے ناول
کو نوچ کر گیا۔ ہم آپ کے اس دکھ میں برابر کے شریک ہیں
"چار تابوت" اچھا ناول تھا۔ مزاح اور جاسوسی کے اعتبار
یہ دوسرے ناولوں پر سبقت لے گیا۔ ادھار کیس ایک خو

رت ناول تھا۔ اب شوکی سیریز باقی ناولوں سے بھی بہتر ہو
ا ہے۔

اس بار کے انعامی سوال کافی آسان ثابت ہوئے۔ فقط۔
سلمان معظم۔ ۱۷ جبیل روڈ
لاہور

پیارے بھائی جان اشتیاق احمد، السلام علیکم!
سب سے پہلے عید کی مبارکباد۔
عید الفطر سے دو دن قبل ہی تین عدد عظیم الشان خاص نمبر ایک
تھ ہی مل گئے۔ بڑی خوشی ہوئی، کہ ہمیں [illegible] شد،
کا مزا دو بالا کرنے کے لئے ہم نے عید کے دن تینوں خاص نمبر
ے، خاص نمبر تھے۔ یا کوئی تھری ڈی فلم جو ہمیں اپنے ساتھ ریلے
رح بہا کر لے گئی۔ ہر خاص نمبر میں ایک بات مشترک تھی۔ اور
ہ کہ ہم نے ذرا لمحے کے لئے بھی بوریت محسوس نہیں کی، اور
پنس سے محفوظ ہوتے رہے۔ "پرخوف فتنہ"، "تگ باس" اور
نسی گھر" میں میری ترتیب سے انسپکٹر کامران مرزا کا خاص نمبر
ر آ گیا۔ پسندیدگی کے لحاظ سے نمبر ۱۔ تگ باس، نمبر ۲ پرخوف
، نمبر 3، پھانسی گھر رہا۔
خاص نمبر 2 کا یہ تجربہ انتہائی بہتر اور دلچسپ بھی تھا۔ اور انشاء اللہ

دوسروں کے خطوط کے مطابق کامیاب بھی رہے گا۔ کیونکہ اس
نہ تو جزیرے کا سمندر اور دوسرے خاص نمبروں کی طرح جگہ جگہ
کو طوالت دی گئی۔ اور نہ ہی پنیں اکھڑی تھیں۔ کہ بائنڈنگ کا
الگ اٹھانا پڑے۔

ایک ساتھ تین ناول لکھنے پر ہی نہیں بلکہ اننے عمدہ اور
ول لکھنے پر بھی میری جانب سے بہت بہت مبارک باد۔ فقط والسّ

محمد غلام حسین میمن

مکان نمبر 2374 - 11/ C، کھائی روڈ، حیدر آباد

(سندھ)

گندے اشتیاق انکل۔ خدا حافظ۔

مجھے آپ سے شکایت ہے، کہ انسپکٹر جمشید کی تر
صرف اس لیئے نہیں ہوتی، کہ وہ خود اپنی ترقی نہیں چاہتے۔ او
کے فضل و کرم سے ان کے پاس پیسہ بھی بہت ہے۔ اور یہ
انسپکٹر کامران مرزا کا ہے۔ لیکن مجھے آپ یہ بتائیں، کہ سب ا
اکرام اور شاہد کا قصور کیا ہے، کہ اتنی اچھی کارکردگی پر بھی وہ ا
تک سب انسپکٹر ہیں۔ مجھے اس کا جواب ضرور دیں۔ میں
غالباً ستاروں کا کھیل میں پڑھا تھا، کہ بہت جلد ناول کے پیچھے
کی ڈاڑھی والی تصویر ہو گی۔ لیکن ابھی تک آپ کی تصویر ڈائ

ے محروم ہے۔ اس کا بھی کچھ بندوبست کریں۔ مجھے ڈر ہے کہ یہ
کہیں دو باتوں کی طرح لمبا نہ ہو جائے۔ اس لیئے اب اجازت
ہوں گا۔ السلام علیکم،

آپ کا قاری اور اپنا خط شائع ہونے کا منتظر

جواد یعقوب معرفت میاں محمد یعقوب۔ محلہ میانی

وزیر آباد

۔ جب ان کے آفیسر ترقی قبول نہیں کرتے، تو وہ کس طرح
ہیں۔ ابھی تک تصویر نہیں کھنچوا سکا۔

انکل اشتیاق صاحب، السلام علیکم!

جاسوسی، اسلامی، مہماتی، ادبی، ثقافتی، تہذیبی، سیاسی، مزاحیہ
ن آموز، سستے، علمی، سائنسی، معلوماتی، سہل، بامقصد، اخلاقی
یاتی، حقیقت سے قریب ترین، سنسنی خیز، ہنگامہ آرا، روح
ر، اور طنز اور سسپنس سے بھرپور ناول لکھنے والے مشہور و
روف مصنف اشتیاق احمد کو خط لکھنے کا اعزاز حاصل کر رہا
ں۔ آپ کو یہ بتاتا چلوں کہ یہ 1985ء ہے۔ آج کل ایک
ا کمپیوٹر ایجاد ہو چکا ہے جو ناول لکھ سکتا ہے۔ لیکن کمپیوٹر
اس بات کا اعتراف کیا ہے، کہ وہ اشتیاق احمد سے آگے
ں نکل سکتا۔ کیونکہ وہ مہینے میں چار ناول لکھنے کی صلاحیت

Scanned by CamScanner

رکھتے ہیں، جبکہ اس کے لئے یہ بے حد مشکل ہے۔ فقط والسلام۔

آپ کا مستقل قاری

سید محمد جعفر رضوی

ہومیوپیتھک کلینک

57۔ حبیب پارک، عقب گلشن سینما۔ ملتان چونگی ملتان

روڈ، لاہور نمبر 18

سویٹ اشتیاق انکل، السلام علیکم،

آپ کو میں نے پہلے بھی سوال کا جواب لکھا تھا۔ پچھلے مہینے گ
آپ کی طرف سے کوئی پیغام نہیں ملا۔ خیر مایوسی بڑی بات ہے ا
پھر ایک اس ، ایک امید لے کر خط لکھنے بیٹھی ہوں۔ آپ یقی
کیجئے۔ میں بچپن سے لے کر اب تک آپ کی کہانیاں پڑھتی چ
آ رہی ہوں۔ اب میں فرسٹ ایئر کا امتحان دے رہی ہوں، ا
عمر 18 سال ہے۔ آپ کے ناولوں کے پیچھے دیئے گئے۔ خ
دیکھ کر میں بہت پریشان ہوتی ہوں کہ اسے اللہ یہ کیسے خط ہیں
جن کو اشتیاق انکل شائع کرتے ہیں۔

خیر گھر میں سب بہت چھیڑتے ہیں۔ کہ اتنی بڑی ہو گ
ہو، اب تو چھوڑ دو، یہ کہانیاں۔ یہ تو بچوں کے لئے ہوتی ہیں

خدا حافظ فقط۔

راحیلہ انیس راجپوت
7/112/2، پی۔ ای۔ سی۔ ایچ سوسائٹی، کراچی نمبر 29

اشتیاق صاحب السلام علیکم!

تین خاص نمبروں کو پڑھ کر تو ہمارے ہاتھوں کے طوطے اُڑ گئے۔ سوچا، ہر ایک کی قیمت تیس تیس روپے ہو گی، اور ہمارا تو مہینے بھر کا بجٹ گیا۔ پھر قیمت پڑھ کر تو ہم "موت کی مشین" کی نذر ہوتے ہوتے بچ گئے۔ ادھار کیس نے تو ہماری کمر توڑ دی۔ "چار تابوت" بھی تو "پر خوف فتنہ" ہیں۔ اب تو آپ بھی کسی پر خوف فتنہ سے کم نہیں ہیں بلکہ ناولوں کے تو آپ "نگ باس" ہیں۔ جو ہمیں "پھانسی گھر" میں لٹکا کر الو بنا رہے ہیں۔ ہم بھی مجبور ہیں۔ آپ کے ناول ہی بہت بور ہوتے ہیں۔ اسی لئے تو پہلے ہی دن خرید کر باکرایہ پڑھ کر پورے چٹ، پورا مہینہ انتظار اور پھر صرف تین گھنٹے میں آپ کے "ناولوں کا خاتمہ"۔ ویسے یہ کسی ناول کا نام بھی ہو سکتا ہے۔

سید طاہر احمد شیرازی
۱۰/۱- مین گلبرگ - لاہور

⁂

مکرمی جناب اشتیاق احمد صاحب، السلام علیکم!
کافی عرصہ کے بعد قلم چلانے کی جسارت کر رہا ہوں۔ اس اد
ب میں آپ نے چند ایک ہی اصلاحی ناول لکھے ہیں، جو کہ جاسوسی
ادب میں بہترین اور آئیڈیل ناول کہلائے جا سکتے ہیں۔ خاص
طور پر آپ کا ناول "وادیٔ مرجان" بہت اچھی کاوش تھی۔
اور آپ نے مستقبل کے حالات کو بہت عمدگی سے صفحۂ
قرطاس پر بکھیرا ہے۔ اور یہ ناول بھی بقول آپ کے ہی آپ
کا پسندیدہ ترین ناول ہے۔ لیکن میرے خیال میں آپ کے
ناولوں میں سے معیار کے اعتبار سے "کالا شیطان" اور "شیطان
کے پجاری" سرِفہرست ہیں۔ "کالا شیطان اور شیطان کے
پجاری" کا مرکزی خیال بہت عمدہ تھا۔ اس ناول نے بہت کچھ سوچنے
پر مجبور کیا۔ اس کے علاوہ آج کل کے ناولوں میں آپ زیادہ
تر جدید مشینری اور جدید اسلحے اور لوازمات کو زیادہ اہمیت
دیتے ہیں۔ اور آپ کے سابقہ طرزِ تحریر کی جھلک چند ایک جگہ
ہی نظر آتی ہے۔ مثلاً "وادیٔ مرجان" اور "انشارجہ کا جاسوس"
وغیرہ۔ بہرحال آپ ہم سے بہتر طور پر سمجھ سکتے ہیں۔
اس کے علاوہ میری طرف سے سب قاریوں کو اور آپ
کو دلی عید مبارک اور سلام۔ والسلام

خیراندیش، مختار احمد شاد
مکان نمبر 3، منصور سٹریٹ، بلاک نمبر 13/1، باغ سیتارام
واٹر سپلائی روڈ، سرگودھا!

محترم اشتیاق بھائی، آداب!
جیسے جیسے صفحات ملتے گئے۔ تحریر کرتی گئی ہوں۔
کاپی کے
(نوید مانیٹر) سب سے پہلے تو ہمیں پالا پڑا "بہت بڑی بلا" سے
دلچسپ کہانی تھی۔ اس کے بعد "اوچھا وار" پڑھا۔ یقین کریں گے
کہ ہم ابتدا ہی میں مجرم کو پہچان گئے تھے۔ "مردہ شہر" البتہ
خطرناک کہانی تھی، پڑھتے ہوئے دل چاہتا جا رہا تھا کہ پڑھتے
جائیں، اور کہانی ختم نہ ہو۔ بہرحال اس ماہ کی سب سے اچھی
کاوش رہی "دھوئیں کا مینار" میں خوب چکر دیئے۔ آپ
نے اور جب ہر طرح سے مجرم واضح ہو گیا، تو آپ نے مجرم کسی
اور کو قرار دے دیا۔ خدا نہ کرے کہ ہمارے ملک میں ایسے ظالم
ترین ڈاکٹر ہوں۔ "بزمِ جناب" کی کارروائی بڑی مزیدار
تھی۔ منو بھائی بھی آپ کے فن کے قدر دان ہیں۔ پڑھ کر ہنسی بھی
ہوئی اور خوشی بھی، آپ کا خط مل گیا تھا۔ شکریہ!
ایک خط تحریر کر رہی ہوں، چاہتی ہوں کہ ضرور شائع کیا جائے
شکریہ۔ ہمارے سب جواب درست تھے۔ پڑھ کر خوشی ہوئی

خاص نمبر کے نتائج کا بڑی شدت سے انتظار ہے۔ اس دفعہ
کے جوابات، اظہر ہیں۔

آپ کی بہن
مینا غزل۔ لاہور

پیارے انکل اشتیاق احمد صاحب، السلام علیکم
اُمید ہے، آپ خیریت سے ہوں گے۔ دیگر احوال یہ ہیں
کہ یکم اگست کے ناول ملے۔ پڑھ کر بہت خوشی ہوئی۔ "بہت
بڑی بلا" زیادہ پسند آیا۔ چاروں ناولوں کے سرورق شاندار
تھے۔ چغتائی صاحب کو ہماری طرف سے مبارک باد پہنچا دیجئے
گا۔ انکل جی، یہ سن کر بہت خوشی ہوئی، کہ آپ کے چھوٹے
بھائی آفتاب احمد بھی مصنف بن گئے۔ اور ان کا ایک ناول
بھی شائع ہو گیا ہے۔ آپ کے متفرق سلسلے کی ایک کڑی
"قیامت کب آئے گی" بہت پسند آئی۔ امید ہے، آپ
ایسے ناول اور لکھیں گے۔ فقط

آپ کا اپنا
محمد عمران

نئی آبادی، سیکٹر 5.B.1، پلاٹ نمبر 235 نزد بلال مسجد
نیو کراچی

پیارے انکل اشتیاق، سدا خوش رہو
السلام علیکم!
مجھے یہ پڑھ کر بہت خوشی ہوئی ہے کہ آپ کے چھوٹے بھائی بھی
مصنف بن گئے ہیں۔ یقین جانیں، کہ ہمیں اتنی خوشی ہوئی ہے
کہ جس کا کوئی ٹھکانا نہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو ہمیشہ اسی طرح لکھنے کی
ہمت عطا فرمائے۔ "آمین" ثم "آمین"
مکمل پتہ:-
ندیم حمید معرفت شیخ عبدالحمید، 235/B، سٹلائیٹ ٹاؤن
گلی نمبر 10 نزد بمبئی براس گوجرانوالہ

جناب اشتیاق احمد، السلام علیکم
عرصہ چار سال سے آپ کے ناول پڑھ رہا ہوں۔ اور پہلی بار
خط لکھ رہا ہوں۔ اتنا عرصہ خط نہ لکھنے کی وجہ یہ ہے، کہ ہو سکتا ہے
کہ آپ خط شائع نہ کریں۔ اور میری دل آزاری ہو۔ اب خیال آیا
کہ ایک بار کوشش ضرور کر لینی چاہیئے۔ ناولوں پر رائے زنی کے
سلسلے میں میں اس حقیقت سے انحراف نہیں کروں گا۔ کہ پچھلے
ماہ کے ناولوں میں بلا شبہ "قیامت کب آئے گی" بہترین
تھی۔
آپ کے اکثر ناول بہت گہرے ہوتے ہیں۔ جن کی گہرائی تک

پہنچنا ہر ایک کے لئے آسان بات نہیں۔ اس لئے کبھی ایسا بھی ہوتا ہے۔ کہ آپ کے خیال میں مقصدیت کے لحاظ سے ایک ناول دوسروں سے اچھا ہوتا ہے۔ لیکن قارئین یا تو اسے اس حد تک سراہتے نہیں جتنا اس کا حق ہوتا ہے۔ یا پھر اپنی گہرائی کی وجہ سے عام ناول کے معیار سے بھی گر جاتا ہے۔ نتیجتاً آپ کو سخت کوفت ہوتی ہوگی۔ اس لئے ناول میں مقصدیت کی گہرائی زیادہ نہ ہو تو بہتر ہے۔ شکریہ، فقط والسلام۔

آپ کا قاری
مقبول حسین
بلڈنگ پلاٹ ۷ء ۶، بسم اللہ کالونی، گلی نمبر 1۔ بغدادی
کراچی

مکرمی اشتیاق بھائی۔ سلام خلوص!

نئے ناول زیادہ تاثر انگیز نہیں تھے۔ "بہت بڑی بلا" کی کہانی میں سراغرسانی نام کو نہیں تھی۔ ایک "اتفاق" کو مجرم کے گرفتار کرنے کا ذریعہ بنایا گیا ہے۔

"اوچھا وار" کی کہانی بھی گذشتہ ناولوں سے ملتی جلتی ہے۔ "مردہ شہر" منفرد کہانی لئے ہوئے تھا۔ اس لئے زیادہ پسند آیا۔ "دھوئیں کا مینار" بھی دلچسپ ناول تھا۔ "چھپا رستم"

پرانا ناول بھی مزے دار تھا۔ خان رحمان کی نوک جھونک پسند آئی۔ اپنی ناولوں میں میرا انعام بھی ملا۔ بہت ہی خوشی ہوئی۔ انعامی رقم موصول ہوگئی ہے۔ بہت بہت شکریہ۔ نیک تمناؤں کے ساتھ اجازت۔ والسلام۔

شاہد اقبال
(بخاری روڈ۔ نزد رحمانیہ مسجد۔ گوجرانوالہ)

پیارے انکل اشتیاق۔ السلام علیکم!

امید ہے آپ خیریت سے ہوں گے۔ ہم یہاں بخیریت ہیں۔ اس دفعہ خاص نمبر پڑھے، پسند آئے۔ لیکن اتنے نہیں جتنی ہم امید لگائے بیٹھے تھے۔ آپ کا نیا طریقہ یعنی تینوں پارٹیوں کا ایک ایک کیس حل کرنا، کچھ زیادہ پسند نہیں آیا۔ یوں لگا جیسے ہم خاص نمبر نہیں بلکہ آپ کا کوئی عام ناول پڑھ رہے ہیں۔ بس ان کو خاص نمبر کا نام دے کر صفحات بڑھا دیئے گئے ہیں۔

میری گزارش ہے کہ آئندہ آپ جب بھی کوئی تجربہ کریں، چاہے وہ کیسے ہی کیوں نہ ہو۔ لیکن تینوں پارٹیوں کو کم از کم علیحدہ نہیں کیجئے گا۔ شکریہ۔ فقط

آپ کا مستقل قاری
سہیل یعقوب۔ کراچی

Scanned by CamScanner

ڈیئر اشتیاق احمد، السلام علیکم!

آج دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر تمہیں خط لکھ رہا ہوں۔ تمہاری کتابوں کے بارے میں میری رائے بہت اچھی ہے۔ بلکہ میرا تو خیال ہے کہ ہر حقیقت پسند، صاحب الرائے قاری کی رائے یہی ہونی چاہیے تم نے اپنی کتابوں کے ذریعے بچوں کو جدت پسندی، اور جدید تہذیب سے آشنائی کا پیغام دیا ہے۔ شاید ادب برائے ادب کا نعرہ لگانے والوں کے لئے میری رائے اور تمہارے ناولوں کے لئے کوئی جگہ نہ ہو۔ لیکن ادب برائے تفریح کو محض تصنیع اوقات سمجھنے والے یہ نہیں جانتے، کہ خشک مضامین پڑھا کر وہ امتحان تو پاس کروا سکتے ہیں۔ لیکن وہ جذبہ اور لگن بچوں کے دلوں میں پیدا نہیں کر سکتے، جو اچھی تحریروں کے ذریعے ذہن میں اجاگر ہو سکتے ہیں۔ تمہارے ناولوں کے ذریعے بچوں میں قوم اور ملک کی خاطر بڑے سے بڑا کام کر ڈالنے کا جو جذبہ اجاگر ہو رہا ہے، وہ بڑا خوش آئند ہے۔ خدا کرے کہ تم اسی طرح بچوں میں علم و ادب کی خوشبو پھیلاتے رہو۔ میری مخلص دعائیں تمہارے ساتھ ہیں۔

سمیرا اور نعیم کے اصرار پر میں نے کچھ دن پہلے تمہاری ایک کتاب پڑھی تھی۔ "وادیٔ مرجان" نام تھا غالباً اس کا۔ وہ مجھے بہت پسند آئی۔ جن فتنے کا خطرہ تم نے آج بتا دیا ہے، وہ آج سے

دس، بیس، یا پچاس برس بعد ضرور رونما ہوگا۔ میں تمہاری دور اندیشی قابلِ ستائش سمجھتا ہوں۔

آخر میں، میں یہ دعا کروں گا، کہ تمہاری نگارشات اسی طرح کلیاں چٹکاتی رہیں، اور گجرے مہکاتی رہیں۔ فقط

تمہارا مخلص

علی احمد اسماعیل

۴۵ سی۔ رفاہِ عام سوسائٹی، ملیر ہالٹ،

کراچی

اچھے انکل۔ آداب۔

خدا سے امید ہے، کہ آپ خیریت سے ہوں گے۔ ہم بھی خیریت سے ہیں۔ عید کی مبارک باد قبول فرمائیے۔ انکل ہم آپ سے معذرت خواہ ہیں، کہ ہم آپ کو عید کارڈ نہیں بھیج سکے۔ کیوں کہ ہم لوگ رمضان کے روزے مری میں گزارنے چلے گئے تھے۔ وہیں پر سمندری طوفان کی اطلاع ملی، جو بنگلہ دیش میں آیا تھا۔ بڑا افسوس ہوا۔ ٹی۔وی میں آپ نے دیکھا ہوگا، کتنے سارے لوگ مر گئے۔ اللہ میاں سب لوگوں کو اس آفت ناگہانی سے بچائے۔ آمین۔

ہم نے بنگلہ دیش کے فنڈ میں کچھ رقم جمع کرائی تھی۔ ہم لوگ بھی اپنی عیدی انشاءاللہ فنڈ میں جمع کرا دیں گے۔ شکر ہے کہ [illegible]

Scanned by CamScanner

سمندری طوفان سے بال بال بچ گیا۔ ورنہ پتہ بھی نہ چلتا کہ کسی زمانے میں یہاں کراچی تھا بھی یا نہیں۔ اور انکل آپ کو میں ایک خاص بات بتاتی چلوں۔ وہ یہ کہ میں نے اپنے امی ابو کو بھی کچھ ناول آپ کے دیئے تھے، کہ وہ بھی پڑھیں۔ انہوں نے پڑھا، تو ان پر بہت اثر ہوا۔ پھر میں نے "وادیٔ مرجان" ہیرا دیری اور صندلی کی باتیں پڑھنے کے لئے کہا۔ بس جناب پھر کیا تھا، ابو نے تو روز کہانیاں خریدنی شروع کر دیں۔ امی کو زیادہ دلچسپی نہیں ہے۔ کیونکہ گھر کے کام بھی ہوتے ہیں۔ کبھی کبھار فرصت کے وقت آپ کے ناول پڑھ لیتی ہیں۔ اس خط کے ساتھ ہی آپ کو ایک اور خط بھی ملے گا، جو ابو لکھ رہے ہیں۔ والدین کے خطوط کے لئے۔ کیونکہ وہ اپنی رائے لکھنا چاہتے ہیں۔ آپ کے ناولوں کے بارے میں۔ یہ پڑھ کر بہت خوشی ہوئی، کہ ہمارے ہندو ہم وطن بھی آپ کے ناولوں کو سراہتے ہیں۔ اور وادیٔ مرجان اور ہیرا دیری کے متعلق ان کی رائے مثبت ہے۔ اب اجازت دیں۔

آپ کی بہن

سمیرا علی

۰۵ سی، رفاہِ عام سوسائٹی۔ ملیر ہالٹ،

کراچی۔

ڈیئر اشتیاق انکل۔ آداب۔

آپ کو میری اور میرے گھر والوں کی طرف سے بگ باس جیسی سبق آموز کہانی پر بہت مبارک باد۔ ہیروئن ایک ایسا میٹھا زہر ہے۔ جو ہمارے معاشرے اور ملک کے ستونوں کو کھوکھلا کر رہا ہے۔ گلی، کوچے، محلے سے لے کر کالج یونیورسٹی تک یہ وبا پھیل چکی ہے۔ جس نے ہمارے معاشرے کے نوجوانوں کو اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے۔ اگر اس کا جلد ہی تدارک نہ کیا گیا تو اس کے نتائج انتہائی سنگین نکلیں گے۔ اور ہماری آرزؤں کا محور، ہماری جان، ہمارا پاک وطن جسے ہم نے لاکھوں قربانیاں دے کر حاصل کیا ہے تباہ ہو جائے گا (اللہ نہ کرے)۔ آپ کو بتاتا چلوں کہ ایک مصنف نے آپ کے کردار لی کاف کی نقل اپنے ایک ناول میں پیش کی ہے، جس میں مجرم کی تمام عادتیں لی کاف جیسی ہیں۔

آخر میں آپ سے ایک التماس ہے کہ آپ اپنی آج تک شائع ہونے والی تمام ناولوں کی لسٹ مجھے بھیجیں۔ جس میں ان تمام ناولوں کے نام شامل ہوں، جو آپ نے مختلف اداروں سے لکھی ہیں۔

فقط۔ ریاض الحق۔

پتہ

ریاض الحق

3 ساریح۔ 21/12، رحیم مینشن، ناظم آباد نمبر 3،

کراچی۔

اشتیاق بھیا!

ہمیں اس مہینے کی سب ناولوں میں "بہت بڑی بلا" زیادہ
پسند آئی۔ مجھے آپ کو ایک مشورہ دینا ہے، اور وہ یہ کہ اگر آپ
اپنی پیشانی پر سے بالوں سے بنایا ہوا چاند ہٹالیں، تو آپ کی
پیشانی زیادہ اچھی لگے گی۔ ہمیں خوشی ہے کہ آپ کے چھوٹے بھائی
نے بھی لکھنا شروع کر دیا ہے۔ ہمیں ارسلان سیریز کا شدت
سے انتظار ہے۔ بھیا جب میرا خط آپ کے دفتر میں پہنچے، تو
برائے مہربانی ردی کی ٹوکری کو باہر رکھ دیجیے گا۔ ہم تو آپ کی
ناولوں کی ترقی کے لیے دعاگو رہتے ہیں۔ ہماری لائبریریوں
کے لئے دعا کیجیے گا۔ والسلام۔ فقط۔

عتیق احمد

4/1 538، فیڈرل بی۔ ایریا۔ کراچی۔

اشتیاق انکل۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔
اس ماہ کے ناول پڑھے۔ یوں تو پانچوں ہی اچھے تھے۔ مگر
خاص طور پر "مردۂ شہر" پسند آیا۔ ایسے ناول بہت کم لکھے جاتے
ہیں۔ کہانی مجموعی طور پر بہت اچھی تھی۔ بلا سے انسپکٹر کامران مرزا
کی لڑائی پسند آئی۔ میرا خیال یہ ہے کہ آپ بلا کا قد ذرا مت
وہی رکھتے۔ جو خول ممیت تھا اور اس کو خاص نمبر کے لیے بچا

لیتے۔ کیونکہ ویسے بھی آپ کے بڑے بڑے مجرم بڑے ہی تنگ
ملک سے ہوتے ہیں۔ دھوئیں کا مینار بھی نہایت اچھی کہانی تھی۔
کہانی و پلاٹ بالکل نیا تھا۔ مگر مجرم بہت ناقابلِ یقین نکلا۔
بہت بڑی بلا اور اوچھا وار بھی اچھی تھیں۔ چھپا رستم کی کہانی کسی
حد تک اوچھا وار سے ملتی جلتی تھی۔ بہر حال ناول اچھا تھا۔
احادیث مبارکہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اچھی تھیں۔ دو باتیں اچھی
نہیں۔ "مردہ شہر" کی دو باتوں کے شروع میں السلام علیکم
نہیں تھا۔

فیصل آباد کی تقریب کی کارروائی پڑھ کر خوشی ہوئی۔ سوال
جواب کم رہے۔ پھر بھی تقریب کا حال اچھا تھا۔ آپ نے
تصویریں کیوں نہیں دیں۔ کارروائی کی وجہ سے۔ ناول کے صفحات
بڑھا دیئے گئے تھے۔ سرورق کا پچھلا حصہ اچھا تھا۔ والسلام

مجتبیٰ علی خان

۱۸ کے پی، بلاک ج، تیسری منزل، سی بی ایریا، پی،
ای سی ایچ ایس۔ کراچی نمبر 29

پیارے چاند جیسے انکل اشتیاق، آداب:
اب تک میں آپ کے بے شمار ناول پڑھ چکا ہوں، اور
تقریباً سبھی ناول آپ کے۔ مجھے بے حد پسند آئے۔ یہ تو ہو

گئی، آپ کی تعریف اب آتے ہیں اصل مسئلے کی طرف، تو اصل
بات یہ ہے، کہ آپ کے ناولوں کی وجہ سے ہمارے دل میں
اپنے پیارے وطن پاکستان کے متعلق بے پناہ خوشی دینے والے
جذبات پیدا ہوتے ہیں۔ مجھے اپنے وطن سے بے حد محبت
ہوگئی ہے۔ اور یہ سب کچھ آپ کے کرداروں، انسپکٹر جمشید
محمود، فاروق اور فرزانہ کی وجہ سے ہوا ہے۔ گو کہ یہ سب کردار
فرضی ہیں۔ لیکن جس حب وطن سے آپ نے انہیں ڈھالا ہے،
ایمان سے وہ بہت لاجواب ہے۔ خدا کرے۔ آپ میری طرح
اور لوگوں کے دلوں میں بھی اپنے وطن عزیز کے لئے جذبۂ محبت
پیدا کر سکیں۔ (آمین)، خدا حافظ۔

زاہد افتخار
ڈی/ ۱۴۱۲، پیپلز کالونی
فیصل آباد

جناب بھائی جان اشتیاق احمد صاحب۔ السلام علیکم!
اشتیاق صاحب مجھے نہایت افسوس کے ساتھ سے یہ
لکھنا پڑ رہا ہے۔ کہ آپ نے مجھے دوسرے خط ہی میں مجھے یاد نہیں
کر دیا، اور میں افسوس کے ساتھ آپ کو یہ باتیں لکھ رہا ہوں۔
کہ آپ نے میرا پتہ اپنے قارئین میں شائع نہیں کیا۔

۲- میں نے آپ کو خط لکھا تھا، کہ مجھے ایک اچھے سے دوست کی ضرورت
ہے۔ بشرطیکہ وہ گلگت کا رہنے والا ہو۔ آپ یقین جانیں، کہ
یہاں وزیر آباد میں بھی میرا کوئی دوست نہیں۔ پتہ ارسال کر دیں۔
پتہ: محمد خالد بٹ، گلی عزت خان، نزد غلہ منڈی وزیر آباد

تعارف

نام محمد عامر بٹ
پیدائش۔ ۲ فروری ۱۹۶۹ء
جگہ۔ وزیر آباد
محمد خالد بٹ، گلی عزت خان، نزد غلہ منڈی وزیر آباد
ضلع گوجرانوالہ!

پیارے اشتیاق احمد، السلام علیکم و عید مبارک
امید ہے آپ خیریت سے ہوں گے۔ اور تین عدد شاندار قسم کے
خاص نمبر لکھنے کے بعد آرام کر رہے ہوں گے۔ آپ کے تینوں
خاص نمبر پڑھے۔ بہت شاندار تھے۔ ان کی تعریف کرنا گویا سمندر
کو کوزے میں بند کرنے کے برابر ہے۔ یا یوں کہیں، کہ سورج کو چراغ
دکھانے کے برابر ہے۔ "گب باس" بہت پسند آیا۔ خاص کر
اس میں اور دوسرے ناول میں محاوروں کی جنگ بہت مزیدار
تھی۔ میرے خیال میں تیسری نہیں، تو چوتھی جنگ عظیم محاوروں ہی

کی ہو گی۔ اور اگر اس جنگ میں پاکستان نے حصہ لیا، تو مجھے یقین
ہے کہ آپ کے کرداروں کے ہوتے ہوئے ہم یہ جنگ ضرور
جیت جائیں گے۔ انشاء اللہ! اب ہم شدت سے ۲۰ تاریخ کا
انتظار کر رہے ہیں۔ تاکہ دوسرے ناول بھی ہمیں نصیب ہوں۔
خدا حافظ۔ والسلام۔ نیئر لالانی

پتہ:۔ ۱۸/۱۰ پرنس علی خان کالونی، پرنس علی خان سٹریٹ
عقب چڑیا گھر گارڈن ایسٹ کراچی ۷۴۵۵۰

اشتیاق انکل۔ السلام علیکم!

میں پچھلے چار سالوں سے آپ کے ناول پڑھ رہی ہوں۔
نہ صرف پڑھ رہی ہوں، بلکہ دوسروں کو بھی پڑھنے کی ترغیب
دے رہی ہوں۔ اور اپنی اس کوشش میں کہ لوگ آپ کی کتابیں
پڑھ کر نیک محب وطن پاکستانی بنیں۔ اللہ کا شکر
ہے کہ میں پچاس فیصد کامیاب ہوئی ہوں۔ آپ کی کتابیں
ہمیں دل و جان سے پیاری ہیں۔ ہم آپ کے اور آپ کے
ناولوں کے خلاف کچھ نہیں کہہ سکتے مگر ہماری امی جان کو تو
ہم سے خدا واسطے کا بیر ہے۔ وہ بھی صرف اس وقت جب
ہمارے ہاتھ میں ناول ہو۔ پہلے تو ہمارے بھائی بھی اس کے
خلاف تھے۔ ہم نے کچھ اور نہ سوچا، بس ایک ناول ان دونوں

...کے ہاتھ میں پکڑا دیا۔ اور اب تو خدا کے فضل سے وہ بھی آپ کے
گرویدہ ہو چکے ہیں۔ ہماری سہیلی پہلے دوپٹا تک نہیں لیتی تھی
...جب سے آپ کے ناول پڑھے ہیں، دوپٹا لینے لگی۔ اب تو باقاعدگی
سے نماز بھی پڑھنے لگی ہے۔ اگست کے ناول کے آخر میں بہنے
شمیم اختر کا خط پڑھ کر طارق صاحب پر بہت غصہ آیا، کہ آخر
...لوگ اپنے آپ کو سمجھتے کیا ہیں۔ خط بہت لمبا ہو گیا ہے۔ اس لئے
اب اجازت دیں۔

آپ کی ناول ریڈر اور پرستار
فارحہ یوسف

پیارے انکل اشتیاق احمد، السلام علیکم!

امید ہے مزاج بخیریت ہوں گے۔ اس بار کے تینوں خاص
نمبر زبردست تھے۔ پر خوف فتنہ پڑھ کر دل چاہا، دوڑ کر جائیں، بموں
کی تلاش میں پروفیسر داؤد کی مدد کریں۔ لیکن پھر یہ دیکھ کر
حیرت زدہ رہ گئے۔ کہ پروفیسر داؤد ہماری تلاش سے پہلے ہی تلاش
کر چکے تھے۔

تگ باس میں گوپال کی ریس راٹا کی طرح تیز دوڑ دیکھ کر
ہکا بکا رہ گئے۔ اور پھر انسپکٹر کامران مرزا اور گوپال کی لڑائی
اور گوپال کا شکست تسلیم کر لینا۔ اور منور علی خان کا اژدہے سے

لڑائی نے بہت ہی لطف دیا۔

"پھانسی گھر" پڑھ کر یوں لگا۔ جیسے اندھے کنوئیں میں پھینک دیا گیا ہوں۔ بہرحال منصوبہ زوردار تھا۔ شوکی کی عقلمندی دیکھ کر آنکھیں حیرت سے پھیل گئیں۔ اور انکل یہ ہماری خوش قسمتی ہو گی، کہ ہم اپنے ملک کی حفاظت کی خاطر جان دے کر قربان ہو جائیں۔

اچھا اب خدا حافظ!

مولا بخش بلوچ بروہی، شوز میکر، پروپرائٹر حضور بخش، نیا آباد روڈ بیلہ لسبیلہ بلوچستان

سلاڑ جیسے خطرناک۔ ریے راٹا جیسے تیز رفتار
جیرال جیسے خطرناک۔ جیتال جیسے عیار
گماٹا جیسے طاقتور۔ لی کاف جیسے زہریلے
انسپکٹر جمشید اور انسپکٹر کامران مرزا، جیسے ذہین کرداروں کے موجد، اور رہا خالق سے ہمسز در×اور ناتوان سے !!!

اشتیاق احمد، السلام علیکم!

مجھے آپ سے شکایت ہے، کہ ہر ماہ انسپکٹر جمشید کے دو ناول چھپتے تھے۔ مگر اس مرتبہ ان کا صرف ایک خاص نمبر پڑھنے کو ملا۔ اصولاً تو دو ناول خاص نمبر کی صورت میں انسپکٹر جمشید کے

چھپنے چاہئیں تھے۔ ان کے ساتھ ناانصافی ہوئی ہے۔ خیر انسپکٹر جمشید اپنے معاملات خود نمٹانے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ وہ آپ کو ایسی پٹخیاں ماریں گے، کہ آپ کو چھٹی کا دودھ یاد آ جائے گا۔

ویسے جب ہم نے مئی کے ناولوں میں تین تین خاص نمبروں کا اعلان سُنا، تو ہم خوشی کے مارے ناچنے لگے اور ہمارا دل بلیوں اچھلنے لگا۔ اور گھر والے ہمیں یوں آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر دیکھنے لگے۔ جیسے ہمارے سر پر سینگ نکل آئے ہوں تینوں انسپکٹر جمشید کے ایک خاص نمبر کا پڑھ کر ہم بڑے بڑے منہ بنانے لگے۔ اور سامنے ہماری بڑی خالہ بیٹھی ہوئی تھیں۔۔

انہوں نے بڑے بڑے منہ بناتے دیکھا، تو سمجھیں کہ ہمارے سامنے بڑے بڑے منہ بنا رہا ہے۔ اور وہ جوتی لے کر ہمارے پیچھے دوڑیں، خیر ہم نے بھی بھاگنے میں سلاڑ کا ریکارڈ توڑ دیا۔

اس ماہ کے تینوں ناول اپنی مثال آپ تھے۔ آپ کے ناولوں کی تعریف کرنا گویا سورج کو دیا دکھانے کے برابر ہو گا۔ فقط والسلام!

عون علی!

مکان نمبر 495/T، کورنگی نمبر 2۔ کراچی 31

انکل اشتیاق، السلام علیکم!

میں آپ کو ایک بار پھر خط لکھنے کی کوشش میں مصروف عمل ہوں۔ اس مرتبہ میں یہ خط اپنے لحاظ سے نئے انداز میں شروع کر رہا ہوں۔ وہ اس طرح کہ میں نے آپ کے نئے آنے والے تینوں خاص نمبر سب سے پہلے پڑھ ڈالے۔ پسند تو تینوں آئے۔ لیکن جو مزا "تگب باس" میں آیا۔ وہ دوسرے دونوں خاص نمبروں میں نہ آسکا۔ اس کی وجہ یہ ہے، کہ آپ نے اس خاص نمبر "تگب باس" میں تمام کرداروں کو اس خوبی سے ایک جگہ جمع کیا، کہ ہم عش عش کر اٹھے۔ اور ایک بات یہ بھی کہ آپ نے اس کی کہانی کو صرف ایک جگہ یا علاقے تک محدود نہیں رکھا، بلکہ کہانی انہیں ایک موڑ پر یعنی جنگل میں لے جاتی ہے۔ وہاں ان کا خونی مقابلہ اور پھر مجرم کو بے نقاب کرنے کا انداز بے حد پسند آیا۔ خدا حامی و ناصر!

فقط۔
محمد شاکر

لیاقت آباد (قاسم آباد) کراچی نمبر ۱۹

محترم انکل اشتیاق احمد، السلام علیکم!

یہ میرا دوسرا خط ہے۔ پہلے خط کا جواب ملا، پڑھ کر خوشی ہوئی۔ ہم آپ کے رسالے کبھی کبھار ہی پڑھتے ہیں۔ کیوں کہ ہم

گاؤں میں رہتے ہیں۔ اس لئے ہمیں رسالے مشکل ہی سے ملتے ہیں۔ کتنے دن بازاروں کے چکر لگانا پڑتے ہیں۔ بہرحال پڑھ ہی لیتے ہیں۔ "جزیرے کا سمندر" پڑھا۔ بہت پسند آیا۔ خدا کرے آپ ایسے ہی ناول لکھتے رہا کریں۔ (آمین)

آپ کے تینوں خاص نمبر "پھانسی گھر"، "تگب باس" اور "خوفناک نمبر" پڑھے۔ بہت پسند آئے۔ لیکن وہ مزا جو "جزیرے کا سمندر" پڑھنے میں آیا تھا، ان میں نہیں تھا۔ اور شاید یہی وجہ تھی، کہ ناول الگ الگ رکھے گئے ہیں۔ جو ان کی چھے مہینے بعد ملاقات ہوتی تھی۔ وہ بھی آپ نے ختم کر دی۔ اب اگر خاص نمبر لکھیں، تو اکٹھا لکھیں۔ علیحدہ علیحدہ پڑھنے سے ایسا لگتا ہے، جیسے ادھورا رہ گیا ہو۔ آپ کے تینوں خاص نمبر مجھے اور گھر والوں کو بہت پسند آئے ہیں۔ اور اس کے لیئے مبارکباد قبول کریں۔ اور عید الفطر کی مبارکباد بھی قبول کریں۔ والسلام!

خالد محمود،

معرفت عبدالرزاق ولد احمد علی نمبردار، چک نمبر ۱۸ گ۔ ب۔ کلاں۔ تحصیل سمندری، ضلع فیصل آباد

ڈیر انکل اشتیاق، السلام علیکم!

سب سے پہلے عید کی مبارکباد قبول کریں۔ جب

Scanned by CamScanner

خاص نمبروں کا اشتہار پڑھا تو دل اُچھل کر حلق میں آگیا، مارے
خوشی کے۔ لیکن تمام خوشیوں پر پانی تو جب ہی پڑ گیا، جب ناول
کے بیچ میں تھی۔ لیکن اس آسرے میں پورا ناول پڑھ لیا، کہ شاید
اب کہانی کوئی کروٹ بدلے۔ لیکن افسوس کے ساتھ یہ لکھنا پڑ
رہا ہے کہ "پُر خوف فتنہ" میں کوئی سسپنس نہیں تھا۔ اور نہ
ہی کوئی خاص دلچسپی۔ میں نے آپ کے لاتعداد ناول پڑھے ہیں۔
لیکن کوئی اتنا بھُس بھُسا ناول اب تک نہیں پڑھا۔ مجرم کو بھی
ہم شروع میں ہی پہچان گئے تھے۔ یہ ناول پڑھ کر کس طرح
ہمارے ارمانوں کا خون ہوا۔ شاید آپ کو اندازہ نہیں۔ انکل میرا ایک
مشورہ ہے۔ آپ آئندہ تینوں پارٹیوں کے علیحدہ علیحدہ خاص نمبر
نہیں نکالیے گا۔ یہ تجربہ بالکل کامیاب نہیں رہا۔ چار تابوت ایک
لاجواب ناول تھا۔ اگر آپ اسے خاص نمبر بنا دیتے تھے، تو
بہت اچھا رہتا ہے۔ یہ ناول مجھے بہت پسند آیا۔ دو باتیں
پسند آئیں اور احادیث بھی ٹائیٹل بھی اچھا تھا۔ اچھا خدا حافظ۔

زردانہ محمود

7/8 B 8 66 نزد محمدی مسجد فاروق آباد، گولیمار نمبر ا
کراچی نمبر 18

پیارے انکل، السّلام علیکم!

غالباً میں آپ کے ناولوں کا سب سے پرانا شیدائی ہوں۔
جو ناول تو ہر ماہ پڑھتا ہے۔ لیکن خط لکھنے سے گریز۔ جاسوسی
نہ پیارے انکل میری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے۔ ان آنکھوں کی
ٹھنڈک اس وقت دہکتے ہوئے انگاروں میں بدل جاتی ہے،
اور دل کا سکون بے قراری میں ڈھل جاتا ہے۔ جب ناول دو
روز میں ختم کر کے ہاتھ پر ہاتھ دھرے رہ جاتا ہوں، سارا مہینہ
اتنی بے قراری میں گزرتا ہے، جیسے کسی نے مجھے لق و دق صحرا
میں تڑپتا ہوا چھوڑ دیا ہے، اس ماہِ جون کے تمام خاص نمبروں کا
سرورق گیا، خوب صورت اور دل نشین تھا، کہ آنکھوں نے بند
ہونا ہی چھوڑ دیا۔ اتنا خوب صورت سرورق جاسوسی ناولوں میں
بہت ہی کم بار آیا ہے۔ خاص نمبر ایک بار پھر اپنا نمبر بڑھا لے
گئے۔ ہر خاص نمبر اپنی جگہ خوب تھا۔ متفرق سلسلہ "قیامت کب
آئے گی؟" بھی بہت پسند آیا۔ قیامت کی نشانیوں، قیامت کے
خوفناک حالات اور قیامت کے متعلق حضور صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم کے فرمان کے بارے میں معلوم ہوا۔ آپ کا یہ سلسلہ بھی
بہت خوب ہے۔ پسند آئے گا۔ فقط

آپ کا ڈسکو بھتیجا

فضل جیم، معرفت عامر سہیل، مکان نمبر 1378،

رفیع روڈ، طارق آباد، لال کرتی، راولپنڈی

خدارا میرا یہ خط ردّی کی ٹوکری کی نذر نہ کیجیے گا۔

انکل اشتیاق احمد، السلام علیکم

ماہ مئی کے ناول پڑھے۔ ہمیشہ کی طرح اس بار بھی کامران مرزا سیریز بازی لے گئی۔ انکل ابھی کچھ دن پہلے آپ کا ایک ناول "ہیروں کا بکس پڑھا۔" اس میں آپ نے ریاست سیستان کا ذکر کیا تھا۔ ہم یہی سمجھے کہ یہ نام آپ نے اپنی طرف سے ٹھوک دیا ہے۔ اب آپ اسے اتفاق ہی سمجھیے۔ کہ اسی روز ہمیں ایک کتاب میں حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیری رضؓ کی پیدائش کی جگہ پڑھنے کا اتفاق ہوا، انکل اس جگہ کا نام "قصبہ سیستان" ہے۔ مزا ہی آ گیا۔ انکل کچھ اور روز پہلے ہماری والدہ نے آپ کا ناول "وادیٔ مرجان" پڑھا۔ انہیں بہت پسند آیا۔ البتہ پچھلے مہینوں کے ناول میں مولانا صاحبان کے جو خطوط شائع ہوئے تھے، ابا جان نے پڑھے اور آخر میں مشورہ دیا، کہ اس مصنف کے ناول زور و شور سے پڑھا کرو۔ بنوری ٹاؤن کے مولانا صاحب، والد صاحب کے دوست ہیں۔ انکل خط بہت لمبا ہو گیا ہے، بس اسے شائع کرنے کو تو میں بھی نہیں کہوں گا۔ ہاں البتہ جواب ضرور دیجیے گا۔

خدا حافظ۔

آپ کا قاری

ذوالفقار میمن ولد بشیر احمد میمن، نیو جوبلی مارکیٹ نزد جوبلی سینما، کلثوم منزل، فلیٹ نمبر ۱۱

کراچی۔ سندھ۔

محترم اشتیاق احمد صاحب، آداب۔

مجھے امید نہیں تھی، کہ میں آپ کے خاص نمبر ز ایک دفعہ پڑھ سکوں گی۔ کیونکہ مجھے اور میرے بھائی کو ۲ تاریخ یعنی آج کے دن شارجہ کے لیے روانہ ہونا تھا۔ لیکن حسنِ اتفاق سے اس دفعہ ۲ تاریخ کو ہی ناول مل گئے۔ آج کے دن کی مصروفیت کے باوجود میں نے سوچا، کہ خاص نمبروں کے بارے میں اپنی آراء ضرور پیش کر کے جانی چاہیئے۔ کیونکہ آپ بھی اس کے منتظر ہوں گے اگرچہ تینوں ہی خاص نمبر بہت شاندار تھے۔ خاص کر "پر خوف فتنہ"، لیکن اس کے باوجود اس بُعد کا افسوس ہے کہ تینوں پارٹیوں کی ملاقات نہیں ہو سکی۔ جو کہ خاص نمبر کی خصوصیت تھی۔ اس لحاظ سے یہ خاص نمبر کہلانے کے حقدار نہیں۔ آپ کو کیا پتہ، کہ خاص نمبر کا انتظار اس لیے کیا جاتا ہے، کہ اس میں سارے لوگ جمع ہوتے ہیں۔ اور عام ناولوں سے مختلف ماحول پیدا ہو جاتا ہے۔

سمیعہ لودھی - لاہور

ڈیر اشتیاق انکل، السلام علیکم!

میں آپ کے ناول اس وقت سے پڑھ رہی ہوں، جس عمر میں بچے بھوت، پریت کی کہانیاں پڑھتے ہیں۔ بچپن میں میں نے اپنے چھوٹے بھائی سے بھوت پریت کی کہانی منگوائی تھی۔ لیکن وہ آپ کا ناول "ہوا کے قیدی" اٹھا لایا۔ میں نے اسے بہت جھاڑ پلائی، اور ناول واپس کرنے کو کہا۔ لیکن وہ ٹس سے مس نہ ہوا۔ مجبوراً آپ کا ناول پڑھنا شروع کیا۔ اور جوں جوں ناول پڑھتی گئی۔ توں توں ناول کے سمندر میں جہاں ایکشن سسپنس اور ایڈونچر کی خطرناک بھلیاں منہ کھولے کھڑی تھیں۔ ڈوبتی چلی گئی اور جب ناول ختم ہوا، تو مجھ پر سکتے کی سی کیفیت طاری ہو گئی۔ کہ اس سے بہترین ناول تو میں نے آج تک پڑھا ہی نہیں تھا۔ خیر جناب، سکتے کی کیفیت ختم ہوتے ہی میں اپنے چھوٹے بھائی سے آپ کا ایک اور ناول لانے کی فرمائش کر بیٹھی، اب سکتے میں آنے کی اس کی باری تھی، کہ کہاں تو ابھی میں آپ کے ناول لانے پر اسے جھاڑ رہی تھی، اور کہاں اب ایک اور ناول......

بس پھر کیا تھا، آپ کے ناولوں کا چسکا لگتے ہی آپ کے

ناول پڑھنے کا ایک ختم ہونے والا سلسلہ شروع ہو گیا، اور اب تو یہ عالم ہے۔ کہ کھانے کے بعد آپ کے ناول کارمینا کا کام دیتے ہیں۔

خدا حافظ۔ فقط

آپ کے جواب کی منتظر، آپ کی پرانی قاریہ!

نائلہ ہاشمی

محترمی جناب اشتیاق احمد، السلام علیکم!

ابھی کل ہی آپ کا طویل ترین ناول "جزیرے کا سمندر" پڑھا۔ پلاٹ اتنا اچھا اور پیارا تھا، کہ میں نے جب تک اسے ختم نہ کر لیا، کرسی سے نہ اٹھا۔ لیکن آخر میں فاروق احمد کے خطوط نے سارا مزا کرکرا کر دیا۔ ایسے ہی مسلمانوں نے جو کہ مسلم عقیدے پر یقین ہی نہیں رکھتے، جن کا ایمان کمزور ترین ہے۔ اسلام کو سخت ترین نقصان پہنچایا۔

آج آپ کا خاص نمبر پڑھا، اوہ...... سوری! آپ کا نہیں، شوکی کا۔ خیر، آپ میں اور شوکی میں فرق ہی کیا ہے۔ "پمانو گھر" اپنے پلاٹ اور کہانی کے لحاظ سے ایک منفرد حیثیت رکھے گا۔ میری طرف سے اتنا اچھا ناول لکھنے پر مبارک باد، ساتھ ساتھ ہی عید کی مبارکباد بھی قبول فرمائیے۔

اللہ تعالیٰ آپ کو اسی طرح اچھے سے اچھا ناول لکھنے کی

Scanned by CamScanner

توفیق عطا فرمائیے۔ (آمین)، والسلام

محمد ندیم الحق

محترم انکل اشتیاق احمد، السلام علیکم!

کتابیں تو آپ کی ساری پڑھیں۔ لیکن میرے اس خط کا متحرک صرف اور صرف آپ کی محبت رسول کا بین ثبوت "قیامت کب آئے گی" ہے۔ جسے پڑھ کر آپ کا شکریہ ادا کرنا، میں احسان فراموشی خیال کرتا ہوں۔

محترم انکل! موجودہ دور میں جبکہ جھوٹے اور کذاب نبی مسلمانان عالم کے ایمان کو متزلزل کرنے کے لئے پر تول رہے ہیں، بلکہ جو کچھ حال ہی میں پر تول بھی چکے ہیں، آپ کی یہ کتاب ایمان بالرسول آخرین کو قائم ودائم رکھنے کے لئے یقیناً بہت اہم کردار ادا کرے گی۔

انکل اشتیاق! یہ کتاب پایۂ تکمیل تک پہنچانے کے لئے آپ کو کتنی محنت کرنا پڑی۔ اس کا اندازہ کتاب پڑھنے سے بخوبی ہو سکتا ہے۔ خاص طور پر اس بات سے کہ اس کتاب میں حقائق کے ساتھ دلائل بھی دیئے گئے ہیں۔

خدا کرے کہ اس کتاب کی معلومات و تعلیمات نہ صرف پاکستان بلکہ تمام عالم کے مسلمانوں تک پہنچیں۔ اور وہ ان سے استفادہ کریں۔ آمین۔

براہ کرم یہاں اس خط کا ہر قاری آمین کہے،

جی تو چاہتا ہے کہ اس کتاب کی عظمت پر، اس کی حقیقت پر اس کی ضرورت پر اور اس کی افادیت پر لکھتا ہی چلا جاؤں۔

خدا حافظ۔ فقط

سلطان علی عمیق

مکان نمبر 8، احاطہ سبیل گودام، باغ جناح، لارنس روڈ

لاہور

اچھے انکل! آداب!

میں نے یکے بعد دیگرے آپ کو کئی محبت نامے روانہ کیئے لیکن آپ کے کان پر جوں تک نہ رینگی۔ اور آپ نے کسی بھی خط کا چھوٹے منہ جواب نہیں دیا۔ میں نے آگ بگولہ ہو کر سوچا، کہ آپ کا تیاپانچا کردوں۔ لیکن افسوس کہ آپ کا بال بھی بیکا نہ ہوا، اور آپ میری سازش کے جال سے ایسے نکل آئے، جیسے مکھن میں سے بال نکل آتا ہے۔ لیکن آپ فکر نہ کریں۔ میں آپ کا اصلی چہرہ بے نقاب کر کے دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی کر دوں گا۔

فقط۔

آپ کے ناولوں کا شائق

احقر ندیم اقبال

D - 178 - بلاک 7 ، گلشن اقبال کراچی۔

اشتیاق انکل۔ السلام علیکم!

یہاں سب خیریت سے ہیں، امید ہے کہ وہاں (بعینہٖ آپ کے دماغ میں) سب (بعینہٖ انسپکٹر جمشید، کامران مرزا، وتھ بچہ پارٹی اینڈ شوکی برادرز) خیریت سے ہوں گے،

سنا ہے کہ کچھ لوگ آپ کے مونوگرام کے پیچھے پڑ گئے ہیں جو ان الفاظ پر مشتمل ہے۔

"مشہور و معروف مصنف" "اشتیاق احمد" کے سنسنی خیز، ہنگامہ آرا، مزاح اور جاسوسی سے بھرپور ناول"

ویسے بُرا نہ مانیئے گا، لگتا یہ مکھن کا اشتہار ہے۔ بس ذرا سا فرق ہوگا۔

"مشہور و معروف اشتیاق احمد" برانڈ کے لذّت خیز صحت آرا، اور توانائی سے بھرپور مکھن قیمت ½ ½ اگرام صرف چھے روپے۔"

اس لئے ہم آپ کو مشورہ دیتے ہیں، کہ آپ یہ مونوگرام بدل کر یہ لکھنا شروع کر دیں۔

"پیارے بچو، چیونگم چباؤ، عینک لگاؤ۔ غبارے اڑاؤ، چاہے کچھ بھی کرو، مگر اشتیاق احمد کی صرف چھے روپے والی کہانیاں پڑھنا مت بھولو"

امید ہے کہ یہ الفاظ بچوں میں بہت مقبول ہوں گے۔

مشورہ دالے

عبید الرحمٰن خان

E / 37/5 ، فیڈرل کیپٹل ایریا، کراچی

پاکستان

السلام علیکم، انکل اشتیاق احمد

پہلی مرتبہ خط لکھنے کا اتفاق ہوا ہے۔ ویسے طریقہ تو اچھا ہے۔ آپ کا بچوں کو بے وقوف بنانے کا اور پڑھائی اور لکھائی کی طرف سے ان کا دماغ اچاٹ کرنے کا، اگر پوچھتے ہیں کیسے؟ تو "سنیئے" پڑھائی لکھائی کے بجائے ان کے دماغ میں کہانیاں سمائی رہتی ہیں۔ اسکول میں خالی پیریڈ میں ہوم ورک کرنے کے بجائے وہ آپ کی کہانیاں پڑھتے رہتے ہیں۔ اگر آپ کہتے ہیں، میں کہانی سے پہلے ہدایت لکھتا ہوں، تو یہ وقت نماز کا تو نہیں وغیرہ وغیرہ، تو اطلاع کے لئے عرض ہے کہ وہ ہدایت کوئی نہیں پڑھتا۔ اور گھر کا سودا سلف منگوانے کے لیئے مائیں

پریشان ہوتی رہتی ہیں۔ صاحبزادے بیٹھے آپ کی کہانی پڑھ
رہے ہوتے ہیں۔ تیسری بات ذرا غور سے سنیئے۔ کہ آپ سمجھتے ہیں
کہ بچے آپ کی کہانیاں پڑھ کر بہادر اور دلیر ہو رہے ہیں۔ تو یہ غلط
ہے۔ وہ آپ کی کہانیاں پڑھ کر اور خوفزدہ ہو رہے ہیں۔ میرا
دوست جو فرسٹ یا سیکنڈ آتا تھا۔ آپ کی کہانیاں پڑھ کر
فی الحال پاس ہو رہا ہے۔ اور پہلے سے زیادہ ڈرنے لگا ہے
ہر وقت خیالی دنیا میں رہتا ہے۔ مثلاً میں دشمن کو ننگی کا ناچ
نچا رہا ہوں۔ یا میں اب میں دشمن کا پیچھا کر رہا ہوں وغیرہ وغیرہ
آپ مستقبل کے معماروں کو تباہ کر رہے ہیں۔ شکریہ!

محترم اظہار صدیقی
696-A، سیکٹر B ، 11، نارتھ کراچی۔ کراچی

محترم انکل۔ آداب!

میں آپ کے ناول باقاعدگی سے پڑھتی ہوں اور جھڑکیاں بھی باقاعدگی سے سنتی ہوں۔ تمام ناول حفظ کر کے ایک محفل بھی لگاتے ہیں۔ جس میں ہم سب آپ کے ناولوں پر تنقید کرتے ہیں۔ بعض اوقات کوئی ناول بور ہوتا ہے۔ تو ہم صبر کے گھونٹ پی کر رہ جاتے ہیں۔ کیونکہ اس کے سوا ہم کر بھی کیا سکتے ہیں۔

آپ سوچ رہے ہوں گے کہ میں آپ کے ناولوں کی تعریف کیوں نہیں کر رہی، اس لیے یہ خط بھی شائع نہیں کروں گا۔ تو سُنیئے انکل، یہ تعریف اُدھار رہی —

بشریٰ ملک، چک نمبر ۸، شمالی، سرگودھا

پیارے انکل اشتیاق احمد، السلامُ علیکم!

اس ماہ کے تینوں خاص نمبر تین مختلف دکانوں پر سے خریدے۔ خاص نمبروں کو پڑھ کر اتنے خوش ہوئے کہ پہلے خاص نمبروں کی خوشی سے چھکے ہاتھ آگئے۔ میں نے اپنی زندگی میں بہت کم مصنف ایسے دیکھے ہیں جو کہ خطوں کا جواب دیتے ہیں۔ اب تو بہت سے مصنفوں نے آپ کی جاسوسی کہانیوں کو دیکھ کر رنگ بدلنا شروع کر دیا ہے —

عبدالرفیق خان، پلاٹ نمبر ۳۸۱، ایریا ۱/بی/۵،
نارتھ کراچی نمبر ۳۶

ڈیر اشتیاق انکل!

السلامُ علیکم — اس ماہ کے ناول پڑھے، بے حد پسند آئے، آپ کے ناول ہم تو خوب مزا لے کر پڑھتے ہیں۔ میری ایک چھوٹی بہن ہے، جو فورتھ کی طالبہ ہے۔ پہلے چھوٹی چھوٹی تصویروں

والی کہانیاں پڑھتی تھی، اب اس نے چھوٹے رسالے پڑھنا بند کر دیے ہیں اور روزانہ یہ شور کرتی دکھائی دیتی ہے کہ مجھے بھی اشتیاق احمد کے رسالے دو۔

ان دنوں ہمارے بہن بھائیوں میں ایک نئے مسئلے بلکہ نئی لڑائی نے جنم لیا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ ایسی لڑائی آپ نے کبھی سُنی اور دیکھی نہیں ہو گی۔ آپ کو تو معلوم ہو گا کہ آپ کے ہر ماہ چار ناول شائع ہوتے ہیں، اس لیے ہم بڑے چار بہن بھائی آپ کا ایک ایک ناول لے لیتے ہیں۔ اور اگر بد قسمتی سے لڑائی شروع ہو جائے تو مصیبت آ جاتی ہے۔ وہ اس طرح کہ جس جس نے جو جو ناول پڑھا ہوتا ہے، وہ دوسرے کو غصے میں اس کے مجرم کا نام پہلے بتا دیتا ہے۔ اور ہم وہاں کے وہاں کھڑے رہ جاتے ہیں؛ چنانچہ بدلہ لینے کے لیے ہم بھی اپنے ناول کے مُجرم کا نام بتا دیتے ہیں۔ اس طرح چاروں ناولوں کے مُجرم معلوم ہو جاتے ہیں۔ اس طرح ہاتھ پاؤں ہلائے بغیر یہ خوفناک جنگ لڑی جاتی ہے۔ خود بتائیں، اگر کسی جاسوسی ناول کے مُجرم کا نام پہلے سے معلوم ہو جائے تو اس کا خاک مزا رہے گا۔ اس لیے ان دنوں ہمیں آپ کے ناولوں کا خاص مزا نہیں آ رہا، وجہ تو آپ کو بتا دی ہے۔ خُود ہی

فیصلہ کریں کہ کیا کریں۔ بہن بھائی جہاں اکٹھے ہوں اکثر لڑائیاں ہو ہی جاتی ہیں۔ اچھا اب اجازت دیں۔

رُخسانہ ارم بھٹی، سیالکوٹ کینٹ

ڈیر انکل اشتیاق!

آداب! اس ماہ کے چاروں ناول پڑھے، بہت پسند آئے۔ غلطیاں بھی بہت کم تھیں۔ بالخصوص "قیامت کب آئے گی" بہت پسند آئی۔ اس سے معلومات میں بہت اضافہ ہوا۔ اس قسم کی کتابیں لکھتے رہا کریں۔ مرزا غلام احمد قادیانی کے متعلق تفصیل سے ایک کتاب لکھیں، تاکہ لوگوں کو زیادہ سے زیادہ اس کے متعلق پتا چل سکے، اس کا پھیلایا ہوا زہر کس طرح ہمارے معاشرے میں پھیل رہا ہے۔ یہ پڑھ کر بڑی خوشی ہوئی کہ آپ بھی تحریکِ ختمِ نبوت کے ممبر ہیں۔

فقط: محمّد سہیل، اسلام آباد

ڈیر انکل اشتیاق!

السلامُ علیکم۔ تمام لوگوں سے مایوس ہو کر میں آپ کو خط لکھ رہا ہوں۔ دراصل میں جب بھی اپنے کسی کزن کو خط لکھتا ہوں تو وہ جواب دینے کی زحمت ہی نہیں کرتے۔ اسی

لیے میں نے آپ سے رجوع کیا، کیوں کہ آپ کم از کم دو چار حروف ہی تسلی کی خاطر لکھ تو دیتے ہیں۔ دوسری بات جس نے مجھے خط لکھنے پر مجبور کیا وہ آپ کی کتاب "نیلا دانت" ہے مجھ سے آپ کی کئی کتابیں پڑھنے سے رہ گئی تھیں، جن کی کمی میں گرمیوں کی چھٹیوں میں پوری کر رہا ہوں۔ ان تمام کتابوں میں مجھے "نیلا دانت" نے بہت متاثر کیا۔ عموماً میں آپ کی کتابیں جلدی جلدی ختم کرنے کی کوشش کرتا ہوں، تاکہ دوسرے کاموں کو بھی وقت دے سکوں، لیکن "نیلا دانت" وہ واحد کتاب ہے جو میں نے لفظ بہ لفظ بہت غور سے پڑھی۔ اس کتاب کے کچھ اندازے میں نے بھی لگائے جن میں سے اکثر ٹھیک نکلے۔ بہرحال اتنی شان دار کتاب پر مجھ سے مبارک باد وصول کیجیے۔ فقط:

احسن ضیاء، ڈھوک الٰہی بخش، مری روڈ، راولپنڈی

پیارے انکل!

تسلیمات! بہت بڑی بلا میں بہن شمیم اختر کا خط پڑھا — افسوس ہوا، طارق سہیل کی ذلیل حرکت پر دل کو گہرا صدمہ ہوا اس کا ذمہ دار میں آپ کو ٹھہراؤں گا۔ جی ہاں — آپ کو — آپ لڑکیوں کے ایڈریس کیوں شائع کرتے ہیں۔

اس سے پہلے بھی غالباً اسی نوعیت کا ایک واقعہ وقوع پذیر ہو چکا ہے، پھر بھی آپ کو نصیحت نہیں ملی، سچ ہے جس کا دامن جل رہا ہو، تپش بھی اُسی کو محسوس ہوتی ہے، اگر آپ کے ساتھ ایسا ہوتا تو آپ تڑپ اُٹھتے، یقیناً آپ اس کا ردِ عمل ظاہر کرتے۔ آپ جتنے مرضی اصلاحی ناول لکھیں، جتنا جی چاہے اسلام کا پرچار کریں، لیکن اس قوم کے نونہال کبھی نہیں سدھریں گے، کیوں کہ یہ اسلاف کی عظمتوں کو فراموش کر چکے ہیں۔ یہ ٹھیک ہے کہ آپ ناولوں میں ہمیشہ نیکی کا درس دیتے ہیں، سچائی کی "مشعل کو روشن رکھنے کی کوشش کرتے ہیں، لیکن آپ کی نیکی اور پارسائی کا نتیجہ یہ نکلا کہ لڑکوں نے لڑکیوں کو خط لکھنے شروع کر دیے۔ کیا یہ بھول گئے ہیں کہ ایک روز رب العالمین کی بارگاہ میں پیش ہونا ہے اور اپنے اعمال کا جواب دہ ہونا ہے۔ مسٹر طارق سہیل اگر آپ کی بہن کے ساتھ ایسا ہو جائے تو پھر آپ کو معلوم ہو جائے کہ قلمی دوستی کس طرح کی جاتی ہے۔

انکل اگر میری کوئی بات آپ کے دل پر گراں گزرے تو میں معذرت خواہ ہوں۔ امید ہے کہ خط پڑھ کر آپ کے دل پر اثر ہو گا اور آپ آئندہ لڑکیوں کے ایڈریس شائع نہیں کریں گے۔ فقط:

Scanned by CamScanner

محمد شاہد جاوید چک سُندر، ڈاک خانہ خاص، مُلتان روڈ، ضلع لاہور

پیارے بھائی آفتاب احمد

السلامُ علیکم! اس بار تو آپ نے کمال کر ڈالا۔ سُرخ لفافہ تو اتنا متاثر نہ کر سکا، لیکن ہر قدم پر موت نے خاطر خواہ متاثر کیا۔ میں آج تک انکل اشتیاق اور دیگر مصنفین کے سیکڑوں ناول پڑھ چکا ہوں، لیکن اللہ کی قسم اس ناول سے بہتر مجھے اور کوئی ناول نہ لگا۔ صفحۂ قرطاس پر شاید ہی اس سے بہتر کوئی ناول لکھا گیا ہو۔ آپ بھی سوچ رہے ہوں گے کہ یہ میری خوشامد یا بلاوجہ تعریف کر رہا ہے۔ یقین جانیں میں اپنے دل کے جذبات بیان کر رہا ہوں۔ ناول کے آخر میں میری آنکھوں میں آنسو تھے۔ یہ ناول جذبۂ جہاد کو اُجاگر کرنے میں بڑی اہمیت کا حامل ہے۔ آج میرا دل اس ناول کو پڑھ کر اتنا جاگ گیا ہے کہ میرا دل کرتا ہے کہ میں دشمنوں سے لڑتا ہوا شہید ہو جاؤں۔ اور میں نے آج ملٹری میں درخواست بھی دے دی ہے۔ یہ ناول جو کوئی بھی پڑھے گا، اس کا یہی حال ہو گا۔ بھائی جان آپ کا اور انکل اشتیاق کا اندازِ تحریر قریباً ملتا جلتا ہے۔ اِس ناول میں ہمیں سینس کے ساتھ ساتھ قرآن

سنت کی باتوں سے بھی آشنائی ہوئی۔ امید واثق ہے کہ آپ کے آیندہ کے ناول بھی حسنِ ظرافت کو اُجاگر کرنے میں ممد ثابت ہوں گے۔ اس ناول کو اتنی اچھی طرح پیش کرنے پر مُبارک باد قبول کریں۔ انکل اشتیاق کے ناول بھی بہت پسند آئے۔ آخر میں مَیں یہی کہوں گا کہ اس ناول کو پڑھنے سے علامہ اقبالؒ کا یہ شعر دل کا ضمیر جگاتا ہے ؎

یہ غازی یہ تیرے پُراسرار بندے
جنھیں تو نے بخشا ہے ذوقِ خدائی

عبدالشکور مکان نمبر ۰۷، بلاک نمبر I۔ بی۔ ۴، ٹاؤن شپ، لاہور

اشتیاق احمد جی!

آداب کے بعد عرض ہے کہ اس ماہ کے سارے ناول پڑھے۔ "غریب ہیرے" ایک اچھا ناول تھا، ویسے فیچر اچھا تھا "غریب ہیرے" آج کل کیا کر رہے ہیں۔ امید ہے حسبِ معمول آیندہ ماہ کے ناولوں کی تیاری کر رہے ہوں گے۔ اگر آپ ناراض نہ ہوں تو عرض کروں کہ قبلہ اشتیاق جی! اگر آپ مصنف کی بجائے مولانا اشتیاق ہوتے تو ہم ضرور بر ضرور آپ کی تقریریں سُنتے۔ اب تو آپ جوان جہان ہو گئے ہوں گے، کیوں کہ میں ناول کے پیچھے آنے والی تصویر

Scanned by CamScanner

تقریباً ۵، ۶ سال سے دیکھ رہا ہوں ۔ ہم آنٹی کو ایک
عدد تحفہ جو پالش کی صورت میں ہے ، روانہ کر رہے ہیں.
اُمید ہے کہ آنٹی قبول فرمائیں گی ، کیوں کہ ان کو بھی
بیگم جمشید کی طرح چائے اور کھانا دوبارہ گرم کرنا پڑتا
ہوگا۔ میرا طنز اچھا لگے تو جواب دینا نہ بھولیے ۔ والسلام
آپ کا گمنام عرف وقار حبیب اے/۲۲۳ ماڈل ٹاؤن، خان پور

پیارے اشتیاق احمد

آداب ! امید ہے خیریت سے ہوں گے ۔ احوال یہ ہیں کہ
اس ماہ کے ناول پڑھے۔ بدنصیب ہوٹل اور پُرانے جراثیم
پسند آئے ۔ آفتاب احمد کا ناول "ہر قدم پر موت" اپنی
مثال آپ تھا ۔ اس بار تو دو باتیں بھی آفتاب احمد نے خُود
لکھیں ۔ ہر قدم پر موت کی دو باتیں پڑھ کر ایسا محسوس ہوا
کہ آفتاب احمد دو باتوں میں آپ سے دو ہاتھ آگے نکل جائے
گا ۔

پہلے آپ مصنّف بنے ، پھر آپ کے بھائی آفتاب احمد
مصنّف بن گئے۔ اور اب آپ کا بیٹا نوید مصنّف بننے کے
لیے پَر تول رہا ہے ۔ مجھے تو ڈر ہے کہیں لاہور آپ
جیسے مصنّفوں کی زد میں نہ آجائے ، کیوں کہ جب ایک

ایک گھر سے تین تین مصنّف بننے لگے تو پھر یہی حال ہو سکتا ہے
ویسے بھی مجھے ڈر نہیں ہونا چاہیے ، کیوں کہ لاہور اور ہری پور
میں بہت فاصلہ ہے ، لیکن پھر بھی آپ لوگ کتابوں کی صورت
میں ہم تک پہنچ جائیں گے ۔
آپ بھی سوچیں گے کہ یہ کیسا خط لکھنے والا ملا ہے. شروع
میں ناولوں کی تعریف لکھ کر خوش کر دیا ، لیکن بعد میں ہمارے
پیچھے ہاتھ دھو کر لگ گیا ۔ والسلام ۔
آپ کا قاری :
سعید اختر معرفت عامر بک سنٹر ، مین بازار ، ہری پور

ڈیر بھائی آفتاب احمد

آداب ! امید ہے خیریت سے ہوں گے اور کوئی نیا ناول
لکھ رہے ہوں گے ۔ آپ کا ناول "ہر قدم پر موت" پڑھ
کر ہمیں یقین ہو گیا ہے کہ بہت جلد آپ کا شمار مُلک کے
چوٹی کے مصنّفوں میں ہو گا ۔ ان شاء اللہ ۔ ہر قدم پر موت
میں حدیث بھی نصیحت آموز تھی ۔ میں چاہتا ہوں کہ کردار
قریباً ہر بار دشمن ممالک میں جا کر کارنامے انجام دیں۔ مجھے
امید ہے آپ میری یہ خواہش نہیں ٹھکرائیں گے ۔
اب آپ کرداروں کی ایک اور پارٹی بنائیں ۔ اور ان

پر ناول لکھیں ، مگر وہ سیکرٹ سروس ہو ، جیسے عمران سیریز وغیرہ۔
اور آخر میں میری یہی دُعا ہے کہ اللہ آپ کو وطن سے محبت،
مذہب سے محبت کے لیے لکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔
سعید اختر معرفت عامر بک سنٹر ، مین بازار ، ہری پور ہزارہ

پیارے انکل
السلامُ علیکم ! اُمید ہے آپ بخیریت ہوں گے۔ حسبِ معمول
اس دفعہ بھی ناول لایا اور پہلے آخری حصّہ دیکھا۔ خط پڑھنے
شروع کیے اور "ہیں" ہو گئی۔ "ہیں" اس لیے ہوئی کہ آپ نے میرا
خط انعامی قرار دیا جس کا بہت بہت شکریہ۔ اب ایک اور
ناول دیکھا اور پھر تو "ہیں ہیں" شروع ہو گئی ، آنکھوں پر اعتبار
ہی نہ آیا یعنی کہ ایک دم ہی دو ناولوں کا انعام ، مگر یقین
کرنا ہی پڑا جب ڈاکیے سے پیسے وصول کر لیے۔ ایک دفعہ
پھر آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں انصاف پر۔
اس دفعہ کے ناولوں کے جوابات بھی بھیج رہا ہوں۔ اُمید
ہے کہ مل گئے ہوں گے۔ اللہ سے دُعا گو ہوں کہ رب العزّت ہمیں
غیر مسلموں سے جہاد کرنے کے لیے سچا جذبہ عطا فرمائے۔ والسلام:
محمد مبین چودھری ، چودھری منزل ، گلی نمبر ۵ ، نبی پورہ ، باغبانپورہ ، لاہور

جناب اشتیاق احمد
السلامُ علیکم ! امید ہے مزاج بخیر ہوں گے۔ آپ کی کتابیں
یہ بچے خطرناک ہیں ، ستاروں کا کھیل اور سولہ تیرتین فائر اب
تک نہیں ملیں ، جن کے لیے میں نے پورا ایک ماہ انتظار کیا
ہے۔ بھئی انتظار کی بھی کوئی حد ہوتی ہے۔ مہربانی فرما کر
جلدی بھیج دیں۔ شکریہ !
نادر علی ، کوارٹر نمبر ۱ - سی ، بیراج کالونی پوسٹ بکس سکھر (سندھ)

محترمی اشتیاق احمد صاحب
السلامُ علیکم ! میں آپ کا ایک پُرانا قاری ہوں اور اب
تک شائع ہونے والے آپ کے تمام ناول پڑھ چکا ہوں ،
سوائے چند ایک کے جو مجھے کوشش کے باوجود نہیں مل سکے۔ پہلی
بار آپ کو خط لکھنے کا خیال اُس وقت آیا جب آپ نے
"وادیٔ مرجان" لکھا ، لیکن پڑھائی میں معروف ہونے کی
وجہ سے نہیں لکھ سکا۔ آج کل فارغ ہوں ، اس لیے خط
لکھنے کا خیال آگیا۔ "وادیٔ مرجان" اور "جاپانی فتنہ" میں آپ
نے قادیانیوں کے بارے میں جو کچھ لکھا ، وہ ناولوں کی
حد تک تو ٹھیک ہے ، لیکن اس سے بات واضح نہیں ہوئی۔
میں چاہتا ہوں کہ آپ ایک کتاب لکھیں جس میں اس

بے وقوف مذہب اور اس کے بانی کے بارے میں مکمل معلومات ہوں ، تاکہ ہم پر اس مذہب کی حقیقت مکمل طور پر واضح ہو سکے ۔ میرا یہ خط کسی ناول کے آخر میں ضرور شائع کریں تاکہ دُوسرے قارئین کی رائے بھی معلوم ہو سکے ، ویسے میرا خیال ہے کہ میری یہ خواہش ہر قاری کی خواہش ہے —

باقی رہی آپ کے ناولوں کے بارے میں رائے تو اس بارے میں یہ عرض کرتا چلوں کہ پہلی بار آپ کا ناول اس وقت پڑھا تھا جب چھٹی جماعت میں تھا۔ اور اب میں ایف ایس سی کر چکا ہوں ۔ اس سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ آپ کے لکھنے کا انداز مجھے پسند ہے ، لیکن اس کے ساتھ ساتھ میں یہ چاہتا ہوں کہ ناولوں میں حقیقت کا رنگ زیادہ سے زیادہ ہونا چاہیے۔ "قیامت کب آئے گی" مجھے نہیں مل سکا ، اگر آپ کے پاس ہو تو مجھے لکھیں کہ منگوانے کا کیا طریقہ ہو سکتا ہے ۔ والسلام ، آپ کا قاری :

سید احسن رضا مکان نمبر ۱۱/۵،۷ جناح روڈ ، میاں چنوں ، ضلع خانیوال —

محترم اشتیاق احمد ، السلامُ علیکم !

انسپکٹر کامران مرزا سیریز کی نصف سنچری مکمل کرنے پر مبارک باد قبول فرمائیں ۔ اس ماہ کے پانچوں ناول خوب تھے اور سرورق بھی بہت اچھے تھے ۔ "بیگال مشن" کی مکمل جھلک بھی نا مکمل رہ گئی ۔ صفحات کے بارے میں تو آپ نے لکھا ہی نہیں — چند روز پہلے خط لکھا تھا ، اگر مل گیا تو ٹھیک ہے ۔ نہیں ملا تو مہربانی فرما کر فہرست کُتب ارسال کریں ۔

آفتاب احمد کا ناول "ہر قدم پر موت" بہت اچھا تھا ۔ ایسا نہیں ہو سکتا ، آپ انسپکٹر جمشید کی مُلاقات انسپکٹر ارسلان سے کروا دیں — والسلام

وسیم اقبال مکان نمبر ۲۵ ؍ ۴ معرفت ایس حمید ہیڈ ماسٹر ، کالونی نمبر ۲ ، بی بلاک ، خانیوال —

پیارے بھائی جان ! السلامُ علیکم

دوسری خالہ کا سرورق کہانی کی مناسبت سے متعلقہ نہ تھا ، بلکہ سوال گندم اور جواب چنا محسوس ہوا ۔ مُردے کی دستک اور اندھیرے کا تیر دلچسپ رہے —

موت کا جزیرہ + سلاٹر ÷ نیلاب پُل = پستول والا ۔ یہ رائے ریاضی کے ذریعے پستول والا کے بارے میں ہے ۔ بابائی فتنہ جیسے ناولوں کے ذریعے آپ اپنے ناولوں کو

شہرت دینے کا پروگرام تو نہیں رکھتے ۔ یہ صرف الزام ہے، جو غلط بھی ہو سکتا ہے ۔ خیر آپ فکر نہ کریں ۔ اس معاملے میں ہم بھی پوری طرح آپ کے ساتھ ہیں اور وقت پڑنے پر حضرت خولہ رضی اللہ عنہا جیسی بہن ثابت ہوں گے ۔ فقط ۔
آپ کی بہن ۔

رفاقت شیخ ، لاہور

اچھے انکل ، السلامُ علیکم !
اس وقت مجھے کیلاش نامی ہندو پر بہت سخت غصہ آ رہا ہے ۔ آخر یہ ہندو کون ہوتے ہیں آپ کو کافر کہنے والے ۔ ویسے یہ شخص ایک ڈرپوک آدمی ہے ، کیوں کہ اس نے اپنا پتا نہیں لکھا ، اگر اس میں غیرت ہے تو اپنا پتا لکھے یا براہِ راست مجھے خط لکھے ۔ میں اس کو منہ توڑ جواب دوں گا ۔ میری درخواست ہے ۔ سب بھائی مل کر ایسے لوگوں پر نظر رکھیں ۔ ہم پاکستان کے لیے ہر طرح کی قربانی دینے کے لیے تیار ہیں ۔ ان شاء اللہ ۔
خالد محمود ڈیفنس آفیسرز کالونی ، فتح جنگ روڈ ، اٹک کینٹ

پیارے انکل اشتیاق احمد !

السلامُ علیکم ! میں آپ کے ناول ایک مدت سے پڑھ رہا ہوں ، لیکن خط پہلی بار لکھ رہا ہوں ۔ آپ کے ناول ہمیں زندگی گزارنے کا طریقہ سکھاتے ہیں ۔ ہم میں دین اور وطن کی محبت کا جذبہ اُجاگر کرتے ہیں ۔ آپ کے ناول پڑھ پڑھ کر وطن کی خاطر کٹ مرنے کو جی چاہنے لگا ہے ۔
اللہ آپ کو اور زیادہ لکھنے کی ہمت دے ۔ آمین ۔
محمد سردار نصرت ، مصطفےٰ آباد ، ضلع قصور

پیارے بھائی جان ، آداب !
"قیامت کب آئے گی" خوب ترتیب دی ۔ آپ کے عام فہم اور سادہ طرزِ بیان نے چار چاند لگا دیے ۔ قادیانیوں اور مرزا غلام احمد قادیانی کے بارے میں تفصیل سے ایک کتاب مرتب کریں ، تاکہ ہم قادیانیوں کی سازشوں سے باخبر ہو سکیں ۔ شکریہ !
محمد محبوب اختر ولد محمد سجاد حسین ، جھنڈا چیچی ، راولپنڈی شہر

ڈیر انکل اشتیاق احمد
السلامُ علیکم ! اللہ آپ کا سایہ ہمارے سروں پر ہمیشہ قائم رکھے ۔ وادیٔ مرجان ، قیامت کب آئے گی اور جاپانی فتنہ

Scanned by CamScanner

نے مجھے خط لکھنے پر مجبور کر دیا۔ آپ جس طریقے سے اسلام
دشمن سرگرمیوں کو بے نقاب کرتے ہیں، وہ آپ کے قلم کا
خاص کمال ہے۔ آپ کی تحریر پڑھ کر ملک و قوم کی خاطر
ہر قسم کی قربانی دینے کو جی چاہتا ہے۔ دل میں جذبہ پیدا
ہوتا ہے کہ ہم بھی وطن کے کام آسکیں۔ اللہ کرے آپ اسی
طرح لکھتے رہیں اور ہم اسی جذبہ و لگن سے پڑھتے رہیں۔

آفتاب احمد کا دوسرا ناول "ہر قدم پر موت" ایک بہترین ناول
ہے۔ یوں لگتا ہے کہ آپ کی صحبت اور طرزِ تحریر کا آفتاب احمد
پر بہت اثر ہے۔ اللہ کرے زورِ قلم اور زیادہ —

محمد رؤف جاوید، گندیاں روڈ، کوٹ رادھا کشن، ضلع قصور

ڈیر انکل، آداب عرض!

مجھے آپ کے ناول بہت پسند ہیں اور میں انھیں بہت
شوق سے پڑھتا ہوں۔ مجھے یہ دیکھ کر بہت دکھ ہوا کہ
خان آفریدی صاحب نے آپ کے ناول وادیٔ دہشت کی نقل
کی ہے۔ اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو کچھ عقل اور ذہانت دے۔ آپ
کے بھائی کا اندازِ تحریر بھی آپ سے ملتا جلتا ہے۔ ان کا نیا ناول
"ہر قدم پر موت" بہت پسند آیا۔ مجھے اپنے ناولوں کی فہرست بھجوا دیں۔

محمد سلیم معرفت حافظ شبیر احمد، بٹ پان کارنر، چوک گھوڑے شاہ، لاہور ۳۸

پیارے بھائی اشتیاق احمد

السلام علیکم

میں یہاں پہ خیریت سے ہوں اور آپ کی خیریت خدا وند
کریم سے نیک مطلوب ہوں صورت احوال یہ ہے کہ میں آپ کے
ناول بہت پہلے سے پڑھ رہا ہوں لیکن خط لکھنے کی جسارت پہلی بار کر
رہا ہوں۔ امید ہے مجھے آپ اپنی محفل میں خوش آمدید کہیں گے۔ آپ اور
آپ کے ناول ہمارے معاشرے میں بہت مشہور ہیں۔ کیوں نہ ہوں
آپ کے ہاتھوں سے لکھے ناول ہمیں راہِ مستقیم دکھاتے ہیں۔ آپ
کے چھوٹے بھائی آفتاب احمد بھی مصنف بن گئے ہیں۔ میری طرف
سے ان کو مبارک باد قبول ہو۔ آخر میں میری یہی دعا ہے کہ خدا ہم
پر آپ جیسے اساتذہ کا سایہ رکھے۔ آمین!

آپ کا قاری:

رستم خان کلاس نہم ڈی رول نمبر ۵۶
گورنمنٹ ہائی سکول نمبر ۱۔ ہری پور۔ ہزارہ

اشتیاق بھائی جان آداب!

کل ہی آپ کا خط ملا۔ پڑھ کر ساری شکایت (جواب نہ دینے کی)
دور ہو گئی۔ اس ماہ کے ناول پڑھے، سارے ایک سے بڑھ کر
ایک نکلے۔ خاص طور پر "بدنصیب ہوٹل" نے تو آپ کی مصنفی

کو چار چاند لگا دیے۔ دو باتیں بھی اب بہت عمدہ اور معیاری ہونے لگی
ہیں۔ خاص نمبر کا انتظار ہے۔ اس کے صفحات کے بارے میں کچھ نہیں
لکھا گیا۔ ابھی چند دن پہلے میرے ایک "کزن" تشریف لائے اور
کہا کہ "کیا بچوں کے ناول پڑھتے رہتے ہو" میں نے انھیں آپ
کے خاص نمبر دیے تو انھیں بھی معلوم ہو گیا کہ واقعی میں کیوں
آپ کے ناول پڑھتا ہوں۔ آپ سے ملاقات کرنا چاہتا ہوں لیکن
کہاں کروں؟ ضرور لکھیے گا۔

نعیم الدین احمد خان

K-۴۴ گلبرگ ۳۔ نزد فردوس مارکیٹ۔ لاہور نمبر ۱۱

مکرمی جناب اشتیاق صاحب

السلام علیکم! کے بعد عرض ہے کہ آپ خیریت سے ہوں گے،
آج آپ کا خوب صورت سا خط ملا پڑھ کر بہت خوشی ہوئی۔ آپ
کے ناول بھی بازار میں آ چکے ان کی تعریف کرنا سورج کو
چراغ دکھانے کے برابر ہو گا۔ ہر ناول اپنی مثال رکھتا تھا۔ اب
خاص نمبر کا انتظار اور شدت پکڑ گیا ہے۔ یہ ایک مہینہ ایک
صدی لگے گا۔ پچھلے خاص نمبر مجھے آپ کے نہیں پسند آئے کیونکہ
اس میں تینوں پارٹیوں نے علیٰحدہ علیٰحدہ کام کیا۔ خیر آپ نے
ایک ناکام تجربہ کیا۔ میری یہ باتیں شاید آپ کو بری لگیں، لیکن میں

بھی مجبور ہوں کیونکہ میں ایک مسلمان لڑکا ہوں اور مسلمان کو پیٹھ
پیچھے بات کرنا زیب نہیں دیتا۔ اُمید ہے آپ بُرا نہیں مانیں گے
ویسے بھی سچی بات کڑوی لگتی ہے:
تحریک تحفظِ ختمِ نبوت کی جانب سے قریباً دو تین ماہ ہوئے کوئی
کتاب موصول نہیں ہوئی۔ بڑی پریشانی تھی۔ لیکن آج آپ کا خط
موصول ہوا جس میں پڑھا کہ کتاب ملتی رہے گی۔ اطمینان ہوا۔
اب تو لوڈشیڈنگ بھی شروع ہونے والی ہے۔ اس سے کہیں آپ
کے ناولوں پر تو اثر نہیں پڑے گا؟ خدا حافظ

مخلص:

عبدالباسط خان مہمند

مکان نمبر ۳۸۲/s۔ فرید ٹاؤن۔ ساہیوال

ڈیئر انکل اشتیاق احمد

السلام علیکم!
ہمیشہ کی طرح سب سے پہلے دو باتیں۔ مجھے ڈر ہے کہ ا
بار کی دو باتیں کہیں شیطان کی آنت کی طرح لمبی نہ ہو جائیں
خیر کوشش کروں گا کہ مرغی کی آنت کی طرح رہے۔ ماہ اکتوبر کے
ناولوں کے بازار میں آنے کی خبر ملی تو ہم آپ کے خون کے پیاسے
ہو گئے۔ اوہ! معاف کیجیے گا آپ کے نہیں آپ کے ناولوں کے

پیاسے! تمام ناول پڑھے۔ تمام ہی ہیبت ناک، خوف ناک، خطرناک اوہ!
ایک بار پھر معاف کریں۔ سب ہی شان دار، مزے دار، ذائقہ دار تھے
اس بار کی دو باتیں شیطان کی آنت کی طرح لمبی ہو گئیں۔ جس بات کا
ڈر تھا وہ ہو کر رہی۔ خیر اس بار یہ آنت قبول کریں۔ اچھا اب اجازت
دیں۔ خدا حافظ

پتا

طاہر سعید بٹ۔ ۲/۱۳۴۔ کراچی ایئرپورٹ

انکل اشتیاق

السلام علیکم!

انکل ہمیں اُمید ہے اس وقت آپ دھڑا دھڑ کاغذات کا دماغ چاٹ
رہے ہوں گے یعنی ہمارے لیے ناول لکھ رہے ہوں گے اور
ہم بھی بے چارے مجبور اور بے کس آپ کے ناول پڑھے بغیر رہ
نہیں سکتے ویسے انکل کیا آپ کو ہم پر ترس نہیں آتا کہ مہینے کے چار
ناول اور ایک ناول چھ روپے میں۔ اب ذرا حساب لگائیں چار ناولوں
کی قیمت کیا بنتی ہے۔ جی ہاں آپ کو حساب لگانے کی کیا ضرورت ہے
حساب لگائیں ہم جیسے جو مہینہ شروع ہوتے ہی پیسے بچا کر رکھنا
شروع کر دیتے ہیں۔ تاکہ آپ کے ناولوں کا ناشتا، لنچ اور ڈنر کر
سکیں۔ سچ پوچھیے تو ہمارے ہاتھوں میں ہر وقت آپ کے ناول

ہمارے خیالات میں آپ کے ناولوں کے کردار چھائے رہتے ہیں۔ آپ تو ہم
پر جل بھن رہے ہوں گے۔ یہ انھوں نے کیسا خط لکھ مارا۔ انکل ہماری
ہم پر بہت تاؤ کھاتی ہیں کہ آخر کیا جادو ہے اشتیاق احمد کے ناولوں میں!
اب ہم انھیں کیا بتائیں ہاں البتہ انھیں پڑھنے کی دعوت ضرور دیتے
ہیں جو وہ مسترد کر دیتی ہیں۔ وقت تیرے کی یہ کیا باتیں لے بیٹھے
ہم! اُمید ہے یہ اوٹ پٹانگ سا خط آپ کو پسند آئے گا لیکن یہ
نہیں کہ سکتے کہ آپ اسے شائع بھی کریں گے یا نہیں۔ عنقریب آپ کو
ایک اور خط لکھیں گے شوق سے انتظار فرمائیے۔ آپ کے آئندہ
ناولوں کے منتظر۔

طاہر، شاہد، جمیلہ

پتا: بابو ہارڈویئر سٹور بھٹہ لوہاراں نمبر ۲۰
شوکت کالونی نزد رشید پورہ لاہور نمبر ۹

مکرمی! اشتیاق بھائی!

السلام علیکم!

نئے ناول حسب معمول خوب تھے۔ سب سے دلچسپ و عجیب
”آدھا مقتول“ رہا۔ یہ خوب صورت معاشرتی رنگ میں ناول تھا۔
دوسرے ناول بھی اچھے رہے۔ آفتاب احمد عزت مکھن کا ”ہر
قدم پر موت“ گو اچھا ناول ہے۔ مرکزی خیال بھی خوب ہے۔ لیکن

ابھی وہ اس فیلڈ میں اناڑی ہیں۔ اُن کا آپ جیسے کھلاڑی سے موازنہ کرنا بالکل ایسے ہے جیسے سورج کو چراغ دکھانا۔ اور ویسے بھی اس ناول میں کتابت کی غلطیاں بھی تھیں۔

"مکھن" کو چاہیے کہ وہ خوب محنت کریں۔ لگن اور محنت ہی اُسے بامِ عروج پر پہنچا سکتی ہے۔

جی ہاں!

خاص نمبر "بیگال مشن" کا بے چینی سے انتظار ہے۔ اس بار آپ نے صفحات کے متعلق کچھ نہیں بتایا خیر معلوم ہو جائے گا۔ اس کے ساتھ "خطوط کی عدالت" لگنے کا بھی شدت سے انتظار ہے۔

والسّلام

آپ کا پرانا مدّاح : شاہد اقبال

بخاری روڈ۔ نزد رحمانیہ مسجد۔ گوجرانوالہ

بھیّا اشتیاق احمد

السّلام علیکم!

اُمید ہے مزاج بخیر ہوں گے۔ اس ماہ کے ناول پڑھے۔ بھیانک روپ پہلے نمبر پر رہی۔ باقی کہانیاں بھی اچھی تھیں۔ اس دفعہ خاص نمبر میں جو مجرم آ رہے ہیں وہ کوئی خصوصیت نہیں رکھتے۔ آپ کے پرانے مجرم بہت خصوصیات رکھتے تھے مثلاً دے دانا

تیز دوڑتا تھا۔ لی کاٹ زہریلا تھا مگر اس دفعہ کے مجرموں میں خصوصیات نہیں ہیں۔ آپ خاص نمبر کے شروع میں دو باتیں لکھتے ہیں لیکن وہ دو باتیں لکھنے کی بجائے آپ دس ہزار باتیں لکھا کریں اس لیے کہ وہ اتنے ہی صفحوں کی ہوتی ہیں۔ باقی ناول آپ کے اچھے ہوتے ہیں۔ اس دفعہ بیگال مشن پر اپنی داڑھی والی تصویر شائع کریں میں آپ کا مشکور ہوں گا۔ اب میں اجازت چاہوں گا کیونکہ آٹھ بجنے والے ہیں اشتہارات میرا انتظار کرتے ہوں گے۔

فقط والسّلام

آپ کا قاری

نعیم سہیل معرفت وی ایس حمید مکان نمبر ۵۰۲۔ کالونی نمبر ۲ خانیوال

پیارے انکل اشتیاق

سلام عرض!

آپ کا خط ملا۔ اور آپ نے "وادیٔ مرجان" پڑھنے کی پیش کش کی۔ تو عرض ہے کہ جس دن یہ ناول مارکیٹ میں آیا اسی دن پڑھ لیا تھا۔ آپ سوچ رہے ہوں گے کہ میں نے پڑھنے کے باوجود اس کے متعلق کچھ نہیں لکھا یا بالفاظِ دیگر اس کی کوئی تعریف نہیں کی۔

جناب! تعریف اس چیز کی کی جاتی ہے جس میں کوئی ایک خوبی ہو یا کوئی ایک بات خاص ہو۔ مگر اس ناول کا ہر لفظ اپنی مثال آپ

ہے۔ اور اس ناول کے متعلق کوئی تعریفی الفاظ کہنا گویا سورج کو چراغ دکھانے کے مترادف ہے۔ اور اس ناول کی شہرت کی بیل جس طرح منڈھے چڑھی، اس کے بیان کے لیے الفاظ ڈھونڈنے سے نہیں ملتے۔ اور اس کے اعزاز میں کچھ کہنا جوئے شیر لانے کے برابر ہے۔

اُمید ہے کہ اب آپ کا گلا ختم ہو گیا ہو گا۔

فقط

آپ کا قاری سمیع اللہ

پتا: سمیع اللہ۔ مکان نمبر ۹۴۶۔ نیا محلہ نواں شہر ایبٹ آباد

چچا جان! السلام علیکم

میرا نام سن کر اچھل نہ جانا۔ میں بے تاج بادشاہ ہوں۔ خط اس لیے لکھ رہا ہوں کہ میرے پاس چند بے غیرت لوگوں کے پتے ہیں جو دوسروں کی بہنوں کو خط لکھ دیتے ہیں۔ میں آپ کو اس لیے خبردار کر رہا ہوں کہ آپ ایسے لوگوں کی باتوں میں نہ آئیں؛ کیونکہ میں ان بے غیرت لوگوں کے گھر کے پتے پر بیرنگ خطوط لکھ چکا ہوں۔ ان لوگوں کو بہت ذلیل کیا اور ایسی ایسی باتیں لکھی تھیں کہ اُن کا دل باغ باغ ہو گیا ہو گا۔

ناول بہت بڑی بلا میں اور اس کے پیچھے ایک اور ناول میں ان لوگوں کا گھر کا پتا شائع ہوا تھا۔ میں نے ان صاحب اور

وسرے لوگوں کے گھر کے پتے پر بیرنگ خط لکھ دیا ہے۔
کتنے بے غیرت لوگ اس دنیا میں موجود ہے۔ جو دوسروں کی بہنوں
ے دوستی کرنا چاہتے ہیں۔ اپنی بہنوں کو بھول جاتے ہے۔
میں نے بھی آپ کے پرستاروں کو بیرنگ خطوط لکھے تھے۔ یہ سوچ
ن کہ میں دوسروں کی بہنوں سے دوستی کرنا چاہتا ہوں۔ مجھے یہ خیال
ول بے تاج بادشاہ پڑھ کر آیا تھا۔ لیکن میں نے صرف اپنے دوستوں
ر بہنوں سے مذاق کیا تھا اور سب کو ایک جملہ لکھا تھا، کہ اشتیاق کے
اریو تم پاگل ہو۔ میں نے یہ مذاق کر دیا۔ لیکن مجھے یہ مذاق بہت
نگا پڑا۔ جو آپ کو بیان نہیں کر سکتا۔ اگر آپ کو لکھ دیا تو آپ خود
ی ضرور افسوس کریں گے۔

لیکن جس بہن کا خط جزیرے کے سمندر میں شائع ہوا تھا۔ اس ناول
ں میرے بارے میں اشتہار شائع ہوا تھا۔

اس بہن کا خط پڑھ کر میں شرم سے پانی پانی ہو گیا۔ اور توبہ کر
کہ زندگی بھر کسی کو خط نہ لکھوں گا۔ لیکن میرے بعد سے کچھ
ے غیرت لوگوں نے ایسی حرکت شروع کر دی ہے۔

میں آپ سے سچ سچ کہہ رہا ہوں کہ میں ایسے خط نہیں لکھ
ہوں۔ میں خدا پاک کی قسم کھاتا ہوں کہ میں نے آج تک آپ
ے ناولوں میں سے کسی بہن یا بھائی کو ایسا گندہ اور بے غیرت خط
یں لکھا

میں آپ کے ناول پابندی سے پڑھتا ہوں۔ جن لوگوں نے ایسی حرکت
کی تو میں نے فوراً ان کو خط لکھ دیے۔

مجھے آپ معاف کر دیں اگر کوئی مجھ سے غلطی ہو گئی ہے تو
معاف کر دیں۔ اگر آپ کے پاس ایسا خط آئے کہ بے تاج بادشاہ
نے مجھے ایسا خط لکھا ہے تو پہلے وہ خط منگوائیں۔ لازمی ہے کہ میں
نے ایسی حرکت نہیں کی تو میں کیوں ڈروں۔ خدا حافظ۔

خط کا جواب نہ لکھیں کیونکہ میرا پتا یہ ہرگز نہیں ہے۔

بے تاج بادشاہ

سرشاہ محمد سلیمان روڈ۔ لیاقت آباد۔ تاج ہوٹل۔ لالوکھیت کراچی نمبر۱۹

پیارے انکل اشتیاق

السلام علیکم!

امید ہے آپ خیریت سے ہوں گے میرا نام خرم ہے اور ساتویں
جماعت کا طالب علم ہوں آپ کے رسائل پڑھنے اور جمع کرنے کا
شائق ہوں آپ کے جمشید، کامران اور شوکی سیریز پڑھتا ہوں وہ
واقعی بے مثال ہیں خاص طور پر محمود، فاروق، فرزانہ کا کردار بہت
پسند ہے لیکن آپ نے فاروق کی عقل ختم کر دی ہے وہ ہمیشہ
محمود اور فرزانہ سے پیچھے رہ جاتا ہے۔ براہِ کرم میرے پسندیدہ
کردار کو عقل دے کر آگے بڑھنے کا موقع دیجیے تاکہ آپ کے

ڑھنے والے خوش ہوں آپ مجھے اپنے موجودہ رسائل کی لسٹ بھیج
یں تاکہ میں آپ سے اور رسائل منگوا کر اپنے رسائل کی تعداد
ھا سکوں۔ شکریہ!

آپ کے رسائل جمع کرنے اور پڑھنے کا مشتاق

خرم ظفر

موجودہ پتا: گل فشاں کالونی نزد پیراڈائز سینما جہلم کینٹ کوٹھی نمبر ۱۵۱

ڈیئر انکل اشتیاق!

السلام علیکم!

کے بعد عرض ہے کہ میں بالکل خیر خیریت سے ہوں اور آپ
ی خیریت سے خداوند کریم سے نیک مطلوب ہوں۔ صورتِ احوال درج
زل ہے۔

آپ کا خط کافی روز پہلے ملا لیکن میں معذرت خواہ ہوں کہ آپ
کو جلدی جواب نہ دے سکا۔ دراصل میری سسٹر کی شادی پچھلے دنوں ہو
پائی ہے۔ اس لیے میں چھٹی پر گیا ہوا تھا۔ آپ کا میرے لیے دعا
کرنے کا بہت بہت شکریہ۔ خدا آپ کو بھی آپ کے نیک مقاصد میں
اس سے بھی بڑھ کر کامیاب کرے اور آپ پاکستان کے ایک بہترین
اور تعمیری مصنف ثابت ہوں۔ گو آج کل میں نے آپ کی کتابیں پڑھنا
چھوڑ دی ہیں۔ لیکن میں جانتا ہوں کہ اب بھی آپ کی کتابوں میں وہی

والا جوش و جذبہ، محبت وطن اور دشمن کے خلاف جذبہ نہ صرف موجود ہو گا بلکہ اس میں مزید اضافہ اور تقویت ملی ہو گی۔

میں نے آپ سے ملنے کی خواہش کا اظہار کیا تھا۔ آپ کی مہمان نوازی کا خط میں پڑھ کر میں بے حد متاثر ہوا ہوں۔ لیکن میں بھی آپ کے ناولوں کی طرح اس قدر آسانی سے نہیں آؤں گا بلکہ پہلے اچھی طرح آپ سے خط و کتابت کا سلسلہ مستحکم کروں گا۔ اور پھر کہیں آپ سے ملاقات کروں گا۔ اس لیے امید ہے کہ مارچ میں چھٹی ملے گی تو تب ہی آپ سے ملاقات ہو سکے گی۔ جب تک خط و کتابت پر ہی گزارہ کرنا ہو گا۔ ہاں انکل! آپ خط کا جواب خود دیتے ہیں کہ صرف آخر میں SIGNATURE کر دیتے ہیں۔ سچ سچ لکھیں اور پلیز! ذرا تھوڑی بہت نصیحتیں بھی لکھ دیا کریں اور اگر آپ کے پاس کوئی فوج کے (پاکستانی فوج) متعلق کوئی اچھی سی بک یا پھر مسلمان بہادر سپاہیوں کے کارناموں کے متعلق کوئی بک ہو تو بھیج دیں۔ (شکریہ)۔

اور کوئی خاص بات نہیں جو آپ کے گوش گزارش کروں۔ بس آپ کی دعاؤں کی اشد ضرورت رہتی ہے اور خط کا جواب ذرا جلدی دے دیا کریں۔ کافی انتظار کرنا پڑتا ہے۔ خدا آپ کو ہر طرح کی بلا و مصیبتوں سے بچائے رکھے۔ (آمین)

خدا حافظ

فقط آپ کا ایک مخلص قاری و پرستار تنویر

محترم اشتیاق احمد صاحب!

السلام علیکم!

جاپانی فتنہ پڑھا بڑی خوشی ہوئی اور ساتھ بڑا افسوس ہوا۔ خوشی تو [illegible] بات کی ہوئی کہ اس ملک میں ایسا مصنف بھی ہے جو ہم کو باخبر رکھنے [illegible] کوشش کرتا ہے۔ اور ملک کے حالات بتاتا ہے۔ افسوس تو آپ سمجھ [illegible] گئے کہ کیوں ہوا۔ باقی ناول اچھے تھے۔

کالا کنواں اور سر پھرے بہت ہی مزے دار تھے۔ سرخ لفافہ اچھا [illegible]۔ غلام وادی کچھ ناولوں سے ملتا جلتا تھا۔ اس لیے مزا نہیں آیا۔ [illegible] جنگل تو خاص طور پہ بہت ہی اچھا تھا یہ ناول میں نے لاہور [illegible]تے ہوئے بس میں پڑھا تو سفر کا پتا ہی نہیں چلا۔

آپ آفتاب احمد کے ناول کے پیچھے اپنی تصویر کیوں چھپاتے ہیں [illegible] کی تصویر چھپوائیں تاکہ ہم بھی ان کی صورت دیکھ سکیں۔ ان کا [illegible] لفافہ اچھا تھا مگر سسپنس کہیں نظر نہ آیا۔ اس ماہ کے ناولوں میں میں نے ابھی ہر قدم پر موت پڑھا۔ بہت اچھا تھا۔ بس [illegible]کر مزا ہی آ گیا۔ سرخ لفافہ سے ہزار درجے بہتر تھا۔ میں [illegible] کا عنوان تجویز کر کے بھیج رہا ہوں۔ اچھا لگے تو رکھ لیجیے گا [illegible] خطوط کی دشمن کو کھلا دیجیے گا۔ مزے لے کر کھائے گی۔

آج کل ایک چیز دیکھنے میں بہت بری نظر آ رہی ہے کہ لڑکے [illegible] میں ناول پڑھتے ہیں اور وہ بھی اس وقت پڑھ رہے ہوتے

Scanned by CamScanner

ہیں جب ماسٹر صاحب سبق پڑھا رہے ہوتے ہیں۔ یہ دیکھ کر بہت افسوس ہوا
آپ مہربانی فرما کر دو باتیں یا آخری صفحوں میں ان بچوں کو منع کریں۔
جو ایسا کرتے ہیں۔

میری ایک درخواست ہے کہ آپ جب میرے اس خط کا جواب
دیں گے تو اپنے تمام ناولوں کے ناموں کی لسٹ بھیج دیں کیوں کہ میں
نے آپ کے کچھ ناول نہیں پڑھے۔ جمشید، کامران اور شوکی سیریز کے
علاوہ بھی جو رسالے اور ناول لکھیں ان کے نام بھی۔ بہت مہربانی ہو
گی۔ آپ میرے خط کے جواب میں اس سوال کا جواب دیجیے گا کہ
قادیانیوں کے نبی مرزا کی موت کس طرح آئی اور یہ مذہب کیسے شروع
ہوا۔ اچھا پھر مجھے اجازت دیجیے۔ میں آپ کو لمبا خط لکھ کر
بور نہیں کرنا چاہتا۔ خدا حافظ!

آپ کا قاری رحمان بیگ

ڈیئر انکل اشتیاق

السلام علیکم

بعد سلام کے احوال عرض ہے آپ کے اس ماہ کے ناول پڑھے
بے حد پسند آئے۔ ہم نے آپ کے اتنے ناول اب تک پڑھے
ہیں کہ تعداد نہیں بتا سکتے تعداد تو تعداد بہت سے تو نام بھی
بھول جاتے ہیں ہر ماہ بڑی بے چینی سے ناول بازار میں آنے

انتظار کرتے ہیں اور جب مل جاتے ہیں تو ایک دن میں ختم ہو جاتے
ہیں گویا ایک دن کی تفریح کے لیے پورا ایک ماہ انتظار میں گزارنا
پڑتا ہے۔ انکل آپ کے ناول رنگین موت کے دو کردار جو کہ آپ
نے غیر مذہب بتائے تھے یعنی ممکو اور مونا وہ اللہ تعالیٰ کو نہیں
مانتے لیکن ایک جگہ وہ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہیں یہ بات
سمجھ میں نہیں آئی۔ آپ کے ناولوں کی تعریف کرنا گویا سورج کو
چراغ دکھانا ہے اب اس سے زیادہ اور کیا لکھ سکتے ہیں۔ بہت
کوشش کی کہ اپنے خط میں محاورہ نہ استعمال کریں لیکن ناکام
رہے آخر آپ کے محاورے ہم پر بھی تو حاوی ہیں۔

فقط والسلام

غزالہ نفیس

مکان نمبر ۸۵/ط۔ ۱۱۔ اورنگی ٹاؤن کراچی نمبر ۴۱

پیارے انکل،

آداب!
کے بعد آپ کی محفل میں حاضر ہونا چاہتا ہوں۔ آپ کے ماہ نومبر
کے پانچوں ناول پڑھے۔ ایک سے بڑھ کر ایک تھے۔ سمجھ میں نہیں آتا
کہ کس کی تعریف کروں اور کس کی نہ کروں۔ لیکن کافی سوچ بچار کے
بعد خیال آیا کہ تعریف تو آپ کی کرنی چاہیے جو ہمارے لیے اتنی اچھی

کہانیاں لکھتے ہیں۔ آپ کے بھائی "آفتاب احمد" کے دوسرے ناول کا بھی بے چینی سے انتظار ہے۔ کیونکہ دیکھنا یہ ہے کہ کہانی کس کی زیادہ اچھی ہے۔ انکل ہم تو اللہ تعالیٰ سے یہی دعا کرتے ہیں کہ آپ کے پاس کہانیوں کا خزانہ کبھی ختم نہ ہو۔ خزانے پر ایک بات پوچھ رہا ہوں۔ پرانے زمانے میں تو لوگ اپنی نسل کے لیے جائدادیں چھوڑ جاتے تھے۔ کیا آپ کے بزرگ اتنی بیش بہا اور مزے دار کہانیاں چھوڑ کر گئے ہیں۔ بہر حال ہمیں اس سے کیا غرض ہمیں تو اپنے کام سے غرض ہے۔ ہم تو بس یہ چاہتے ہیں کہ آپ ہمارے لیے ہر ماہ کہانیاں لکھتے رہیں اور ان کہانیوں کا سلسلہ کبھی ختم نہ ہو۔ ویسے سمجھ میں نہیں آتا کہ آپ اتنی اچھی کہانیاں سیکھتے کہاں سے ہیں۔ ہم بھی تو سیکھیں کیونکہ اس سے یہ بے چینی تو نہیں رہتی کہ اگلے ماہ کے ناول کی کہانی کون سی ہے کیونکہ آپ "آئندہ ماہ کے ناول کی ایک جھلک" اتنی زور دار بناتے ہیں کہ دل کرتا ہے کہ یہ ناول ابھی ہاتھ میں آجائے اور میں پڑھ لوں۔ خدا آپ کو ہمیشہ سلامت رکھے۔

نوٹ: آپ کا روانہ کردہ انعام پچاس روپے ملا۔ جو کہ "پستول والا" کا انعامی سوال پر تھا۔ جب مجھے ملا تو یقین جانیں کہ مجھے اتنی خوشی ہوئی کہ کیا کبھی ہو گی۔ مجھے یقین نہیں آ رہا تھا کہ یہ مجھے سوال پر انعام ملے ہیں جہاں لاکھوں خطوط ہوتے ہیں۔ آپ کا بہت بہت شکریہ!

مکمل پتہ

نعیم حمید۔ معرفت عبدالحمید۔

۲۲۸/۸، سیٹلائٹ ٹاؤن نزد ویمبلے برائس گلی نمبر ۱۔ گوجرانوالہ

Scanned by CamScanner